The Last Book Revelation

آخری کتاب مکاشفہ

Pastor Lars
Sweden
Children Need Help
For A Better Future

Rev. Lars-Gunnar Sandberg

بائبل کی آخری کتاب کا جائزہ

بائبل کی آخری کتاب، مکاشفہ کی کتاب، ایک مشکل کتاب ہے اور ہمیں مختلف نقطہ نظر دیتی ہے
پیٹموس کے جزیرے پر رسول یوحنا کے آخری دور کے تناظر۔

مکاشفہ کی کتاب

1. تعارف

مکاشفہ کی کتاب سمجھنا بہت مشکل کتاب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے یوحنا کے زمانے کی تصویروں کا استعمال کرتے ہوئے لکھا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یوحنا کے زمانے میں مسیحی تصویروں اور علامتوں کا مطلب سمجھتے تھے، لیکن آج ہمارے لیے ایسا کرنا بہت مشکل ہے۔ اس قسم کی تحریر کو apocalyptic کہتے ہیں۔ یہ یونانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے" وحی"۔ apocalyptic تحریروں نے ان لوگوں تک خدا کے وحی کو پہنچایا جو تصاویر اور علامتوں کو سمجھنے کے قابل تھے۔

جیسا کہ ہم کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں، ہمیں تصاویر اور علامتوں کے معنی دریافت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
شمالی زیمبیا کی 85 کلیسیاؤں میں بائبل کے استاد کے طور پر میرے زمانے میں 1987 میں لکھے گئے میرے اصل انگریزی متن سے ترجمہ کیا گیا۔

کتاب کا مصنف

میرا یقین ہے کہ یوحنا، زبیدی کے بیٹے، خداوند یسوع کے ایک رسول، نے مکاشفہ کی کتاب لکھی (دیکھیں 1:1,4)۔ دوسروں کا خیال ہے کہ یوحنا نامی ایک اور شخص نے کتاب لکھی، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتے۔ وہ ایسا سوچتے ہیں کیونکہ مکاشفہ کی کتاب کی زبان انجیل کی زبان سے مختلف ہے جو یوحنا نے لکھی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ فرق اس حقیقت کی وجہ سے ہے کہ یوحنا نے انجیل کے کئی سال بعد مکاشفہ کی کتاب لکھی، اور یہ کہ یہاں اس نے انجیل کی نسبت مختلف موضوعات پر خطاب کیا۔

یوحنا نے کتاب کب لکھی؟

اس نے 90 اور 95 کے درمیان کتاب لکھی۔ یہ یسوع کے صلیب پر مرنے کے تقریباً 60-65 سال بعد کی بات ہے۔

کتاب کا نام

یہ نام پہلی آیت کے ایک لفظ سے آیا ہے۔ آیت 1 میں ہم پڑھتے ہیں" :یسوع مسیح کا نزول "...یونانی لفظ ہے۔ apocalypse. کچھ انگریزی کتابیں اس لفظ کو استعمال کرتی ہیں اور مکاشفہ کی کتاب کو" یوحنا کی قیامت "کے طور پر حوالہ دیتی ہیں۔

یوحنا نے کتاب کیوں لکھی؟

اس نے یہ کتاب ان لوگوں کے لیے لکھی جنہوں نے خُداوند یسوع مسیح کی خوشخبری سنی تھی اور یسوع کو اپنا نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا تھا۔ انہوں نے درج ذیل باتیں سنی تھیں۔

1. یسوع مسیح (مسیح)، خدا کا بیٹا ہے۔
2. اسے ہر چیز پر حکومت کرنے کا اختیار ہے۔
3. وہ لوگوں کی طرف سے مسترد کر دیا گیا تھا اور مصلوب کیا گیا تھا، لیکن یہ ایسا نہیں ہوا کیونکہ اس کے پاس طاقت کی کمی تھی، بلکہ اس لیے کہ یہ لوگوں کو بچانے کا خدا کا طریقہ تھا۔
4. وہ مر گیا، لیکن وہ بھی مردوں میں سے جی اُٹھا اور ہمیشہ کے لیے حکومت کرتا ہے۔
5. وہ آسمان پر واپس آیا، لیکن وہ زمین پر واپس آئے گا، باقی تمام سلطنتوں کو تباہ کرے گا، اور ہمیشہ کے لیے حکومت کرے گا۔

یہ وہی ہے جو انہوں نے سنا تھا- لیکن انہوں نے کیا دیکھا؟

6. یسوع مسیح کی واپسی میں تاخیر ہوئی
7. .چرچ ایک بہت چھوٹا گروہ تھا، اور ایسا نہیں لگتا تھا کہ یہ کبھی پوری زمین پر پھیل جائے گا۔
8. زیادہ تر لوگ اپنے برے طریقوں پر چلتے رہے۔
9. رومیوں کے پاس بڑی طاقت تھی اور وہ اس وقت پوری معلوم دنیا پر حکومت کرتے تھے۔ انہوں نے مسیحیوں کو ستایا۔
10. رومی بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان میں سے صرف چند لوگوں نے یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا۔

مسیحیوں نے اپنے آپ سے پوچھا :
انجیل کے ساتھ کیاہورہاہے ؟ کیایہ سچ ہے ؟ کیایہ صرف بکواس ہے ؟ کیاہمیں اس پر یقین کرتے رہنا چاہیے ؟
یوحنانے ان سوالات کاجواب دینے کے لیے مکاشفہ کی کتاب لکھی۔

کتاب کے مطالعہ کامیر اطریقہ

میں تین سوال کروں گا :

1. یوحنانے اپنے وقت میں کلیسیا کو کیاپیغام لکھا؟
2. اس نے آج کی دنیامیں چرچ کو کیاپیغام لکھا؟
3. اس نے مستقبل میں ہونے والی چیزوں کے بارے میں کیا لکھا؟

باب 1 – یوحنا کتاب کی وضاحت کرتا ہے۔

آیت 1

"وحی"۔ یہاں اس سے مراد وہ وحی ہے جسے انسانی عقل سمجھ نہیں سکتی۔ یہ چیزیں خدا کی طرف سے نازل کی گئی ہیں اور صرف وہی سمجھ سکتے ہیں جن کو خدا حکمت دیتا ہے۔

"یسوع مسیح کا نزول، جو خُدا نے اُسے دیا تھا۔ "اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے یسوع مسیح کو وحی دی، تاکہ وہ اپنے بندوں کو دے سکے۔ یسوع...

اس نے اپنے فرشتے کو ایک قاصد کے طور پر بھیجا تاکہ اپنے بندے یوحنا پر یہ بات ظاہر کرے۔

"جلد ہی کیا ہونا ہے۔ "اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوحنا نے بنیادی طور پر اپنے وقت میں کلیسیا کے لیے لکھا تھا۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ خدا کے لیے ایک ہزار سال ایک دن کی مانند ہیں (2 پطرس 3:8)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مکاشفہ کی کتاب آج بھی ہم سے بات کرتی ہے اور اس کے علاوہ مستقبل میں ہونے والی چیزوں کے بارے میں بھی بتاتی ہے۔

آیت2

اس کتاب میں یوحنانے وہ پیغام لکھا جو یسوع مسیح کے بارے میں خدا کی طرف سے آیا تھا۔

آیت3

"مبارک ہے وہ جو اس پیشینگوئی کے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھتا ہے، اور مبارک ہیں وہ جو سنتے ہیں۔ "

ان الفاظ کے ساتھ موازنہ کریں :

" 14:13: مبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خُداوند میں مرتے ہیں۔ "

" 16:15: دیکھو، مَیں چور کی طرح آرہا ہوں، مُبارک ہے وہ جو بیدار رہتا ہے اور اپنے کپڑوں کی حفاظت کرتا ہے، تاکہ وہ ننگا نہ پھرے اور بے پردہ نہ ہو۔" 19:9: "مبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کے عشائیے میں مدعو ہیں۔ "

" 20:6: مبارک اور مقدس ہے وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہے۔ "

" 22:7: مبارک ہے وہ جو اس کتاب کی پیشینگوئی کے الفاظ پر عمل کرتا ہے۔ "

" 22:14: مبارک ہیں وہ جو اپنے کپڑے دھوتے ہیں، تاکہ وہ زندگی کے درخت کا حق حاصل کریں اور دروازے سے شہر میں داخل ہوسکیں۔"

حصہ 3

1:3 میں،" نبوت کے الفاظ "وہ الفاظ ہیں جو خُدا نے یوحنا پر نازل کیے تھے۔

"وہ جو بلند آواز سے پڑھتا ہے "سے مراد وہ لوگ ہیں جو اتوار کی خدمات کے دوران بلند آواز سے کتاب کے الفاظ پڑھتے ہیں۔" وہ جو سنتے ہیں "سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدمات میں شرکت کی۔

وہ جو دوسروں کو کلمات پڑھتے ہیں اور سننے والے دونوں برکت پاتے ہیں۔ خدا کے کلام کو پڑھنا اور سننا ہمیشہ اچھا ہے۔

غور کریں کہ یہ لوگ تب تک برکت نہیں پاتے جب تک کہ وہ جو کتاب میں سکھایا گیا ہے وہ نہ کریں۔ جو لکھا ہے اسے مضبوطی سے پکڑنا چاہیے۔

آج ہم مسیحی برکت پاتے ہیں اگر ہم خدا کے کلام کو سنتے ہیں اور جو کچھ ہم سنتے ہیں اس کے مطابق زندگی گزارتے ہیں (1:22 یعقوب)

"کیونکہ وقت قریب ہے۔ "آیت 1 میں" جلد ہی کیا ہونا چاہیے "کے الفاظ پر نوٹس دیکھیں۔ مسیحیوں کو ہمیشہ یقین رکھنا چاہیے کہ وقت قریب ہے اور خداوند یسوع مسیح کی واپسی کا انتظار اور انتظار کریں۔

آیات4-8-سلام

آیت 4 یوحنا نے مکاشفہ کی کتاب کو ایشیا کے صوبے کی سات کلیسیاؤں کو ایک خط کے طور پر لکھا۔

ایشیا افسیوں شہر کے ارد گرد کا علاقہ تھا۔

یوحنا نے کن گرجاگھروں کو لکھا؟ ابواب 2 اور 3 میں ہمیں ان کے نام ملتے ہیں: افسس (2:1)، سمرنا (2:8)، پرگامم (2:12)، تھیوٹیرا (2:18)، سارڈیس (3:1)، فلڈیلفیا (3:7)، اور لاوڈیسیا (3:14)۔ نام بھی 1:11 میں ملتے ہیں۔

"تم پر فضل اور سلامتی۔ "یہ الفاظ نئے عہد نامہ میں بار بار ظاہر ہوتے ہیں (دیکھیں روم 1:7؛ 1 کرنتھیوں 1:3؛ 2 کرنتھیوں 1:2؛ افسیوں 1:2؛ فلپیوں 1:2؛ کلسیوں 1:2؛ 1 تسانیکیوں 1:1؛ 2 تسانیکیوں 1:2؛ 1 تمتیس 1:2؛ ططس 1:4؛ فلپیوں 1:2؛ 1 پطرس 1:2؛ 2 پطرس 1:2؛ 2 یوحنا 3)۔

ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے مسیحیوں نے یہ الفاظ استعمال کیے جب وہ اپنے مسیحی دوستوں کو سلام کرتے تھے۔

"فضل۔ "اپنے گناہ کی وجہ سے، ہم خُدا کے غضب اور فیصلے کے مستحق ہیں، لیکن خُدا کی محبت کی وجہ سے، ہمیں معافی اور نجات ملتی ہے۔

"امن۔ "اپنے گناہوں کی وجہ سے، ہم خُدا کے دشمن ہیں، لیکن یسوع مسیح میں ہمیں خُدا کے ساتھ امن ملتا ہے (رومیوں 5:1 دیکھیں)۔ ہمارے دلوں میں بھی سکون ہے کیونکہ ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔

"اُس کی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے۔ "ہمیں خدا باپ کی طرف سے فضل اور امن ملتا ہے، جو کبھی نہیں بدلتا۔ وہ آج یہاں ہے، وہ وقت کے آغاز میں وہاں تھا، اور وہ مستقبل میں ہمارے ساتھ رہے گا (ملاحظہ کریں اعمال 3:6؛ یعقوب 1:17)۔ خدا ابدی ہے۔ لوگ پیدا ہوتے ہیں اور مرتے ہیں، لیکن خدا کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا۔

"اور سات روحوں سے جو اس کے تخت کے سامنے ہیں۔ "یہاں دو معنی ہیں :

.1 یوحنا سات کلیسیاؤں کی روحوں کی طرف اشارہ کر رہا تھا، یعنی یہ کہ ان کی نمائندگی کرتے ہیں۔

خدا کے تخت کے سامنے گرجا گھر (cf. v. 20) ۔

2. بہت سی یہودی تحریروں میں، نمبر سات کا مطلب کمال یا مکمل ہونا ہے۔ اس صورت میں،" سات روحیں "ایک کامل روح کی طرف اشارہ کریں گی—خدا کی روح القدس۔

یہ بھی نوٹ کریں کہ خدا باپ کا ذکر آیت 4 میں اور یسوع مسیح کا آیت 5 میں، سات روحوں کے درمیان ہے۔

لہذا، ایسا لگتا ہے کہ الفاظ روح القدس کی طرف اشارہ کرتے ہیں. پھر بھی ہم یقین سے نہیں یوحناتے کہ یوحنا کے ذہن میں کیا مطلب تھا۔

فضل اور امن بھی یسوع مسیح سے آتا ہے۔ غور کریں کہ یسوع کو کس طرح بیان کیا گیا ہے :

"وفادار گواہ۔ "یسوع کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔ وہ ہمیشہ لوگوں پر سچائی ظاہر کرتا ہے

(cf. 3:14; Ps 89:37–38).

"مُردوں میں سے پہلوٹھا۔) "کرنتھیوں 1:18؛ اعمال 26:23؛ 1 کرنتھیوں 15:20 دیکھیں۔

یسوع پہلے نہیں تھے جو مردوں میں سے جی اٹھے تھے (دیکھئے یوحنا 11:17-44)، لیکن باقی سب دوبارہ مر گئے۔

یسوع جی اٹھا، آج زندہ ہے، اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ جب یسوع جی اُٹھا تو وہ" مُردوں میں سے پہلوٹھا "بن گیا۔

تمام مسیحی اُس کی پیروی کریں گے-وہ اُٹھیں گے اور ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

"زمین کے بادشاہوں کا حاکم۔ "یسوع بادشاہوں کا بادشاہ ہے (دیکھیں 17:14؛ 19:16؛ پی ایس 89:28)۔

پھر یوحنا نے یسوع کے کیے پر غور کیا :

"وہ جو ہم سے پیار کرتا ہے۔ "یہ ایک حیرت انگیز چیز ہے: خدا کا بیٹا ہم گنہگاروں سے محبت کرتا ہے۔ دیکھیں یوحنا 13:23؛ 19:26; 20:2؛ 21:7، 20۔ یوحنا کے لیے، یسوع کی اس کے لیے محبت بہت اہم تھی (cf. Gal 2:20)۔ پولوس کے لیے بھی ایسا ہی تھا۔ ہمیں بھی خوشی منانی چاہیے کہ یسوع ہم سے پیار کرتا ہے۔

کیونکہ یسوع ہم سے محبت کرتا ہے، اس نے ہمیں ہمارے گناہوں سے آزاد کیا ہے۔ عبرانیوں 9:22 کو دیکھیں :

"خون بہائے بغیر معافی نہیں ہے۔ "لہٰذا، یسوع نے ہمیں ہمارے گناہوں سے آزاد کرنے کے لیے اپنا خون بہایا (1 پطرس 1:18-19 بھی دیکھیں)۔

"اور ہمیں ایک بادشاہی بنایا ہے۔ " دیکھیں خروج 19:6۔ وہ تمام جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اس کی بادشاہی کے ارکان ہیں۔

"اور اپنے خدا اور باپ کے پجاری۔ " ایک پادری خدا اور لوگوں کے درمیان ثالث ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کے لیے دعا کرتا ہے اور ان کی قربانیاں خدا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ وہ لوگوں کو خدا کے کلام کا اعلان کرتا ہے۔

آج ہم مسیحی خدا کے حضور دوسروں کے لیے دعا کرتے ہیں۔ ہم اپنے جسم کو بھی خُدا کے لیے قربانی کے طور پر پیش کرتے ہیں (دیکھیں رومیوں 12:1)۔ ہم اس پیغام کا اعلان کرتے ہیں جو خدا کی طرف سے لوگوں تک پہنچتا ہے۔

غور کریں کہ خُدا ہمیں مسیح میں بچاتا ہے تاکہ ہم اُس کی خدمت کر سکیں۔

جب یوحنا نے یہ سب سوچا تو اس کا دل عبادت سے بھر گیا اور اس نے لکھا:

"اُس کا جلال اور قدرت ابد تک ہو۔

آیت 7

اگرچہ یوحنا نے آیت 6 کو " آمین " کے ساتھ ختم کیا، لیکن وہ یسوع کے بارے میں اور مستقبل میں کیا ہونے والا ہے کے بارے میں سوچتا رہا۔ یسوع آسمان کے بادلوں پر آئے گا (دیکھیں دانیال 7:13؛ متی 16:27؛ 24:30)۔

"ہر آنکھ اُسے دیکھے گی۔ " یہ الفاظ یسوع کی عظیم شان کو ظاہر کرتے ہیں۔ یسوع اپنے فرشتوں کے ساتھ باپ کے جلال میں اس شان کے ساتھ آئے گا کہ تمام لوگ اسے دیکھیں گے۔

پھر یوحنا نے ان لوگوں کے بارے میں لکھا جنہوں نے اسے چھیدا اور زمین کے تمام قبیلوں کے بارے میں۔ وہ یسوع کے بارے میں سوچ رہا تھا ...

... ان کا فیصلہ کرنے کے لیے۔ اس لیے وہ ماتم اور ماتم کریں گے۔

"ہاں، آمین۔ " یوحنا کو یقین تھا کہ جو کچھ اس نے لکھا وہ واقعی ہو گا۔

آیت 8

"میں الفا اور اومیگا ہوں۔ " الفا یونانی حروف تہجی کا پہلا حرف ہے اور اومیگا آخری (دیکھیں 21:6؛

(22:13۔ خدا وہی ہے جو شروع میں ہے اور جو آخر میں ہے۔

"کون ہے اور کون تھا اور کون آنے والا ہے۔ " یہاں پھر ہم ابدی خدا کی عظمت کو دیکھتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ " ہمارے خدا جیسی طاقت رکھنے والا کوئی اور نہیں ہے۔

"خداوند خدا۔ "یوحنا ان ناموں کو خدا کی قدرت اور عظمت پر زور دینے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

آیات 9-20 –یوحنا کی پہلی رویا

آیت 9

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ یوحنا ان لوگوں کے ساتھ رفاقت میں رہتا تھا جو اس کے الفاظ پڑھتے تھے۔اس نے یہ نہیں لکھا" : میں یہ یوحنا ہوں کیونکہ میں ایک عظیم آدمی ہوں۔ "وہ یہ ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ اس نے لکھا ہے کیونکہ خدا نے اس پر ظاہر کیا تھا۔

"تمہارا بھائی اور مصیبت میں شریک۔ "یوحنا نے دوسرے مسیحیوں کے ساتھ مل کر دکھ اٹھائے۔

"اور بادشاہی میں۔ " آیت 6 پر نوٹ دیکھیں۔

"اور اُس صبر میں جو یسوع میں ہے۔ "یہ مصیبت میں بھی یسوع کی خدمت جاری رکھنے کی طاقت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔یہ طاقت خدا کی طرف سے ایمان کے ذریعے آتی ہے (عبرانیوں 12:1)

یوحنا اپنے ایمان کی وجہ سے دُکھ اُٹھا۔ اُنہوں نے اُسے پاٹموس کے جزیرے پر بھیجا کیونکہ اُس نے خُدا کے کلام، یسوع کی خوشخبری کی منادی کی۔ پٹموس سمندر میں ایک جزیرہ تھا جو ایفسس کے سامنے تھا۔ سزا کے طور پر، یوحنا کو ہر روز ہتھوڑے سے پتھر توڑنے پر مجبور کیا جاتا تھا اور اسے جزیرے سے باہر یوحنا ے کی اجازت نہیں تھی۔وہ قیدی تھا۔

آیت 10

"میں روح میں تھا۔ "یہ بھی دیکھیں 2:4؛3:17؛10:21۔ سی ایف 1 زبور 10:10؛24-22:19۔ خُداوند کا رُوح ساؤل پر نازل ہوا تاکہ اُس نے نبوّت کی۔

یہ کہ یوحنا" روح میں تھا "کا مطلب ہے کہ خدا کا روح، روح القدس، اس پر آیا اور اس کی رہنمائی کی تاکہ اس نے رویا دیکھی اور خدا کے کلام کو لکھنے کے قابل ہو گیا۔

""رب کے دن پر۔ "خُداوند کا دن اتوار کو منایا جاتا ہے کیونکہ اُس دن یسوع مسیح کی عبادت کرنے کے لیے اُس دن کو چُنتے ہیں جو پرانے عہد نامے کے قانون کی پیروی کرتے ہیں، لیکن اُس دن کو جو ہمیں نئے عہد نامے میں ملتا ہے۔

"نرسنگا کی طرح ایک اونچی آواز۔ "یوحنا خدا کی آواز کو بیان کرنے کے لیے علامتی زبان کا استعمال کرتا ہے - "نرسنگا کی طرح "ظاہر کرتا ہے کہ یہ کتنی طاقتور تھی۔

آیت 11

آیت 4 سے موازنہ کریں۔ یہاں سات کلیسیاؤں کا دوبارہ ذکر کیا گیا ہے۔ وہ سب افسس کے قریب واقع تھے۔ ہمیں یقین ہے کہ یوحنا پتموس بھیجے یوحنا ے سے پہلے افسس میں خُداوند کا خادم تھا۔ اس لیے، وہ ان گرجاگھروں کو اچھی طرح یوحنا تا تھا۔

آیت 12

یوحنا نے سات سونے کے چراغ دان دیکھے۔ آیت 20 دیکھیں: وہ سات گرجاگھروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

آیت 13

"ابن آدم جیسا۔ "دیکھیں دانیال 7:13۔ یسوع نے اپنے آپ کو ابن آدم کہا۔ یہ نام یسوع کی انسانیت اور اس کے جلال دونوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ وہ ایک حقیقی انسان کے طور پر آیا تھا، لیکن وہ آسمان سے بھی رب ہے (1 کرنتھیوں 15:47)۔

"لمبے چوغے کے ساتھ ملبوس۔ "اس طرح کے کپڑے بڑے معزز اور بااختیار لوگ پہنتے تھے۔

"اس کے سینے کے اردگرد ایک سنہری تختی کے ساتھ۔ "یہ شاہی وقار کی علامت تھی۔

آیت 14

"اس کا سر اور بال سفید تھے۔ "دانیال 7:9۔ یہ حکمت اور جلال کی بات کرتا ہے۔

"اس کی آنکھیں آگ کے شعلوں کی طرح تھیں۔ "یہ اس کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے 2:18 .cf) ؛19:12؛ دانیال 10:6)۔

آیت15

"اس کے پاؤں چمکتے کانسی کی طرح تھے۔" یہ اس کی طاقت اور اس کے فیصلے کو ظاہر کرتا ہے(cf. 19:15)۔

"اس کی آواز بہتے پانی کی آواز جیسی تھی۔ "سی ایف حزقی 43:2۔ یوحنا یسوع کے الفاظ استعمال کرتا ہے جو حزقی ایل نے خدا کے لیے استعمال کیا تھا۔

آیت16

"اس نے اپنے دائیں ہاتھ میں سات ستارے رکھے ہوئے تھے۔ v.20 "دیکھیں۔ ستارے گرجا گھروں کے فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تصویر سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع نے گرجا گھروں کو اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھا ہے- وہ انہیں طاقت دیتا ہے اور ان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

"اس کے منہ سے ایک تیز دو دھاری تلوار نکلی۔" یہ فیصلے کی تصویر ہے۔یسوع کا کلام اس کے دشمنوں کا فیصلہ کرے گا ۔(cf,2:16عبرانیوں;4:12یوحنا12:48)

" اس کا چہرہ سورج کی طرح پوری طاقت سے چمک رہا تھا۔ "یہ یسوع کے جلال اور طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔

آیت17

یسوع کی رویا نے یوحنا کو خوفزدہ کر دیا، اور وہ مرے ہوئے کی طرح گر پڑا۔ لیکن یسوع نے کہا، " ڈرو نہیں، "اور خود کو اس پر ظاہر کیا۔

"میں پہلا اور آخری ہوں۔ "سی ایف v.8; یسوع مسیح 44:6؛48:12۔ یہ الفاظ خدا کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔۔

حصہ7-11

یہ یسوع پر لاگو ہوتا ہے، چونکہ خدا اور یسوع مسیح ایک ہیں (دیکھئے یوحنا1:1)۔

ہم نے آیت 16 میں دیکھا کہ یسوع نے کلیسیاؤں کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ رکھا ہے۔ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ وہ یوحنا کی اپنے دائیں ہاتھ سے مدد کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یسوع گرجا گھروں کو طاقت دیتا ہے اور ان کی دیکھ بھال کرتا ہے، بلکہ یہ بھی کہ وہ ہر مومن کو اپنی طاقت میں رکھتا ہے اور ہر ایک کا خیال رکھتا ہے۔

آیت18

یسوع کا مر دوں میں سے جی اٹھنا بہت اہم تھا۔ قیامت کی وجہ سے، وہ زندہ ہے، جو ابد تک زندہ ہے۔
"میرے پاس موت اور پاتال کی کنجیاں ہیں۔ "اس کا مطلب ہے کہ یسوع کو موت اور پاتال پر بھی اختیار ہے۔
پاتال مردہ کی جگہ ہے۔ مسیح زندگی اور موت پر اختیار رکھتا ہے۔ رومی شہنشاہ جس نے اس پر ظلم کیا۔
مسیحیوں کے پاس بڑی طاقت تھی، لیکن اس کی طاقت اتنی عظیم نہیں تھی جتنی کہ مسیح کی تھی۔

آیت19

یسوع نے یوحنا کو حکم دیا کہ اس نے جو کچھ دیکھا اسے لکھ دے (cf. v.11) ۔
"جو تم دیکھتے ہو "سے مراد یسوع مسیح کی رویا ہے۔
یوحنا کو اس بارے میں لکھنا تھا کہ ایشیا کی سات کلیسیاؤں سے کیا تعلق ہے (باب 2-3) اور یہ بھی کہ اس کے وقت کے بعد کیا ہو گا۔

آیت20

یوحنا سات ستاروں اور سات چراغوں کی وضاحت کرتا ہے۔
ستارے گرجا گھروں کے فرشتوں کی تصویر ہیں۔ یہاں" فرشتہ "کا کیا مطلب ہے؟ ہم بالکل نہیں یوحنا تے، لیکن تین تجاویز ہیں :

1. آسمانی فرشتے- کہ ہر چرچ کی نمائندگی ایک فرشتہ خدا کے سامنے کرتا ہے۔ لیکن کیا یسوع یوحنا کو آسمان پر فرشتوں کو لکھنا چاہتا تھا؟
2. گرجا گھروں کے رہنما (پادری)۔ لیکن پھر یوحنا نے کیوں نہیں لکھا" :کلیسیا کے رہنما کو"...؟
3. لفظ" فرشتہ "خود چرچ کی روح کے لیے علامتی طور پر استعمال ہوتا ہے۔

ان تمام وضاحتوں میں مشکلات ہیں، لیکن میرا یقین ہے کہ فرشتے کلیسیاؤں کے رہنماؤں کا حوالہ دیتے ہیں۔
چراغ دان گرجا گھروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ غور کریں کہ گرجہ گھر صرف چراغاں ہیں —یسوع مسیح بذاتِ خود روشنی ہے (دیکھئے یوحنا1:9)۔

باب2

اب ہم سات گرجاگھروں کو لکھے گئے خطوط کا مطالعہ کرنا شروع کرتے ہیں۔ اگرچہ یوحنا نے ایشیا میں سات گرجا گھروں کو لکھا، ہمیں ان خطوط میں بہت کچھ ملتا ہے جو آج ہمارے گرجہ گھر پر لاگو ہوتا ہے۔

خطوط میں ہمیں ملتا ہے :

سلام " : کلیسیا کے فرشتے کو

1. "... یسوع مسیح کی وضاحت۔
2. گرجہ گھر کے کام اور کردار کے لیے تھینکس گیونگ (لاؤڈیکیا کو لکھے گئے خط میں موجود نہیں)۔
3. چرچ میں گناہ کی وجہ سے ڈانٹ ڈپٹ (سمیرنا اور فلاڈیلفیا کے خطوط میں غائب)۔
4. نصیحت۔
5. جس کے کان ہیں وہ سنے کہ روح کلیساؤں سے کیا کہتی ہے۔ "
6. وفادار رہنے والوں سے وعدہ۔
7. افسیوں (2:1-7)

"فرشتہ کے لیے "... دیکھیں1:20۔

افسیوں سب سے بڑا تھا۔ ایشیا میں شہر. پولوس نے کام کیا۔ وہاں دو سال اور چرچ کی بنیاد رکھی (اعمال 19 وہاں بھی تھا۔ آرٹیمس کا عظیم فرقہ وہاں پولوس نے لکھا افسیوں کو خط، تیموتھس ایک کے لئے وہاں رہتا تھا۔ وقت (1 تمتھس 1:3)، اور خیال کیا جاتا ہے کہ یوحنا ہے۔ اس سے پہلے وہ وہاں رہتا تھا۔ پیٹموس لے جایا گیا۔

”وہ جو اپنے دائیں ہاتھ میں سات ستاروں کو تھامے ہوئے ہے - “یسوع کلیسیاؤں کے قائدین کو اپنی قدرت میں رکھتا ہے اور ان کی دیکھ بھال کرتا ہے (cf,1:16,20)

"وہ جو سات سونے کے چراغوں کے درمیان چلتا ہے - "یسوع اپنے گرجا گھروں کے ساتھ رفاقت میں رہتا ہے۔

آیات 2-3

یسوع نے کلیسیا کی ان کے کاموں، محنت اور استقامت کی تعریف کی۔ انہوں نے مصائب کے باوجود مسیح کی خدمت کی۔ اُنہوں نے اُن لوگوں کے ساتھ رفاقت سے بھی انکار کر دیا جو مسیح کے بارے میں سچائی نہیں سکھاتے تھے۔

آیات 4-5

انتباہ" : آپ نے اپنی پہلی محبت چھوڑ دی ہے۔ "شروع میں، وہ یسوع سے گہرا پیار کرتے تھے، لیکن ان کی محبت ٹھنڈی پڑ گئی تھی۔ انہوں نے جھوٹی تعلیم کا مقابلہ کیا لیکن محبت کی کمی تھی۔

لوگوں کے لیے یسوع سکھاتا ہے کہ ہمیں اپنے دشمنوں سے بھی محبت کرنی چاہیے (متی 44-5:43)۔

انہیں یاد رکھنا چاہیے، توبہ کرنا چاہیے اور اپنے پہلے کاموں کی طرف لوٹنا چاہیے۔ بصورت دیگر، یسوع آئے گا اور ان کے چراغ دان کو ہٹا دیں گے — چرچ کا وجود ختم ہو جائے گا۔

ہمارا کیا ہو گا؟ کیا ہم یسوع کو اپنے پورے دل سے پیار کرتے ہیں؟ کیا ہم دوسروں سے، یہاں تک کہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت کرتے ہیں؟

آیت 6

وہ نکولیٹن (لوگوں سے نہیں) کے کاموں سے نفرت کرتے تھے۔ اِن سے یہ سکھایا گیا کہ بتوں کی قربانی کا کھانا کھانا اور بد اخلاق زندگی گزارنا قابل قبول ہے۔

آیت 7

جو غالب آجائے گا اسے زندگی کے درخت سے کھانے کے لیے دیا جائے گا-یعنی ہمیشہ کی زندگی پانے کے لیے- خدا کی جنت میں۔ سمرنا (2:8-11)

یسوع کو " پہلا اور آخری "اور" وہ جو مر کر زندہ ہوا "کہا جاتا ہے۔

یسوع ان کے مصائب اور غربت کو یوحنا تا ہے، لیکن کہتا ہے" : تم امیر ہو - "وہ روح میں امیر تھے۔

جن یہودیوں نے اُن پر ظلم کیا وہ "شیطان کی عبادت گاہ" کہلاتے ہیں۔

وہ اس سے بھی زیادہ تکلیف اٹھائیں گے لیکن موت تک وفادار رہنے کی تاکید کی جاتی ہے۔ پھر وہ زندگی کا تاج حاصل کریں گے - ابدی زندگی۔

غالب آنے والے کو دوسری موت سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

پرگیمم (2:12-17)

یسوع کے پاس تیز دودھاری تلوار ہے۔

چرچ وہاں رہتا تھا جہاں " شیطان کا تخت ہے - "وہاں شہنشاہ کی عبادت خاص طور پر مضبوط تھی۔ ظلم و ستم کے باوجود، وہ وفادار رہے، یہاں تک کہ جب اینٹیپاس مارا گیا تھا۔

لیکن کچھ نے بلعام کی تعلیم کی پیروی کی: انہوں نے مسیحیوں کو بت پرستی اور بداخلاقی کی طرف راغب کیا۔

یسوع انہیں توبہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔

جو غالب آئے گا وہ پوشیدہ من اور ایک سفید پتھر ایک نئے نام کے ساتھ ملے گا - خدا کے سامنے ایک نیا کردار۔

تھیوتیرا (2:18-23)

تھواتیرہ ایک چھوٹا تجارتی شہر تھا۔ لڈیا وہاں سے آئی (اعمال 16:14)۔

یسوع کو آگ کے شعلوں جیسی آنکھوں اور پیتل کی طرح پاؤں - طاقت اور فیصلہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کلیسیا میں محبت، ایمان، خدمت اور استقامت تھی، اور ان کے اچھے کام بڑھ رہے تھے۔

لیکن انہوں نے " جیزبل "کو برداشت کیا - ایک عورت جس نے انہیں بت پرستی اور بداخلاقی میں حصہ لینا سکھایا، جیسے پرانے عہد نامے میں ملکہ ایزبل۔

یسوع نے اسے توبہ کرنے کا وقت دیا، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ لہٰذا، اس پر اور اس کے پیروکاروں پر فیصلہ آئے گا اگر وہ توبہ نہ کریں۔

"اس کے بچے "وہ ہیں جو اس کی تعلیم کو قبول کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کے لیے انتباہ کے طور پر مریں گے۔

”میں وہ ہوں جو دلوں اور دماغوں کو تلاش کرتا ہوں۔ “

اس کا مطلب ہے کہ یسوع ایک شخص کے اندر سب کچھ یوحنا تا ہے۔ وہ ہمارے مقاصد اور ہمارے تمام خیالات کو یوحنا تا ہے۔

آیات24-25

جنہوں نے اس عورت کی تعلیم کو قبول نہیں کیا انہوں نے درست کیا۔ یسوع چاہتا تھا کہ وہ بس اسی طرح جاری رہیں جیسے وہ تھے۔

آیت26

"وہ جو غالب آ جائے۔ "آیت 7 پر تبصرے دیکھیں۔

"میں اسے قوموں پر اختیار دوں گا۔ "اس کا مطلب یہ ہے کہ جو مسیحی وفادار ہیں وہ یسوع کے واپس آنے پر اس کے ساتھ حکومت کریں گے۔

آیت27

ان الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ یسوع قوموں کا فیصلہ ان لوگوں کے ساتھ کرے گا جو اس کے ہیں۔

"جس طرح مجھے اپنے باپ سے اختیار ملا ہے۔" پی ایس دیکھیں۔2:7-9۔

آیت28

"میں اسے صبح کا ستارہ دوں گا۔ "ایسا لگتا ہے کہ یہ خود مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے(دیکھئے Rev. 22:16) ۔ مسیح کے ساتھ رفاقت مسیحی کے لیے سب سے بڑا انعام ہے۔

دیکھیں صفحہ 7،11،17۔

باب 3-سارڈیس

آیت 1

موازنہ کریں 2:1، 8، 12، 18۔

سارڈیس شہر میں پانچ سڑکیں ملتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ بہت سے قافلے سامان کے ساتھ اس سے گزرے۔
شہر میں بہت سے تاجر رہتے تھے۔ سارڈیس کے لوگوں کے پاس تھا۔
عظیم دولت. انہوں نے اپنی دولت پر توجہ مرکوز کی اور خدا کی چیزوں کو بھول گئے۔

"وہ جس کے پاس خدا کی سات روحیں ہیں۔ "اس کا مطلب ایسا لگتا ہے کہ یسوع کے پاس روح القدس ہے اور وہ اسے مسیحیوں کو دیتا ہے (1:4 دیکھیں)۔

"سات ستارے "دیکھیں 1:20۔

ساردیس کے چرچ کی اچھی شہرت تھی۔ لوگوں نے کہا" : سارڈیس کے چرچ کو دیکھو، یہ بہت بڑا اور امیر ہے۔ "
لیکن یسوع نے کہا" : تم مر چکے ہو۔ کیوں؟ کیونکہ ان کے دلوں میں خدا کی زندگی نہیں تھی (دیکھیں 2 تیم 3:5؛ ی **عقوب 2:17**)۔

آیت 2

سارڈیس شہر پر 549 قبل مسیح میں فارس کے بادشاہ سائرس نے اور 218 قبل مسیح میں انٹیوکس نے قبضہ کر لیا تھا کیونکہ لوگوں نے چوکنا نہیں رکھا تھا۔

اب یسوع نے اُن سے کہا" : جاگتے رہو "یا" جاگو۔ شیطان ہم پر قابو پانے اور ہمیں شکست دینے کی کوشش کرتا ہے، اور اگر ہم نہیں دیکھتے تو وہ ہمیں بغیر جدوجہد کے شکست دے گا۔

چرچ کے مرنے سے پہلے ساردیس کے مسیحیوں کو خدا کے کام کو زندہ کرنا چاہیے۔

"میں نے تمہارے اعمال کو اپنے خدا کے نزدیک مکمل نہیں پایا۔ "

یہ مذمت کے سخت الفاظ ہیں۔

آیت 3

انہیں جو کچھ ملا اور سنا تھا اسے یاد رکھیں اور توبہ کریں۔ اگر وہ بیدار نہ ہوں تو یسوع ان کے پاس چور کی طرح عدالت میں آئے گا(دیکھیں متی 24:43؛ 1 تھیس. 2:5؛2 پطرس 3:10)۔وہ اچانک آئے گا۔

آیت 4

"چند لوگ جنہوں نے اپنے کپڑوں کو گندا نہیں کیا۔ "یہ ان لوگوں کی تصویر ہے جنھوں نے سارڈیس میں دوسروں کے گناہ کے کاموں میں حصہ نہیں لیا ہے۔ سفید لباس راستبازی کی تصویر ہے۔ وہ مسیح کے ساتھ اُن لوگوں کی طرح چلیں گے جو اُس کے خون میں پاک ہو گئے ہیں۔

"وہ لائق ہیں "کیونکہ وہ وفادار ہیں۔

آیت 5

"سفید لباس۔ "پاکیزگی اور راستبازی کی نشانی

"زندگی کی کتاب۔ "یہاں ہمیں اس خیال کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ جو لوگ ابدی زندگی حاصل کریں گے ان کے نام آسمانی زندگی کی کتاب میں لکھے گئے ہیں۔

جو غالب آجائے گا وہ ہمیشہ کی زندگی کے ساتھ آسمان پر راستباز کھڑا ہو گا، اور یسوع مسیح خود اس کے لیے خدا کے سامنے گواہی دے گا ...

اور تمام فرشتے، اور کہتے ہیں :

"اس شخص نے مجھ پر یقین کیا اور اچھی زندگی گزاری۔ "

آیت 6

موازنہ کریں 2:7، 11، 17، 29۔

فلاڈیلفیا

آیت 7

موازنہ 2:1، 8، 12، 18؛ 3:1۔

جب یوحنا نے لکھا تو فلاڈیلفیا ایک اہم شہر تھا۔ یہ سارڈیس اور لودیکیہ کے درمیان تھا۔ بہت سے تاجر فلاڈیلفیا سے گزرے، اس لیے لوگ مالدار تھے۔ وہ شہر کے چاروں طرف انگور کے باغ بھی لگاتے تھے۔

چرچ کو کوئی اندرونی مسئلہ نہیں تھا، لیکن مسیحیوں کو باہر والوں نے ستایا تھا۔

"قدوس، سچا"۔ یہ الفاظ یسوع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ وہ خدا کی طرح مقدس ہے، اور وہ ہمیشہ اپنے کلام پر سچا ہے۔

"داؤد کی چابی۔) "یسوع مسیح 22:22)۔ یروشلم داؤد کا شہر تھا۔ یسوع کو نئے یروشلم کے دروازوں کو کھولنے اور بند کرنے کا اختیار ہے- یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ یہ کہنا کہ یسوع کے پاس آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں ہیں .cf) 1:18)۔

آیت8

فلاڈیلفیا میں وہ کمزور تھے، لیکن انہوں نے یسوع کے کلام کو مضبوطی سے تھام لیا اور اس کے نام کا انکار نہیں کیا۔

اس لیے یسوع نے کہا:

”دیکھو، میں نے تمہارے سامنے ایک کھلا دروازہ رکھا ہے۔ “

اس کا مطلب ہے کہ وہ یقیناً خداوند یسوع مسیح کی بادشاہی میں داخل ہوں گے۔

آیت9

مسیح کو قبول کرنے سے انکار کرنے والے یہودیوں نے مسیحیوں کو ستایا۔ یسوع مسیحیوں کو سربلند کرے گا اور ان کے ستانے والوں کو پست کرے گا۔ ایسا لگتا ہے جب وہ آتا ہے۔

آیت10

زمین کے باشندوں پر بڑے ظلم و ستم کا وقت آئے گا، لیکن فلاڈیلفیا کے مسیحیوں کو تکلیف نہیں ہو گی۔ یسوع ان کو برقرار رکھے گا کیونکہ وہ وفادار رہے ہیں۔

آیت11

انہیں اپنے ایمان کو مضبوطی سے پکڑنا چاہیے تا کہ وہ اپنے اجر سے محروم نہ ہوں") آپ کا تاج "سے مراد اجر ہے)۔

آیت12

"میں اسے اپنے خدا کی ہیکل میں ایک ستون بناؤں گا۔ "اس کا مطلب یہ ہے کہ جو غالب آتا ہے وہ ہمیشہ کے لیے خدا کی حضوری میں زندہ رہے گا۔

میں اس پر اپنے خدا کا نام لکھوں گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمیشہ کے لیے خدا کا رہے گا۔

"اور میرے خدا کے شہر کا نام، نیا یروشلم۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو غالب آئے گا وہ جنتی ہو گا۔

باب 3:13

آیت 13

"جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیساؤں سے کیا کہتی ہے۔"

لاوڈیکیا (مکاشفہ 3:14

موازنہ 2:7، 11، 17، 29؛ 3:6۔

آیت 14

موازنہ 2:1، 8، 12، 18؛ 3:1، 7۔

لودیسیہ ایشیا کے علاقے کا ایک شہر تھا۔ یہ ایشیا اور فریگیہ کی سرحد پر ایک بڑا شہر تھا۔ افسس سے فریگیہ یوحنا سے والے ہر شخص لودیکیہ سے گزرا۔ یہ شہر انتہائی امیر تھا—شاید اس وقت معلوم دنیا کا سب سے امیر شہر تھا۔ شہر میں بہت سے بینک تھے، اور لوگ اون سے کپڑے تیار کرتے تھے۔ رومیوں نے لاوڈیکیا میں ٹیکس جمع کیا۔

ایسا لگتا ہے کہ اپیفراس، پولوس کے ساتھی کارکن نے لودیکیہ میں کلیسیا شروع کی (دیکھیں کرنل 4:12-13)۔

پولوس نے لودیکیہ کو بھی ایک خط لکھا (کرنسی 4:16)۔

"آمین۔" یہاں یہ لفظ یسوع کے حکم کے اختیار کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

"وفادار اور سچا گواہ۔" دیکھیں 1:5۔

"خدا کی تخلیق کا آغاز۔" اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یسوع پہلی چیز تھی جسے خدا نے بنایا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ مسیح نے تخلیق کی ابتدا کی (دیکھئے یوحنا 1:3؛ کرنل 1:15-18)۔

آیت 15

"تم نہ سرد ہو نہ گرم۔" روم دیکھیں۔ 12:10-11، خاص طور پر۔ لودیکیہ میں رہنے والوں نے ان الفاظ پر عمل نہیں کیا۔

ہم ایک گرجہ گھر میں کیا دیکھتے ہیں جو نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا؟

1. ارکان نماز نہیں پڑھنا چاہتے۔

2. اراکین خدا کے کلام کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے۔ 3

. ارکان روح القدس کی آواز نہیں سنتے۔

.4ارکان دوسروں کو مسیح کے پاس لانے کی کوئی خواہش نہیں رکھتے۔

.5ارکان خدا کو نذرانے میں بہت کم دیتے ہیں۔

ممبران اپنے دلوں میں خوشی کے ساتھ یسوع کی خدمت نہیں کرتے ہیں، بلکہ صرف ڈیوٹی سے گرجہ گھر جاتے ہیں، کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ خدا انہیں سزا دے۔

وہ یسوع کا کھلم کھلا انکار نہیں کرتے، لیکن نہ ہی وہ اس کے بارے میں گواہی دیتے ہیں۔ وہ رب کی باتوں کے بارے میں خاموش ہیں۔

"کاش آپ سرد ہوتے یا گرم "!

اگر ایک گرجہ گھر ٹھنڈا ہوتا ہے، تو ارکان خدا کے کلام کو سنتے ہی اسے قبول کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اگر چرچ گرم ہے، تو ارکان خدا کے کلام کے مطابق رہتے ہیں جب وہ اسے سنتے ہیں۔

لیکن لودیکیہ کے لوگوں نے خدا کے کلام کو نظر انداز کیا۔ جب انہوں نے تبلیغ سنی تو اچھے پیغام کے لیے پادری کا شکریہ ادا کیا اور پھر سب کچھ بھول گئے۔

یہ واضح ہے کہ یسوع اپنے کام میں ایسی کلیسیا کو استعمال نہیں کر سکتا۔

آیت16

ایسا گرجہ گھر یسوع کو متلی کرتا ہے! یسوع اسے رد کر دے گا۔

آیت17

لودیکیہ کے لوگوں نے اپنی دولت پر بھروسہ کیا۔ اُن کے پاس بہت سے بینک تھے، لیکن یسوع نے کہا" :تم غریب ہو، "کیونکہ اُن کے پاس روحانی دولت کی کمی تھی۔

شہر میں اُن کا ایک بڑا ہسپتال تھا، لیکن یسوع نے کہا" :تم اندھے ہو، "کیونکہ وہ روحانی چیزیں نہیں دیکھتے تھے۔

اُنہوں نے بڑی مقدار میں اون کے کپڑے تیار کیے، لیکن یسوع نے کہا" :تم ننگے ہو، "کیونکہ وہ راستبازی کے کپڑے نہیں پہنے ہوئے تھے۔

آیت18

انہیں یسوع سے تین چیزیں تلاش کرنی چاہئیں۔

" .1 آگ سے صاف کیاہوا سونا 1) "پطرس7-1:6 دیکھیں)۔ یہ حقیقی تقدس کی تصویر ہے۔

" .2سفید لباس۔ "جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں، یہ تقدس اور راستبازی کی تصویر ہے۔

" .3 آنکھوں کی حفاظت۔ "یسوع کے پاس انہیں روحانی بصارت دینے کی طاقت تھی تاکہ وہ روحانی چیزوں کو دیکھ سکیں۔

آیت19

یہاں ہم ایک بہت اہم چیز دیکھتے ہیں :

"ان سب کو جن سے میں پیار کرتا ہوں، میں ڈانٹتا ہوں اور تادیب کرتا ہوں۔ "

یسوع کلیسیا کو اس کی اصلاح اور پاکیزگی کے لیے تکلیف اٹھانے دیتا ہے۔لاوڈیکیہ کی کلیسیا نے یسوع کو متلی کر دیا، پھر بھی وہ اس سے پیار کرتا تھا۔ اس لیے اس نے اسے ڈانٹا اور تادیب کیا۔ انہیں یسوع کے کام میں جوش دکھانا چاہیے اور اپنے بُرے طریقوں سے توبہ کرنی چاہیے۔

آیت20

یہ بہت اہم الفاظ ہیں۔ سب سے پہلے، اُنہوں نے لاؤڈیکیہ کے گرجہ گھر میں درخواست دی۔ یسوع گرجہ گھر کے باہر کھڑا تھا کیونکہ ارکان اسے بھول چکے تھے۔ یسوع نے دروازے پر دستک دی کیونکہ وہ اندر آنا اور ان کے ساتھ رفاقت کرنا چاہتا تھا۔ یوحنا نے رویا میں یہ دیکھا۔

لیکن ان الفاظ پر غور کریں" :اگر کوئی میری آواز سنے "...

اس کا مطلب یہ ہے کہ الفاظ کا اطلاق ہر فرد پر بھی ہوتا ہے۔ یسوع ایک شخص کے دل کے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے اور دستک دیتا ہے، کیونکہ وہ اندر آنا اور ان کے ساتھ رفاقت کرنا چاہتا ہے۔ ایک ساتھ کھانا رفاقت کی علامت ہے۔

آیت21

تخت بادشاہ کے جلال کی علامت ہے۔ غالب آنے والے خداوند یسوع کی طرح جلال میں بیٹھیں گے۔

مسیح وہ اس کے ساتھ مل کر حکومت کریں گے۔ اور یسوع اپنے باپ کے ساتھ مل کر حکومت کرے گا (دیکھیں 22:1،3)۔

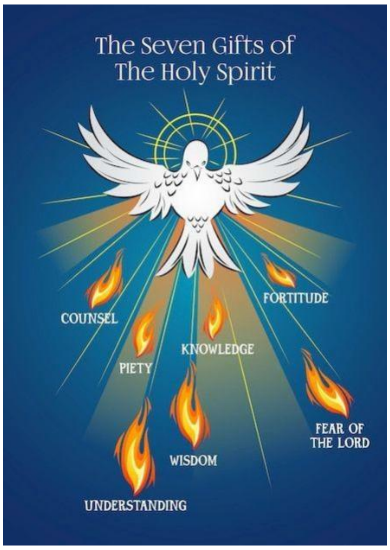

آیت 22

2:7 پر تبصرے دیکھیں۔

باب4

جنت کا یوحنا کا وژن

آیت1

اپنی رویا کے دوران، یوحنا نے یسوع کی آواز سنی (1:10) ۔ آواز نے اسے بلایا
آسمان پر آؤ اور کیا دیکھو
مستقبل میں ہو گا .

آیت2

"فوری طور پر میں میں تھا
روح۔ "دیکھیں1:10۔
باقی آیت 2 ہمیں یہ بتاتی ہے۔
یوحنا، اپنی رویا میں، خدا کو دیکھا
ایک تخت پر بیٹھا. وہ جو
زمینی تختوں پر بیٹھ گئے۔
مسیحیوں کو ستایا، لیکن
یوحنا نے انہیں یاد دلایا کہ خدا
اب بھی مکمل کنٹرول تھا
سب کچھ

آیت3

قیمتی پتھر ہمیں خدا کے عظیم جلال کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ قوس قزح انسانیت کے ساتھ خُدا کے عہد کی علامت تھی (جنرل 9:13 دیکھیں)۔

آیت4

چوبیس بزرگوں نے اسرائیل کے بارہ قبیلوں اور کلیسیا کے بارہ رسولوں کی نمائندگی کی۔

یہاں ہم خدا کی بادشاہی کا جلال دیکھتے ہیں۔ سفید لباس صداقت اور فتح کی علامت ہے۔ سنہری تاج اتھارٹی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

آیت5

بجلی کی چمک، آوازیں، اور گرج خدا کی خوفناک آواز کو بیان کرتی ہیں۔ اس کی آواز سننے والوں میں خوف اور خوف پیدا کرتی ہے۔

"خدا کی سات روحیں "جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں، غالباً روح القدس سے مراد ہے۔

آیت6

"شیشے کا سمندر۔ "

دیہی علاقوں میں خواتین باقاعدگی سے فرش پر نئی مٹی ڈالتی ہیں۔ جن کے پاس کنکریٹ کے فرش ہیں انہیں پالش کریں۔ یہ سب فرشوں کو خوبصورت بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

خدا کی نظروں کے سامنے، دربار بہت خوبصورت تھا، کیونکہ یہ براہ راست بادشاہوں کے بادشاہ کے سامنے پڑا تھا۔ یہ خوبصورت عدالت بھی خُدا اور انسانوں کے درمیان سرحد تھی -خُدا کی پاکیزگی کی علامت۔

"چار یوحنادار۔ "یہ حیرت انگیز مخلوقات تھیں جنہیں خدا نے اپنے تخت کے اردگرد خدمت کرنے کے لیے پیدا کیا تھا(یہ بھی دیکھیں8:4؛5:8،14؛11:7؛19:4)۔

چار یوحنادار مخلوقات خدا کے سامنے اس کی تمام مخلوقات کی نمائندگی کرتی ہیں۔

یہودیوں کا ایک محاورہ تھا :

"عقاب میں دوسرے تمام پرندوں سے زیادہ طاقت ہے، بیل دوسرے تمام گھریلو یوحناوروں سے زیادہ طاقتور ہے، جنگلی یوحناوروں میں شیر سب سے بڑا ہے، انسان اللہ کی تخلیق کردہ تمام چیزوں میں سب سے بڑا ہے۔ "

آیت8

چار یوحناداروں نے خُدا کی تعریف کی اور اُس کی پاکیزگی، طاقت اور ابدیت کے بارے میں بات کی(دیکھیں1:4؛ یسوع مسیح 6:3)۔

"ہر طرف اور اندر آنکھیں بھری ہوئی "کا مطلب ہے کہ وہ سب کچھ دیکھ سکتے تھے۔

آیات 9-10

جب چار یوحنادار خُدا کی پرستش کرتے تھے، تو بزرگوں نے بھی عبادت کی تھی—جو خُدا کے تخت کے سامنے انسانیت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ہم الفاظ "تخت "اور" وہ جو ابد تک زندہ رہتے ہیں "کو دیکھتے ہیں۔ خدا بادشاہ ہے، اور وہ ابدی ہے۔ یہ تمام مسیحیوں کے لیے بہت اہم سچائیاں ہیں۔

"اُنہوں نے اپنے تاج تخت کے سامنے ڈال دیے۔ "یہ بادشاہوں کے بادشاہ کے سامنے عاجزی اور عبادت کی علامت ہے۔

آیت 11

وہ خدا کی عبادت کرتے تھے کیونکہ وہ جلال، عزت اور طاقت حاصل کرنے کے لائق ہے۔

باب 4 میں، ہم خدا کی عظمت، جلال اور قدرت کو دیکھتے ہیں۔ خدا وہی ہے جو سب سے اوپر ہے۔

یوحنانے ان لوگوں کو لکھا جو رومی شہنشاہ کی طاقت سے ستائے گئے تھے۔ وہ شہنشاہ کی عظمت، جلال اور طاقت کو یوحناتے تھے۔ انہوں نے ہر جگہ برائی دیکھی ...

باب 5

ایسا لگتا تھا جیسے شیطان کی طاقت دنیا پر راج کر رہی ہے۔ لیکن یوحنانے مسیحیوں کو یاد دلانے کے لیے اپنے خوابوں کے بارے میں لکھا کہ خدا، بادشاہوں کا بادشاہ، ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ پر بھروسہ کرتے رہنا چاہیے۔

"آسمان میں یا زمین پر یا زمین کے نیچے۔ "اس کا مطلب خدا کی تمام مخلوقات ہے۔

طاقتور فرشتے نے ساری مخلوق سے پوچھا" : کون اس طومار کو کھولنے اور اس کی مہریں توڑنے کے لائق ہے؟ اس کا مطلب ہے" : کون اتنا اچھا ہے کہ طومار کھول سکے؟ "تمام مخلوقات میں کوئی ایسا نہیں تھا جو اسے کھول سکے۔ اس لائق کوئی نہیں تھا۔

آیت 4

یوحنا بہت رویا کیونکہ وہ خدا کے مکاشفہ کو دیکھنا چاہتا تھا جو طومار میں تھا، لیکن وہاں کوئی نہیں تھا جو اسے کھول سکے۔

آیت 5

ایک بزرگ نے وضاحت کی کہ یسوع مسیح طومار کو کھولنے کے لائق تھے۔

اس آیت میں یسوع کے ناموں پر غور کریں :

"یہوداہ کے قبیلے کا شیر۔ "جنریشن 49:9 کا موازنہ کریں۔ شیر حکمرانی کرنے والے کی علامت ہے۔ دوسری یہودی تحریروں میں (بائبل کے باہر)، شیر کی علامت ہے۔

مسیحا یسوع مسیح بادشاہ ہے؛ وہ مسیحا ہے۔ یسوع یہوداہ کے قبیلے میں پیدا ہوا تھا (دیکھیں Heb. 7:14) ۔

داؤد کی جڑ "یسوع مسیح کو دیکھیں۔ 10-11:1؛ لوقا 6-2:4؛ .Rev. 22:16

آیت 6

یہاں ہمارے پاس یسوع مسیح کی تصویر ہے۔

"ایک میمنا کھڑا ہے جیسے اسے مارا گیا ہو۔ "یہ مسیح ہے، ہمارا نجات دہندہ .cf) یوحنا 36-1:29؛ 1 پطرس 1:19)۔

"گویا اسے مارا گیا تھا "ہمیں وہ شخص دکھاتا ہے جو صلیب پر مر گیا اور دوبارہ جی اُٹھا۔ اگرچہ یسوع ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لیے مر گیا، وہ اب جنت میں رہتا ہے۔

"سات سینگوں کے ساتھ۔ "یہودی تحریروں میں سینگ طاقت کی علامت ہیں۔ سات ایک کامل عدد ہے، تو سات سینگوں کا مطلب ہے کہ یسوع کے پاس کامل طاقت ہے—وہ قادرِ مطلق ہے۔

"سات آنکھوں کے ساتھ، جو خدا کی سات روحیں ہیں۔ 1:4 "میں ہم نے دیکھا کہ یہ روح القدس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہاں یہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع سب کچھ یوحنا تا ہے۔ شاید یوحنا کا مطلب تھا کہ روح القدس یسوع پر سب کچھ ظاہر کرتا ہے۔ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ یسوع مسیح قادر مطلق اور سب کچھ یوحنانے والا ہے، اور یہ کہ اس نے صلیب پر اپنی موت کے ذریعے فتح حاصل کی ہے۔

آیت 7

یوحنا کی رویا میں، یسوع نے خدا کے ہاتھ سے طومار لے لیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا کی مرضی اور یسوع مسیح کی مرضی ایک ہے۔

باب 6

یسوع پہلی مہر کھولتا ہے۔

برہ، یعنی یسوع، نے مہر کھولی اور پہلا فیصلہ ظاہر کیا۔ چار یوحنا داروں میں سے ایک نے کہا، " آؤ۔ "پھر سفید گھوڑا اور اس کا سوار نمودار ہوا۔

یوحنا نے دیکھا کہ سوار کے پاس کمان ہے۔ یہ جنگ کی علامت ہے۔ تاج فتح کی علامت ہے۔ اس نے یوحنا کے زمانے میں لوگوں کو دکھایا کہ آخری دنوں میں بڑی جنگیں آئیں گی۔ آج بھی ہم دنیا کے کئی حصوں میں بڑی جنگیں دیکھتے ہیں۔

آیات 3-4

یسوع دوسری مہر کھولتا ہے۔

یوحنا نے ایک سرخ گھوڑا دیکھا۔ سرخ گھوڑا جنگ میں خونریزی کی علامت ہے۔ سوار کو زمین سے امن لینے کا اختیار دیا گیا۔ یہ خدا ہی ہے جو اپنے دشمنوں کا فیصلہ کرنے کے لیے اس کی اجازت دیتا ہے۔ عظیم تلوار جنگ کی تصویر ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو ماریں گے۔

آیات 5-6

یسوع تیسری مہر کھولتا ہے۔

یوحنا نے ایک سیاہ گھوڑا دیکھا۔ کالا گھوڑا قحط کی علامت ہے۔ سوار کے پاس کھانے کے وزن کے لیے ترازو کا ایک جوڑا تھا۔" ایک چوتھائی گندم ایک دن کی مزدوری میں اور تین چوتھائی جو ایک دن کی مزدوری پر۔ "اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قلت کی وجہ سے خوراک بہت مہنگی ہو جائے گی۔

آیات 7-8

یسوع نے چوتھی مہر کھولی۔

پیلا گھوڑا بیماری اور موت کی علامت ہے۔ سوار کا نام موت تھا، اور پاتال اس کا پیچھا کرتا تھا۔ انہیں زمین کی ایک چوتھائی آبادی کو مارنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ یہ اس کے دشمنوں پر خدا کے فیصلے کا حصہ ہے۔

یہ چیزیں یوحنا کے زمانے میں رومی سلطنت کا بھی حوالہ دیتی ہیں: بڑی جنگیں، خوراک کی قلت، بیماری اور موت۔

آیات 9-11 –پانچویں مہر

یوحنا نے ان لوگوں کی روحوں کو دیکھا جو یسوع پر ایمان لانے کی وجہ سے مارے گئے تھے۔ وہ قربان گاہ کے نیچے تھے کیونکہ اُنہوں نے اپنی یوحنا خُدا کو پیش کی تھی۔

خدا تمام زمین پر قادر مطلق ہے اور اپنے وفاداروں سے بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔ لیکن" مقدس اور سچے " الفاظ پر غور کریں۔ خُدا انتقام سے سزا نہیں دیتا، بلکہ اُس کی پاکیزگی اور سچائی کے مطابق۔

اُنہیں سفید لباس دیا گیا تھا جو کہ راستبازی اور فتح کی علامت ہے۔ خدا انصاف لائے گا جب اس کے تمام وفادار آسمان پر پہنچ جائیں گے۔

یہ اس سوال کا جواب دیتا ہے: خدا ظلم کرنے والوں کو فوراً سزا کیوں نہیں دیتا؟ خدا اپنے وقت پر فیصلہ کرتا ہے۔

آیات 12-17 –چھٹی مہر

یہ آیات خُداوند کے دن کے بارے میں بتاتی ہیں — جس دن یسوع مسیح واپس آئے گا۔ فیصلے کا دن ہو گا۔ تمام مخلوقات ظاہر کرتی ہیں کہ خدا کے غضب کا دن آ گیا ہے۔

سات قسم کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے: بادشاہ، بڑے آدمی، کمانڈر، امیر، طاقتور، غلام اور آزاد یعنی تمام لوگ۔

وہ پہاڑوں اور چٹانوں سے ان کو چھپانے کو کہتے ہیں۔ برہ غضب میں بھی آتا ہے، کیونکہ بہت سے لوگوں نے اس کی محبت کو رد کیا ہے۔ یہ محبت کے غضب کا دن ہے جسے مسترد کر دیا گیا ہے۔

اس دن کوئی گنہگار خدا کے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا۔

باب7

خدا کے لوگوں پر مہر لگانا

چار فرشتے زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے تھے -اس کا مطلب ہے کہ انہیں پوری زمین پر اختیار حاصل تھا۔

"زمین کی چار ہوائیں (cf. Zech. 6:1-5) 6:1-8 "میں چار گھڑ سواروں کا حوالہ دیتی ہیں۔ فرشتے ان قوتوں کو روکتے ہیں جب تک کہ خدا کے لوگوں پر مہر نہ لگ جائے۔

یہاں ایک انگریزی ترجمہ اور متن کا خلاصہ ہے جو آپ نے Rev. 7:2-14 کے بارے میں بھیجا ہے :

آیت2

ایک اور فرشتہ زندہ خدا کی مہر لے کر آیا۔ یوحنا کے زمانے میں، لوگ خطوط اور املاک پر مہریں لگاتے تھے تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ ان کا مالک کون ہے اور انہیں کس نے بھیجا ہے۔ آج ہم اپنے نام لکھتے ہیں، لیکن اس وقت مہریں استعمال ہوتی تھیں۔

خدا کی مہر نے ظاہر کیا کہ کون اس کا ہے۔

اس فرشتے نے ان چار فرشتوں کو پکارا جو پہلے گھڑ سواروں پر اختیار رکھتے تھے۔ وہ زمین اور سمندر کو نقصان پہنچانے کی طاقت بھی رکھتے تھے۔

آیت3

فرشتے نے دوسرے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ کسی بھی چیز کو تباہ کرنے سے پہلے انتظار کریں جب تک کہ خدا کے لوگوں پر مہر نہ لگ جائے۔

آیات4-8

نمبر144,000 - 12 × 12 × 10 × 10 = 144,000۔

- نمبر12 اسرائیل کو اس کے 12 قبائل کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔
- نمبر10، نمبر7 کی طرح، مکمل یا کمال کا ایک نمبر ہے۔

لہذا، 144,000 مکمل ہونے یا اسرائیلیوں کی مکمل تعداد کی علامت ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے ؟ کئی تشریحات ہیں، لیکن دو اہم خیالات:

.1لغوی تشریح :

جن کا تذکرہ 8-7:1 میں کیا گیا ہے وہ آیات 5-8 میں درج قبائل کے یہودی مردوں کا ایک بڑا گروہ ہے۔ اُنہیں خُدا کی مہر ملتی ہے تاکہ وہ خوشخبری کی منادی کرنے کے اپنے مشن کو انجام دیتے ہوئے، بڑی مصیبت کے دوران بغیر کسی تکلیف کے زمین پر رہ سکیں۔

.2علامتی تشریح :

144,000 ایک علامتی نمبر ہے جو اسرائیل سے بچائے گئے تمام لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ چونکہ اسرائیل بھی کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے (نئے عہد نامہ میں چرچ کو کہا جاتا ہے۔

"نیا اسرائیل((" ، اس کا مطلب ہے کہ خُدا اُس وقت زمین پر رہنے والے تمام ایمانداروں پر اپنی مہر لگا دے گا (دیکھیں رومیوں 29-2:28؛ گلتیوں 6:16؛3:29؛ فلپیوں۔3:3؛یعقوب 1:1؛1پطرس 1:1)۔

کچھ کا خیال ہے کہ 144,000 قیامت کے دن محفوظ کیے یوحنا ے والوں کی صحیح تعداد ہے، لیکن یہ درست نہیں ہے۔

آیت 9 میں ہم آسمان میں " ایک بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا " دیکھتے ہیں- یہ وہ ہیں جو بچائے گئے ہیں، اور کوئی بھی ان کا شمار نہیں کر سکتا۔

آیت14

الفاظ" جنہوں نے اپنے آپ کو عورتوں سے ناپاک نہیں کیا، کیونکہ وہ پاکیزہ ہیں "پاک اور مقدس مومنین کی تصویر ہیں۔ یہ ان لوگوں کی علامت ہے جو مکمل طور پر خدا کے لئے وقف اور اس کے وفادار ہیں۔

باب 7:9-17 آسمان میں عظیم بھیڑ آیت 9

یوحنا نے ہر قوم، قبیلے، لوگوں اور زبان سے " ایک بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا " کو دیکھا۔

• یہ ظاہر کرتا ہے کہ نجات صرف یہودیوں (144,000) کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے تمام مومنین کے لیے ہے۔

• بڑی بھیڑ ان تمام لوگوں پر مشتمل ہے جو بچائے گئے ہیں، اور ان پر خدا کی مہر ہے۔

پیشانی

آیت 10

انہوں نے بلند آواز سے پکارا :

"نجات ہمارے خُدا کی ہے جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برّہ کا۔"

• یہ حمد کا گانا ہے جو خدا باپ اور یسوع مسیح دونوں کو برہ کے طور پر عزت دیتا ہے۔

• یہ ظاہر کرتا ہے کہ نجات ہمارے نجات دہندہ یسوع کے ذریعے آتی ہے۔

آیت 11

تمام فرشتے، بزرگ اور یوحنا دار تخت کے سامنے گر گئے اور خدا کی عبادت کی۔

• تمام مخلوق خدا اور برّہ کی طاقت اور جلال کو تسلیم کرتی ہے۔

آیت 12

اُنہوں نے برّہ کی تعریف کی کہ وہ مارا گیا، پھر بھی زندہ اور فاتح ہے۔

• یہ یسوع کی صلیب پر قربانی کے ذریعے گناہ اور موت پر فتح کو ظاہر کرتا ہے۔

آیت 13

آسمان اور زمین پر اور زمین کے نیچے اور سمندر میں ہر مخلوق نے خدا اور برّہ کی تعریف کی۔

• یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا اور یسوع کا اتحاد عالمگیر ہے — تمام مخلوق ان کی عبادت کرتی ہے۔

آیت 14

بڑی بھیڑ سفید لباس میں ملبوس ہے۔

• سفید رنگ صداقت، پاکیزگی اور فتح کی علامت ہے۔

• وہ برّہ کے خون کے ذریعے اپنے گناہوں سے پاک ہو گئے ہیں۔

آیت 15

وہ خُدا کے تخت کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور دن رات اُس کی ہیکل میں اُس کی عبادت کرتے ہیں۔

• یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں اور اس کی موجودگی میں شریک ہیں۔

آیات 16-17

خدا ان کی حفاظت کرتا ہے :

• وہ زمین پر آخری فیصلے اور ظلم و ستم کا شکار نہیں ہیں۔

• برہ (یسوع) ان کی نگرانی کرتا ہے اور انہیں زندگی کے پانی کی طرف لے جاتا ہے۔

• خُدا اُن کی آنکھوں سے ہر آنسو پونچھ دیتا ہے - اب کوئی غم یا تکلیف نہیں ہے۔

خلاصہ اور 144,000 سے کنکشن

144,000 • کامل وفاداری اور خدا کے چنے ہوئے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں (لفظی یا علامتی طور پر)۔

• بڑی بھیڑ ظاہر کرتی ہے کہ نجات کا فضل عالمگیر ہے اور اس میں ہر قوم کے تمام مومن شامل ہیں۔

144,000 • اور بڑی بھیڑ دونوں پر خدا کی مہر ہے—وہ خدا سے تعلق رکھتے ہیں اور آخری وقت کی آزمائشوں کے دوران محفوظ رہتے ہیں۔

• تمام مخلوق خدا اور برّہ کی تعریف کرتی ہے،

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ نجات اپنے دائرہ کار میں ذاتی بھی ہے اور کائناتی بھی۔

باب 8 – ساتویں مہر اور سات تر ہی

آیات 1-2

• یسوع ساتویں مہر کھولتا ہے۔

• سات فرشتے ظاہر ہوتے ہیں اور انہیں سات نرسنگے دیئے جاتے ہیں۔

• جنت میں کچھ دیر کے لیے خاموشی ہے، تاکہ خدا اولیاء کی دعائیں سن لے۔

• ایک فرشتہ سنتوں کی دعاؤں کو سنہری قربان گاہ پر خدا کے سامنے رکھتا ہے۔

آیت 5

• قربان گاہ سے آگ زمین پر پھینکی جاتی ہے۔

• یہ خدا کے فیصلے کی نمائندگی کرتا ہے، جو مقدسین کی دعاؤں کا جواب بھی ہے۔

• دعاؤں میں حقیقی طاقت ہے — یہاں تک کہ وہ زمین پر بھی ان دشمنوں پر قابو پا سکتی ہیں جنہیں خدا شکست دینا چاہتا ہے۔

آیات 6-12 – پہلے چار تر ہی

1. پہلا صور: اولے اور آگ (بجلی کی طرح) خون کے ساتھ ملی ہوئی ← زمین کا ایک تہائی حصہ جل گیا، نباتات تباہ ہو گئیں۔

2. دوسرا صور: ایک جلتا ہوا" پہاڑی نما "ماس سمندر میں پھینکا جاتا ہے ← سمندر کا ایک تہائی حصہ خون بن جاتا ہے، سمندری حیات کو نقصان پہنچا ہے۔

3. تیسرا صور: ایک ستارہ (جسے ورم ووڈ کہتے ہیں) دریاؤں اور چشموں پر گرتا ہے ← پانی کڑوا ہو جاتا ہے اور لوگ اس سے مر جاتے ہیں۔

4. چوتھا صور: سورج، چاند اور ستارے مارے جاتے ہیں ← ان کی روشنی کا ایک تہائی چھین لیا جاتا ہے، انسانیت کو خبردار کرتے ہیں۔

آیت 13

• ایک" عقاب کی پکار "خبردار کرتی ہے کہ باقی تین بگلیاں اور بھی بڑی تباہی لائیں گی۔

باب 9- پانچواں اور چھٹا تر ہی

آیات 1-2

• ایک ستارہ آسمان سے گرتا ہے (ایک فرشتہ) اور پاتال کو کھولتا ہے، جہاں شیطان اور اس کی بد روحیں رہتی ہیں۔

آیات 3-5

• ٹڈیوں کا ایک غول بچھو جیسی طاقتوں کے ساتھ پاتال سے نکلتا ہے۔

• وہ ان لوگوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں جن کے ماتھے پر خدا کی مہر نہیں ہے، لیکن وہ پودوں کو تباہ نہیں کرتے ہیں۔

• یہ شیاطین اور بد روحوں کی تصویر ہے جنہیں خدا نے بے ایمانوں کو اذیت دینے کی اجازت دی ہے۔

• مقصد تنبیہ ہے، فوری موت نہیں۔

آیات 6-10

• لوگ عذاب سہتے ہیں اور مرنا چاہتے ہیں لیکن نہیں کر سکتے۔

• ٹڈیوں کو انسان نما چہروں، لوہے کی مانند اور لاکھوں پروں کے ساتھ بیان کیا گیا ہے →

اپنی طاقت اور شیطانی فطرت کا مظاہرہ کرنا۔

آیت 11

" • ابڈون / اپولیون "کا ذکر ٹڈیوں کے بادشاہ کے طور پر کیا گیا ہے۔

دیعام طور پر خود شیطان کے ساتھ پہچانا جاتا ہے۔

دیان لوگوں پر مکمل تباہ کن طاقت کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا کے فیصلے کے تحت ہیں۔

آیت 12

• پہلا" افسوس "گزر چکا ہے۔

• یہ انتہائی روحانی اور جسمانی عذاب کا وقت ہے، جہاں لوگ شیطان کے زیر سایہ دکھ سہتے ہیں لیکن انہیں توبہ کرنے کی بھی تنبیہ کی جاتی ہے۔

آیات 13-15 – چھٹا صور

• چار فرشتے جو دریائے فرات کے کنارے بندھے ہوئے تھے چھوڑ دیے گئے ہیں۔

• وہ ایک تہائی انسانیت کو مار ڈالتے ہیں ← خدا کے خود مختار منصوبے اور درست فیصلے کو ظاہر کرتے ہوئے۔

• وقت، جگہ اور حد کا تعین خدا کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔

باب 8-9 کے اہم نکات

اولیاء کی دعائیں طاقتور ہوتی ہیں اور خدا تک پہنچتی ہیں۔

خُدا کا فیصلہ توبہ کے لیے ایک انتباہ کے طور پر منصفانہ اور ابتدائی طور پر محدود ہے۔

پہلے چار تُرہی زمین، سمندر اور آسمانوں کے فیصلوں کو خبر دار کر رہے ہیں۔

پانچویں اور چھٹی تُرہی بڑھتی ہوئی روحانی برائی (شیطانوں) اور کافروں کو سزا دینے کے لئے خدا کی خود مختار طاقت کو ظاہر کرتی ہے۔

ابدون / شیطان عذاب کا شیطانی ذریعہ ہے۔

خدا کا منصوبہ کامل ہے، اور فیصلے خدا کے مقررہ وقت پر ہوتے ہیں، بے ترتیب نہیں۔

اب سات تُرہی (مکاشفہ 8-11) اور حیوان اور دجال کے ساتھ تنازعہ (مکاشفہ 13) کے واضح خلاصے کی پیروی کرتے ہیں :

سات تُرہی (مکاشفہ 8-11)

1st صور (Rev. 8:7)

واقعہ: اولے اور آگ خون کے ساتھ مل کر زمین پر گرتے ہیں۔

اثر: پودوں کا ایک تہائی حصہ تباہ ہو جاتا ہے۔

علامت: آنے والے فیصلے کا انتباہ؛ جنگ اور قدرتی آفات .

دوسرا صور (مکاشفہ 8:8-9

واقعہ: ایک جلتا ہوا پہاڑ سمندر میں پھینکا جاتا ہے۔

اثر: سمندر کا ایک تہائی حصہ خون بن جاتا ہے، سمندری حیات تباہ ہو جاتی ہے۔

علامت: سمندر اور تجارت پر فیصلہ؛ کافروں کی سزا

تیسرا صور (مکاشفہ 8:10-11

واقعہ: ایک " ستارہ "دریاؤں اور چشموں پر گرتا ہے۔

اثر: پانی کڑوا ہو جاتا ہے، اور لوگ اسے پیتے ہی مر جاتے ہیں۔

علامتیت: زندگی کے ذرائع اور برائی کی خراب کرنے والی طاقت پر خدا کا فیصلہ۔

چوتھا صور (مکاشفہ 8:12)

واقعہ: سورج، چاند اور ستارے جزوی طور پر سیاہ ہیں۔

اثر: روشنی کا ایک تہائی چھین لیا جاتا ہے ← اندھیرے میں اضافہ۔

علامتیت: انسانیت کے لیے ایک انتباہ؛ کم فہمی اور وضاحت .

5واں ترہی (مکاشفہ 9:1-12

واقعہ: اتھاہ گہرائی کو کھول دیا گیا ہے، اور ٹڈی جیسے شیطانوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔

اثر: وہ ان لوگوں کو اذیت دیتے ہیں جن پر خدا کی مہر نہیں ہے، لیکن انہیں قتل نہیں کرتے۔

علامت: شیطانی روحیں اور شیطانی عذاب، توبہ کرنے کا انتباہ۔

چھٹا ترہی (مکاشفہ 9:13-21

واقعہ: فرات پر چار بندھے فرشتے چھوڑے جاتے ہیں ← وہ ایک تہائی انسانیت کو مار ڈالتے ہیں۔

اثر: انسانیت کے درمیان بڑے پیمانے پر موت؛ ایک عظیم روحانی اور جسمانی تباہی .

علامت: خدا کا خود مختار منصوبہ؛ مقررہ وقت پر فیصلہ .

7واں ترہی (مکاشفہ 11:15-19

واقعہ: آخری صور بجتا ہے ← خدا کی بادشاہی کا اعلان کیا جاتا ہے۔

اثر: آسمان اعلان کرتا ہے کہ " بادشاہی خدا اور اس کے مسیح کی بادشاہی ہے۔"

علامت: خدا کے فیصلے کی تکمیل؛ وفادار کے لئے فتح .

حیوان اور دجال (Rev. 13)

.1 پہلا یوحناور

سمندر سے نکلتا ہے، سات سر اور دس سینگ ہیں ← سیاسی اور فوجی طاقت کی علامت ہے۔

اختیار: زمین والوں پر قدرت رکھتا ہے، عبادت اور تابعداری کا مطالبہ کرتا ہے۔

علامتیت: ایک عالمی طاقت جو خدا کی مخالفت کرتی ہے (بہت سے لوگ اسے رومن سلطنت یا مستقبل کے دجال سے جوڑتے ہیں)۔

.2 دوسرا یوحناور (جھوٹا نبی)

زمین سے اٹھتا ہے، ڈریگن کی طرح بولتا ہے ← پہلے حیوان کی عبادت کو فروغ دیتا ہے۔

طاقت: نشانیاں اور عجائبات دکھاتا ہے ← لوگوں کو حیوان کی پرستش کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

علامتیت: مذہبی یا نظریاتی طاقت جو دجال کی حمایت کرتی ہے۔

.3 پیشانی / ہاتھ پر نشان

نشان کے بغیر کوئی خرید و فروخت نہیں کر سکتا (666)۔

علامت: معیشت اور روحانی بیعت کا مکمل کنٹرول۔

وقت کا دورانیہ: بڑی مصیبت کے دوران ہوتا ہے۔

.4 وفاداروں کے ساتھ تنازعہ

وفادار یوحناور کی پرستش کرنے سے انکار کرتے ہیں اور اپنے ایمان کے لیے تکلیف دیتے ہیں۔

خدا کی فتح یقینی ہے۔ حیوان بالآخر مسیح کے ہاتھوں شکست کھاجاتا ہے (مکاشفہ 19:19-21)۔

اہم پیغام

ترہی: خدا کے انتباہات اور فیصلے قدم بہ قدم، موقع کے ساتھ نازل ہوئے۔

توبہ

حیوان اور دجال: زمین پر بری طاقت کی علامت؛ خدا کے دشمنوں کو خدا کے منصوبے کے اندر محدود اختیار دیا گیا ہے۔

وفاداروں کے لیے تسلی: جو لوگ وفادار رہتے ہیں وہ خدا کی حفاظت، انعام اور حتمی فتح حاصل کرتے ہیں۔

ٹائم لائن: ترہی، فتنہ، حیوان، اور دجال

.1 تیاری اور آسمانی نظارہ

یوحنا کو خُدا کے تخت اور آسمان میں عبادت کا نظارہ ملتا ہے (مکاشفہ 4-5)۔

یسوع، " قتل کیا گیا برّہ"، سات مہروں کے ساتھ طومار کھولنے کے لائق ہے۔

وفادار خدا کی تعریف کرتے ہیں اور امید اور سکون حاصل کرتے ہیں۔

.2 سات مہریں کھلی ہیں۔

مہریں 1-4 (چار ہارس مین): جنگ، قحط، موت، اور طاعون زمین پر پھیل گیا۔

مہر 5: اپنے ایمان کے لیے مرنے والے شہید خدا کے انصاف کے لیے پکارتے ہیں۔

سیل 6: قدرتی آفات - زلزلے؛ سورج، چاند اور ستارے متاثر ہوتے ہیں ← رب کے غضب کا دن قریب آ رہا ہے۔

مہر 7: سات ترہی کی تیاری؛ جنت میں خاموشی .

.3 سات ترہی (Rev. 8-11)

صور - واقعہ - علامت / اثر

اولے اور آگ خون میں ملی ہوئی ہے۔

→ پودوں کا ایک تہائی تباہ ہو چکا ہے ← جنگ اور آفات کی وارننگ

جلتا ہوا پہاڑ سمندر میں پھینک دیا گیا۔

→ سمندر کا ایک تہائی حصہ خون بن جاتا ہے۔ سمندری زندگی تباہ ہو گئی ہے ← خدا کے فیصلے کا انتباہ

ایک ستارہ دریاؤں میں گرتا ہے۔

→ پانی کڑوا ہو جاتا ہے ← لوگ مر جاتے ہیں ← تنبیہ اور توبہ کی دعوت

سورج، چاند اور ستارے جزوی طور پر تاریک ہو گئے۔

→ روشنی کا ایک تہائی غائب ہو جاتا ہے ← اندھیرے اور سمجھ کی کمی کا انتباہ

پاتال کھول دیا گیا ہے۔ ٹڈی جیسے شیطان

→ خدا کی مہر کے بغیر لوگوں کو اذیت دینا → برائی کی طاقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

چار بندھے فرشتے چھوڑے جاتے ہیں۔

→ انسانیت کا ایک تہائی قتل → عظیم موت اور فیصلہ

صور بجتا ہے → خدا کی بادشاہی کا اعلان کیا جاتا ہے → آسمان خوش ہوتا ہے؛ خدا کی فتح اور فیصلہ مکمل ہو گیا ہے۔

.4 حیوان اور دجال (Rev. 13)

پہلا حیوان (دجال / عالمی طاقت (

سات سروں اور دس سینگوں کے ساتھ سمندر سے طلوع ہوتا ہے → سیاسی / فوجی طاقت

اہل زمین سے عبادت اور تواضع کا مطالبہ کرتا ہے۔

دوسرا حیوان (جھوٹا نبی / مذہبی طاقت) زمین سے اٹھتا ہے، پہلے حیوان کی حمایت کرتا ہے۔

نشانیاں اور معجزات دکھاتا ہے، جس کی وجہ سے لوگ دجال کی پرستش کرتے ہیں۔

نشان 666

کوئی بھی نشان کے بغیر خرید و فروخت نہیں کر سکتا → معیشت اور وفاداری پر مکمل کنٹرول

تنازعہ

وفادار یوحنا ور کی پرستش سے انکار کرتے ہیں،

ظلم و ستم کا باعث بنتا ہے۔

خدا کی فتح یقینی ہے: حیوان اور اس کا

پیروکار بالآخر مسیح کے ہاتھوں شکست کھا جاتے ہیں۔

.5 فتنہ

زمین پر بڑی آزمائش اور ظلم و ستم کا دور

مومنوں کو خدا کی مہر سے محفوظ کیا جاتا ہے اور انہیں صبر دیا جاتا ہے۔

برائی اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے لیکن خدا کے قابو میں رہتی ہے 6. آخری فتح

مسیح کی واپسی ← حیوان اور دجال شکست کھا گئے۔

وفاداروں کو اجر اور ابدی زندگی ملتی ہے۔

خدا کی بادشاہی پوری ہو گئی ← تمام مخلوق خدا اور برہ کی تعریف کرتی ہے۔

اس فیصلے میں، خدا ہر ایک کو تباہ نہیں کرے گا، لیکن یہ واقعی ایک بہت سخت دورہ ہو گا۔

آیت 16

ایسا لگتا ہے کہ یہ چار فرشتے ایک بہت بڑی فوج کی قیادت کر رہے ہیں۔

آیت 17

یہ الفاظ ایک عظیم اور خوفناک فوج اور ان کے خوفناک گھوڑوں کو بیان کرتے ہیں۔ یوحنا کے زمانے میں، جنگیں گھوڑوں پر لڑی جاتی تھیں، لیکن یوحنا نے یہاں جن گھوڑوں کی وضاحت کی ہے وہ ہمیں جنگی مشینوں اور بکتر بند ہتھیاروں کی یاد دلاتی ہیں جن کے آگے اور پیچھے بڑی توپیں ہوتی ہیں۔

یہ گھوڑے ایک تہائی انسانیت کو مارنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ لوگ بڑی جنگ میں مارے جائیں گے۔

اب ہم آیات 13-21 میں کچھ اہم دیکھتے ہیں۔ یہ واقعی قابل ذکر ہے۔ اگرچہ لوگوں نے ایک تہائی انسانیت کی موت میں خدا کے فیصلے کو دیکھا ہے، جو باقی رہتے ہیں وہ توبہ کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

وہ بتوں کی پوجا کرتے رہتے ہیں (v.20) ۔ غور کریں کہ بتوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے :

1. وہ خدا کی تخلیق کردہ چیزوں سے بنائے گئے ہیں، جیسے سونا اور چاندی۔

2. وہ نہ دیکھ سکتے ہیں، نہ سن سکتے ہیں اور نہ چل سکتے ہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ ان کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے، پھر بھی لوگ خدا کی بجائے بتوں پر بھروسہ کرتے رہتے ہیں، جس نے عظیم فیصلہ بھیجا تھا۔

وہ بھی اپنے گناہوں میں لگے رہتے ہیں۔

آج بھی ایسا ہی ہے۔ خدا ہمیں بار بار خبردار کرتا ہے، لیکن بہت سے لوگ توبہ کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ وہ اپنے بتوں کی پوجا کرتے رہتے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں میں لگے رہتے ہیں۔

باب10

دی لٹل اسکرول اور سیون تھنڈرز

آیت1

یہاں ہم ایک اور طاقتور فرشتہ کو دیکھتے ہیں۔ ہم یوحناتے ہیں کہ وہ کس طرح بیان کیا گیاہے اس کی وجہ سے وہ بہت اہم ہے۔

"بادل کے ساتھ ملبوس۔ "سی ایف پی ایس 104:3۔ اس زبور میں، بادل خدا کا رتھ ہیں۔

"اس کے سر پر قوس قزح کے ساتھ۔ 4:3 "دیکھیں، جہاں قوس قزح خدا کے تخت کو گھیرے ہوئے ہے۔

"اس کا چہرہ سورج کی طرح تھا۔ "دیکھیں1:16، جہاں یہ الفاظ یسوع کے چہرے کو بیان کرتے ہیں۔

"اس کی ٹانگیں آگ کے ستونوں کی طرح ہیں۔ "آگ کا ستون خروج میں خدا کی علامت تھا۔22-13:21۔

"ایک چھوٹا سا طومار، اس کے ہاتھ میں کھلا۔ "اس کا مطلب ہے کہ فرشتہ طومار میں جو کچھ لکھا ہے اسے ظاہر کرنے کے لیے تیار تھا۔

"اس نے اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بایاں پاؤں خشکی پر رکھا۔ "

اس کا مطلب ہے کہ فرشتے نے پوری زمین پر خدا کے پیغام کا اعلان کیا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا کا پیغام کتنا اہم ہے۔ یوحنا کے زمانے میں کلیسیا بہت چھوٹی تھی۔ بہت سے لوگوں نے خدا کے پیغام کا مذاق اڑایا۔ لیکن یوحنا کہتا ہے کہ خدا کا پیغام ایک طاقتور فرشتے کے ہاتھ میں تھا، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کتنا اہم ہے۔

آیات3-4

یہاں ایک معمہ ہے، کیونکہ ہم نہیں یوحناتے کہ سات گرجوں کا کیا مطلب ہے۔ یوحنا نے اُن کی باتیں سُنیں، لیکن خُدا نے اُس سے کہا کہ اُن کو نہ لکھو۔ کیوں؟ ہم نہیں یوحناتے۔

آیات5-6

فرشتے نے بڑی قسم کھائی۔ غور کریں کہ آیت 6 میں خدا کو کس طرح بیان کیا گیا ہے۔ بہت سے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں، جو قسم کو مضبوط کرتے ہیں۔ فرشتے نے قسم کھائی کہ " اب مزید تاخیر نہیں ہو گی۔ "اس کا مطلب یہ ہے کہ جو فیصلے تاخیر کا شکار تھے اب وہ فوراًہوں گے۔

آیت7

یہ اس وقت ہوتا ہے جب ساتواں بگل بجتا ہے۔ خدا کے پوشیدہ منصوبے پورے ہوتے ہیں۔ خدا نے انبیاء پر اپنا منصوبہ ظاہر کیا تھا، اور انہوں نے لوگوں کو اس کی تبلیغ کی تھی، لیکن ...

...لوگ اسے سمجھ نہیں سکے۔

آیات8-10

یوحنا کو حکم دیا گیا کہ وہ فرشتے کے ہاتھ سے طومار لے اور اسے کھالے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یوحنا کو الفاظ وصول کرنے تھے تاکہ وہ دوسروں کو ان کی تبلیغ کر سکے۔

"یہ تمہارے پیٹ میں کڑوا ہو گا۔ "یوحنا کو جن الفاظ کی تبلیغ کرنی تھی وہ فیصلے کے الفاظ ہیں۔ اس لیے ان کی بات سن کر وہ خوش نہ ہوا۔

"آپ کے منہ میں شہد کی طرح میٹھا ہے۔ "سی ایف ایزیک۔ 3:1-3؛ پی ایس119:103 ۔ مومن خوش ہوتے ہیں جب وہ خدا کا کلام سنتے ہیں۔

آج ہمارا کیا ہو گا؟ کیا ہم خُدا کا کلام سن کر خوش ہوتے ہیں؟

جب ہم فیصلے کے الفاظ کی تبلیغ کرتے ہیں، تو کیا ہم اس بات سے خوش ہوتے ہیں کہ خُدا شریروں کو سزا دیتا ہے، یا ہمیں اِس بات کا غم ہوتا ہے کہ وہ

ایسا کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ توبہ کرنے سے انکار کرتے ہیں؟ اگر ہم گنہگاروں کی سزا پر خوش ہوتے ہیں تو ہمارے دلوں میں خدا کی محبت نہیں ہے۔

آیت11

یوحنا کو ان الفاظ کی تبلیغ زمین کے تمام لوگوں، یہاں تک کہ بادشاہوں کو بھی کرنی تھی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کا کلام بادشاہوں کی عظمت سے بڑا ہے۔

باب 11

دو گواہ-دوسرا افسوس

اس باب کی تشریح مشکل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یوحنا نے پورا باب علامتی زبان میں لکھا ہے۔

آیت 1

"خدا کا مندر۔ "یہ چرچ کی تصویر ہے۔ یوحنا کو ہیکل کی پیمائش کرنا تھی تاکہ یہ محفوظ رہے—یعنی، گرجہ گھر کی پیمائش کریں تاکہ یہ بچ جائے۔ 1:7-8 کے ساتھ موازنہ کریں، جہاں لوگ بڑی مصیبت کے دوران محفوظ رہنے کے لیے خدا کی مہر حاصل کرتے ہیں۔

"اور جو وہاں عبادت کرتے ہیں"۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یوحنا نہ صرف ایک عمارت کے بارے میں بلکہ خدا کے لوگوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

آیت 2

"بیرونی صحن کی پیمائش نہ کریں۔ "غیر قوموں کو یروشلم میں ہیکل میں داخل ہونے کی اجازت تھی۔ یوحنا اس کا استعمال ان لوگوں کی وضاحت کے لیے کرتا ہے جو گرجہ گھر سے باہر ہیں-یعنی وہ لوگ جو مسیح میں یقین نہیں رکھتے۔

"مقدس شہر۔ "اب یوحنا تصویر بدلتا ہے: یروشلم اب چرچ کی نمائندگی کرتا ہے۔

جو لوگ مسیح کو نہیں مانتے وہ کلیسیا کو بیالیس مہینوں تک سخت ستائیں گے۔

بیالیس مہینے = 1,260 دن" = ایک وقت، اوقات، اور آدھا وقت۔ "یہ وہ دور ہے جس کے دوران کافر کلیسیا کو ستاتے ہیں، جب دو گواہ پیشین گوئی کرتے ہیں، جب عورت بیابان میں رہتی ہے، اور جب حیوان بڑی طاقت رکھتا ہے۔

اہم نکتہ یہ ہے: یوحنا کے زمانے میں، مسیحیوں کو سخت اذیت دی گئی تھی، لیکن یوحنا کہتا ہے کہ یہ ظلم صرف ایک محدود وقت تک رہتا ہے۔ الفاظ مسیح کی واپسی کے قریب وقت کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں۔

آیت 3

”میرے دو گواہ۔ “ بعض کہتے ہیں کہ یہ موسیٰ اور ایلیاہ ہیں۔ دوسرے کہتے ہیں کہ وہ پرانے اور نئے عہد نامے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ دو گواہ پورے چرچ کی تصویر ہیں۔

چرچ سخت ظلم وستم کے دوران بھی اپنی گواہی جاری رکھے ہوئے ہے۔

"ٹاٹ میں ملبوس۔ "یہ غم کی علامت ہے، کیونکہ انہوں نے فیصلے کے الفاظ کی تبلیغ کی۔

آیت 4

زیتون کے دو درخت (زیک 4)۔ تیل روح القدس کی تصویر ہے" :نہ طاقت سے نہ طاقت سے، بلکہ میری روح سے، خداوند فرماتا ہے۔"

گواہی خدا کی روح کی طاقت سے جاری رہتی ہے۔

چراغاں چرچ کی تصویر ہیں۔

آیات 5-6

کوئی بھی گواہوں کو تب تک ختم نہیں کر سکتا جب تک کہ ان کا کام ختم نہ ہو جائے۔ یوحنا کے زمانے کے لیے، اس کا مطلب یہ تھا کہ رومی شہنشاہ کلیسیا کو تباہ نہیں کر سکتے تھے۔ اور آج ہمارے لیے، اس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی گرجہ گھر کو تب تک تباہ نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ اپنا مشن مکمل نہ کر لے۔

ان کے منہ سے آگ خدا کے طاقتور کلام کی تصویر ہے۔

ان کے پاس ایلیاہ (بارش روکنے کی) اور موسیٰ کی طرح (پانی کو خون میں بدلنے اور زمین پر طاعون مارنے کی) طاقت ہے۔

آیات 7-10

جب چرچ کی گواہی ختم ہو جائے گی، برائی عارضی طور پر فتح حاصل کرے گی۔ پاتال سے حیوان برائی کی تصویر ہے۔ جب وہ شکست خوردہ دکھائی دیتا ہے تو دنیا اس کا مذاق اڑاتی ہے۔

آیت 11

ساڑھے تین دن کے بعد خدا نئی زندگی دیتا ہے۔ برائی صرف بہت کم وقت کے لیے جیت سکتی ہے۔ یوحنا کے زمانے میں رومیوں نے کلیسیا کو تباہ کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ چرچ بڑھتا گیا اور پوری دنیا میں پھیل گیا۔

آج بھی، چرچ کو کچھ ممالک، جیسے روس اور چین میں بہت نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ بہت سے لوگ دعا کرتے ہیں کہ خدا وہاں نئی زندگی عطا کرے۔

یہ الفاظ پوری تاریخ میں ستائے یوحنا ے والے کلیسیا پر اور یسوع کی واپسی سے پہلے آخری وقت دونوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

آیت 12

یہ دو چیزوں کی طرف اشارہ کرتا ہے :

1. اہل ایمان کو ظلم و ستم کے وقت آسمان پر اٹھالیا یوحنا۔

2. تمام مومنین کا اجتماع جب یسوع واپس آئے گا (1 تھیس. 4:16-17)۔

آیت 13

یہاں ہم ان لوگوں پر خُدا کا فیصلہ دیکھتے ہیں جو کلیسیا کی گواہی کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

"سات ہزار لوگ۔ " یہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد کی تصویر ہے۔ باقی رہنے والے خوف سے خدا کی تعریف کریں گے (cf. 9:20-21) ۔

آیت 14

دیکھیں 8:13; 9:12۔

11:1-13 کی ایک اور تشریح

آیات 1-2 میں مندر یروشلم کا ہیکل ہے۔ یروشلم، مقدس شہر، بیالیس مہینے تک خدا کے دشمنوں کے ظلم و ستم کا شکار رہے گا۔

خدا کے دو گواہ (v.3) دو افراد ہیں۔ ہم ان کے نام نہیں یوحنا تے۔

ان دو گواہوں کے پاس غیر معمولی طاقت ہو گی تا کہ وہ اپنا مشن مکمل کر سکیں(vv.5-6) ۔

جب وہ اپنا کام ختم کر لیں گے، تو وہ اتھاہ گڑھے سے درندوں کے ذریعے مارے جائیں گے(v.7) ۔

اُن کی لاشیں یروشلم کی گلیوں میں پڑی ہوں گی، شہر سدوم اور مصر کہلاتا ہے کیونکہ اُس کی شرارت ہے۔ خداوند کو یروشلم میں مصلوب کیا گیا تھا(v.8) ۔

لوگ ان کی بے دفن لاشوں کا مذاق اڑائیں گے اور بہت خوش ہوں گے کیونکہ ان کی گواہی ختم ہو گئی ہے (vv.9-10)۔

خدا اپنے گواہوں کو اٹھائے گا اور انہیں آسمان پر لے جائے گا(vv.11-12) ۔

یروشلم شہر پر خدا کا فیصلہ آئے گا، اور لوگ خوف سے خدا کی عبادت کریں گے۔

آیات 15-19 – ساتواں صور

آیت 15

یہاں ہم اس وقت کے قریب ہیں جب یسوع ہر چیز پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے واپس آئے گا۔

" آسمان میں بلند آوازیں " یہ آسمانی میزبانوں کی آوازیں ہیں۔

آوازوں نے اعلان کیا کہ " دنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اس کے مسیح کی بادشاہی بن گئی ہے۔ "

"ہمارا رب - " یہ خدا ہے۔

"اور اس کا مسیح - " مسیح کا مطلب ہے " ممسوح "۔

خدا نے یسوع مسیح کو مسح کیا اور اپنے کام کو پورا کرنے کے لیے اسے زمین پر بھیجا(اعمال 10:38؛ زبور 2:2)۔

ابھی، دنیا کی بادشاہی خدا کی بادشاہی نہیں ہے، کیونکہ بہت سے لوگ خدا پر یقین نہیں رکھتے۔ شیطان کو " اس دنیا کا شہزادہ " کہا جاتا ہے(یوحنا 12:31؛ 14:30؛ 16:11)۔ شیطان آج زمین پر بہت سے لوگوں پر حکومت کرتا ہے۔

لیکن جب یسوع واپس آئے گا، زمین کی بادشاہی خدا اور یسوع کی بادشاہی بن جائے گی - جسے خدا نے مسح کیا ہے اور لوگوں کو بچانے کے لئے بھیجا ہے۔ زمین پر خدا کی بادشاہی ابدی ہو گی۔

آیت16

چوبیس بزرگوں نے خدا کی عبادت کی(cf. 7:11) ۔ آیت 17

بزرگ خدا کے بارے میں دو چیزوں کا ذکر کرتے ہیں: اس کی قدرت اور اس کی ابدیت(cf. 4:8؛ 1:4)۔

آیت18

یہاں ہم فیصلہ اور برکت دونوں دیکھتے ہیں۔ غضبناک قوموں پر خدا کا غضب نازل ہوتا ہے۔ خدا زمین کو تباہ کرنے والوں کو تباہ کر دے گا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا سزا کو جرم کے برابر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

اللہ اپنے تمام بندوں کو اجر دے گا۔ 1 کرنتھیوں میں۔ 3:14 ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیں اپنے کام کے مطابق اجر ملتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ خدا ہر مسیحی کو وہ انعام دیتا ہے جس کا وہ حقدار ہے۔

ہمارا اجر کیا ہو گا؟ ہم بالکل نہیں یوحنا تے۔ 2 ٹم میں۔ 4:8 اسے راستبازی کا تاج کہا جاتا ہے، اور 1 پطرس میں۔ 5:4 جلال کا تاج۔

ہمیں خدا کی برکات ضرور حاصل ہوں گی، لیکن بائبل ان کو تفصیل سے بیان نہیں کرتی ہے۔

آیت19

"آسمان میں خدا کا ہیکل۔ "عبرانیوں دیکھیں۔ 5-8:1؛ 9:24۔

یوحنا نے عہد کا صندوق دیکھا۔ زمینی ہیکل میں، صندوق پردے کے پیچھے چھپا ہوا تھا (عبرانیوں 4-9:1)۔ صرف سردار کاہن ہی پردے کے پیچھے داخل ہو سکتا تھا، اور سال میں صرف ایک بار (عبرانیوں 7-9:6)۔ عام لوگوں نے کشتی کو کبھی نہیں دیکھا۔

عہد کا صندوق خدا کی موجودگی کی علامت ہے۔ یوحنا نے صندوق کو دیکھا۔ اس کا مطلب ہے کہ اب تمام لوگوں کو خدا کی موجودگی میں داخل ہونے کا حق حاصل ہے۔ یہ ممکن ہے کیونکہ پردہ پھٹا گیا تھا جب یسوع صلیب پر مر گیا تھا (متی 27:51؛ عبرانیوں 20-10:19)۔ خُدا اپنے عہد کو اُن سب کے ساتھ قائم رکھے گا جو اُس کے پاس آتے ہیں۔

بجلی، آوازیں، گرج، زلزلہ، اور اولے اس نشانی کو متعارف کراتے ہیں جس کا مطالعہ ہم 12:1 میں کریں گے۔

اب ہم نے سات مہروں (6:1–8:5) اور سات ترہی (8:6–11:19) کا مطالعہ کیا ہے۔

باب 12 میں ہم سات عظیم نشانیوں کا مطالعہ شروع کرتے ہیں۔

اہم سبق یہ ہے: خدا برائی سے بڑا ہے۔ خدا شیطان سے بڑا ہے۔ شیطان نے یسوع پر قابو پانے اور اسے تباہ کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ شیطان آج خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن اس کا وقت بہت کم ہے۔

خدا اسے تباہ کر دے گا۔

- 12:1-6 سورج کے ساتھ ملبوس عورت آیت 1

"ایک عظیم نشانی۔ " یہاں، نشان کا مطلب ایک حیرت انگیز معجزہ ہے۔

"جنت میں ظاہر ہوا " اس کا مطلب یہ نہیں کہ خدا کہاں رہتا ہے، بلکہ سورج اور ستاروں کے ساتھ آسمان میں ہے۔

عورت بنی اسرائیل کی تصویر ہے۔" بارہ ستارے۔ "یہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

آیت 2

بائبل میں اسرائیل کو اکثر دردِ زہ میں مبتلا عورت کے طور پر بیان کیا گیا ہے (یسعیٰ 26:17-18؛ 66:7-9؛ یرمیاہ 4:31؛ مائیک 4:10؛ 5:3)۔

اسرائیل دنیا کو نہیں بچا سکا لیکن یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کا نجات دہندہ مسیحا اسرائیل کی قوم میں پیدا ہوا ہے۔

یسوع مسیح اسرائیل میں پیدا ہوا تھا (مائیک 5:2-4؛ یسوع مسیح 11:1-2)۔

آیات 3-4

عظیم سرخ ڈریگن شیطان ہے (v.9) ۔

سات سر اس کی چالاکی اور شرارت کو ظاہر کرتے ہیں۔ دس سینگ طاقت کی تصویر ہیں۔

سات تاج شیطان کی عظمت اور جلال کو ظاہر کرتے ہیں۔

جو ستارے گرائے گئے ہیں وہ غالباً ان فرشتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو خدا کے خلاف بغاوت میں شیطان کی پیروی کرتے تھے۔

آیت5

"ایک مرد بچہ۔ "یہ یسوع مسیح ہے۔

وہ لوہے کی چھڑی سے حکومت کرے گا۔ شیطان نے مسیح کو تباہ کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ یسوع بغیر گناہ کے زندہ رہے اور پھر آسمان پر چڑھ گئے۔

آیت6

اب عورت خدا کے تمام لوگوں کی تصویر ہے۔ خدا اپنے لوگوں کی حفاظت کرتا ہے، اور شیطان انہیں تباہ نہیں کر سکتا۔

آیات 7-12 –شیطان نیچے پھینک دیتا ہے۔

مائیکل خدا کے فرشتوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ شیطان شکست کھا کر گرا ہے۔

شیطان کو کہتے ہیں :

• قدیم سانپ

• شیطان (الزام لگانے والا)

• شیطان (دشمن)

• پوری دنیا کو دھوکہ دینے والا

وہ دن رات مومنوں پر الزام لگاتا ہے۔

مومنین اس پر غالب آتے ہیں :

.1 برہ کا خون (یسوع کا خون)

.2 ان کی گواہی کا کلمہ

.3 ان کی عقیدت –وہ مرنے کے لیے تیار تھے آیات 13-17

شیطان عورت کو ستاتا ہے—خدا کے لوگ۔ خدا ان کو حفاظت اور فرار کا راستہ دیتا ہے۔ جب شیطان اسرائیل کو تباہ کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو وہ خدا کے باقی لوگوں پر حملہ کرتا ہے۔

"وہ جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کی گواہی پر قائم رہتے ہیں - "یہ مسیحی ہیں۔

باب 13

نیا عہد نامہ سکھاتا ہے کہ آخری دنوں میں بڑی برائی آئے گی۔ ایک خاص شخص برائی کی قوتوں کی قیادت کرے گا۔ 1 یوحنا 2:18 میں اسے دجال کہا گیا ہے۔ 2 تھیس میں۔ 2:3 اسے لاقانونیت کا آدمی کہا جاتا ہے۔ یہاں یوحنا اسے حیوان کہتا ہے۔ وہ شیطان کے ساتھ اتحاد میں ہے۔

یوحنا کے زمانے میں، باب 13 میں الفاظ رومی شہنشاہ کو بیان کرتے ہیں، لیکن وہ ایک ایسے شخص کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں جو مستقبل میں آئے گا اور برائی کی قوتوں کی رہنمائی کرے گا۔

آیت 1

"ایک حیوان۔ "یہ دجال ہے۔

"سمندر سے نکلنا۔ "اس وقت سمندر کو برائی کی علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ یہاں یہ ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو یسوع پر ایمان نہیں رکھتے۔

"دس سینگوں اور سات سروں کے ساتھ۔ "سی ایف 12:3، جہاں شیطان کے دس سینگ اور سات سر تھے۔ وہاں کے نوٹ دیکھیں۔

"دس تاج۔ "اس سے پتہ چلتا ہے کہ دجال کتنا طاقتور ہو گا۔ تاج شاہی ڈائیڈم ہیں جو بادشاہ پہنتے ہیں۔

"ایک گستاخانہ نام۔ "اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دجال خدا کو حقیر سمجھے گا اور اس کی توہین کرے گا۔

دانیال 7 کو پڑھیں۔ دانیال میں، درندے زمین پر چار مملکتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یوحنا کے زمانے میں، مسیحیوں کا خیال تھا کہ مکاشفہ 13 میں حیوان رومی سلطنت کی نمائندگی کرتا ہے۔

رومی شہنشاہ نے مسیحیوں پر سخت ظلم کیا۔

حیوان کے سات سر سات رومن شہنشاہوں کی نمائندگی کرتے تھے۔

آیت 2 میں ہم ایک بہت ہی ظالم حیوان کو دیکھتے ہیں۔ رومی سلطنت مسیحیوں کی ظالم دشمن تھی۔ یہ سچ ہے، لیکن حیوان ایک بادشاہ کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جو ابھی آنا ہے۔ وہ آخری دنوں میں مسیحیوں کا خوفناک دشمن ہو گا۔ وہ ان تمام لوگوں کو کنٹرول کرے گا جو مسیحیت کے دشمن ہیں۔

غور کریں کہ وہ اپنی طاقت، اپنا تخت، اور اپنا اختیار شیطان سے حاصل کرتا ہے۔

آیت 3

دو اہم باتوں پر توجہ دیں :

1. سروں میں سے ایک کو مہلک زخم آیا تھا- حیوان کو مریوحنا اچاہیے تھا۔

" 2. لیکن مہلک زخم بھر گیا تھا۔ "

یسوع مر گیا اور مردوں میں سے جی اُٹھا۔ ایسا لگتا ہے جیسے شیطان حیوان کو یسوع کے عظیم کاموں کی نقل کرنے کی طاقت دیتا ہے۔

آیت 4

ہم یسوع کی عبادت کرتے ہیں کیونکہ وہ مر گیا اور دوبارہ جی اُٹھا۔ جب لوگ حیوان کے کام دیکھیں گے تو بہت سے لوگ اس کی پرستش کریں گے۔ وہ اژدھے، شیطان کی بھی پرستش کریں گے، کیونکہ اس نے حیوان کو طاقت اور اختیار دیا ہے۔

آیات 5-6

یہاں ہم دجال کا کردار دیکھتے ہیں۔ اسے بڑی بڑی باتیں کرنے کی طاقت دی گئی ہے تاکہ لوگ حیران رہ جائیں۔ اور اس کی عبادت جاری رکھیں۔ وہ مسلسل خدا کی توہین کرے گا۔

"اور اس کی رہائش۔ 1 "کور دیکھیں۔ 6:19. خدا اپنے لوگوں کے دلوں میں بستا ہے۔ اس کا مسکن چرچ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دجال زمین پر خدا کے لوگوں اور آسمان پر خدا کے لوگوں دونوں کی توہین کرے گا۔

یوحنا کے زمانے میں، رومی شہنشاہ نے خدا اور اس کے لوگوں کی توہین کی۔

مستقبل میں، دجال آئے گا اور خدا اور اس کے لوگوں کی توہین پہلے سے کہیں زیادہ کرے گا۔ لیکن اس کا وقت کم ہو گا: اسے بیالیس مہینے کے لیے اختیار دیا گیا ہے (دیکھیں 11:2)۔

آیت 7

وہ ایک فوج کی قیادت کرے گا اور پوری دنیا کو فتح کرے گا۔ وہ سب جو مسیحی نہیں ہیں اس کی عبادت کریں گے۔ "میمنے کی زندگی کی کتاب میں۔ "دیکھیں 3:5؛ 17:8؛ 20:12، 15; 21:27; ڈین 12:1۔ یسوع پر ایمان لانے والوں کے نام برّہ کی کتاب میں لکھے گئے ہیں۔

”بنیادِ دُنیا سے پہلے اُس برّے کی زندگی کی کتاب میں لکھا گیا جو مارا گیا تھا۔ “یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے ہماری نجات کی منصوبہ بندی پہلے ہی کر دی تھی جب اس نے کائنات کی تخلیق کی۔

آیت 9

دیکھیں 2:7، 11، 17، 29؛ 3:6، 13، 22۔

آیت 10

اس آیت کی صحیح تشریح کرنا مشکل ہے۔ دو ممکنہ معنی :

.1 اگر خدا کسی مسیحی کو اسیر ہونے کی اجازت دیتا ہے، تو ایسا ہو گا۔ اگر خدا کسی مسیحی کو تلوار سے مارنے کی اجازت دیتا ہے تو ایسا ہی ہو گا۔

اس لیے اولیاء اللہ کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ وہ خود کو نہیں بچا سکتے۔

.2 جو دوسروں کو قید میں لے جاتا ہے وہ خود بھی قید میں جائے گا۔ تلوار سے مارنے والا خود تلوار سے مارا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیحیوں کو اپنے ظالموں کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیئے بلکہ صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیئے، کیونکہ خدا نے یہ طے کر رکھا ہے کہ ان کے دشمن آخر کار گریں گے۔

مسیح کے دشمن غالب نہیں آئیں گے۔

آیات 11-18 –دوسرا یوحنا ور

آیت 11

دوسرا حیوان پہلے کی طرح متشدد نہیں ہے۔ اس کے صرف دو سینگ ہیں۔

"اور یہ ڈریگن کی طرح بولا۔ " مطلب یہ ہے کہ آدمی شیطان کی باتیں کہتا ہے۔

میں 16:13 ;19:20; اور 20:10 اس یوحنا ور کو" جھوٹا نبی "کہا جاتا ہے۔ وہ دجال کے پادری کے طور پر کام کرتا ہے۔

آیت 12

پہلا حیوان مسیح سے مشابہت رکھتا ہے کہ وہ مرنے کے قریب ہے لیکن پھر" دوبارہ زندہ ہو جاتا ہے۔ "دوسرا حیوان مشابہ ہے۔

روح القدس روح القدس کا کردار مسیح کو جلال دینا ہے۔ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ جھوٹے نبی کا کردار پہلے حیوان کی تسبیح کرنا ہے۔

شیطان خدا کے کام کی نقل کر کے زمین کے باشندوں کو دھوکہ دیتا ہے۔

آیات 13-14

حیوان ایک آدمی کی نمائندگی کرتا ہے — جھوٹے نبی۔ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے اسے عظیم نشانات دکھانے کا اختیار دیا گیا ہے تاکہ وہ دجال کی عبادت کریں۔ وہ ان سے دجال کی تصویر یا مجسمہ بناتا ہے۔

آیت 15

جھوٹے نبی کو زبردست طاقت دی گئی ہے۔ یہاں تک کہ وہ تصویر کو زندگی بخشتا ہے تاکہ وہ بول سکے اور جو لوگ دجال کی پرستش کرنے سے انکار کرتے ہیں انہیں قتل کر دیا۔

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ جھوٹا نبی کس طرح تمام لوگوں کو دجال کی پرستش پر مجبور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر مسیحیوں کو دجال کا نشان نہ ملے تو وہ خرید و فروخت نہیں کر سکتے۔ دجال اور جھوٹا نبی مسیحیوں کو بے رحمی سے ستائیں گے۔

آیت 18

دجال کون ہے؟ ہم نہیں یوحناتے۔ بہت سے لوگوں نے اس کے نام کا حساب لگانے کی کوشش کی ہے۔ کچھ کہتے ہیں نیرو، دوسروں کو پوپ، دوسروں کو روس کا صدر۔ پہلے پڑھنے والوں کو معلوم ہوتا تھا لیکن آج ہم نہیں یوحناتے۔

باب 13 ایک طاقتور شخص کو دکھاتا ہے جو آئے گا اور پوری زمین پر حکومت کرے گا۔ وہ طاقت اور جلال حاصل کرتا ہے۔

شیطان سے اور یسوع مسیح کو مسترد کرتا ہے۔ وہ مسیحیوں کے خلاف جنگ میں کافروں کی رہنمائی کرتا ہے۔

پھر ایک اور شخص آتا ہے — جھوٹا نبی، دجال کا پادری۔ دونوں تمام تجارت کو کنٹرول کریں گے۔ یہ مسیحیوں کے لیے سخت ظلم و ستم کا وقت ہو گا۔

باب14

آیات 1-5-کوہ صیون پر برہ

13 باب میں، ہم نے برائی کی مستقبل کی طاقتوں کو دیکھا۔ باب 14 میں، ہم ان لوگوں کی فتح دیکھتے ہیں جو برّہ یعنی یسوع مسیح کی پیروی کرتے ہیں۔

"میمنا "یسوع ہے۔

"ماؤنٹ صیون۔ "یہ یا تو آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہے، جہاں خدا کا تخت ہے، یا بعض کے مطابق، مستقبل کی ہزار سالہ بادشاہی کے دوران یروشلم کی طرف۔

144,000"۔ "دیکھیں8-7:1۔

دجال کی پیروی کرنے والوں پر اس کا نشان ہے۔144,000 کے ماتھے پر برہ اور باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔

آیات2-3

144,000 میمنے کے لیے ایک نیا گیت گاتے ہیں۔ اسے صرف چھڑانے والا ہی گا سکتا ہے۔

آیات4-5

چھٹکارا پانے والے مسیح کی دلہن ہیں(2 کرنتھیوں. 11:2؛Rev. 21:9)۔ وہ جہاں بھی جاتا ہے برّہ کی پیروی کرتا ہے۔ وہ مسیح کے خون سے خریدے گئے ہیں، خُدا کے لیے پہلا پھل۔ وہ جھوٹ نہیں بولتے اور خدا کے سامنے بے قصور ہیں۔

آیات6-20-زمین پر خدا کی فصل

برائی تیزی سے انجام کو پہنچتی ہے۔ خُدا گنہگاروں کا اُس وقت فیصلہ کرتا ہے جب وہ خود طے کرتا ہے۔

آیات6-7

ایک فرشتہ ساری زمین پر ابدی خوشخبری کا اعلان کرتا ہے: خُدا سے ڈرو اور اُس کو جلال دو- فیصلہ آنے سے پہلے توبہ کرو۔

آیت 8

بابل قابل فخر، گنہگار انسانیت کی تصویر ہے۔ یوحنا کے زمانے میں، بابل نے روم کا حوالہ دیا۔ خدا اس سلطنت کو ختم کر دے گا۔

476 عیسوی میں رومی سلطنت کا زوال ہوا۔ جب یسوع مسیح واپس آئے گا، وہ گناہ کی بادشاہی یعنی دجال کی بادشاہی کو ختم کر دے گا۔

آیات 9-10

تیسرا فرشتہ بتاتا ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے جو دجال کی عبادت کرتے ہیں اور اس کا نشان حاصل کرتے ہیں۔ خدا کا پورا غضب ان پر نازل ہو گا۔

"انہیں آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ "اس سے ان کے ہولناک عذاب کو بیان کیا گیا ہے۔

"مقدس فرشتوں اور برہ کی موجودگی میں۔ "جس طرح رومیوں نے مسیحیوں کو کھلم کھلا تشدد کا نشانہ بنایا، اب بھی مسیح کے دشمنوں کا فیصلہ آسمانی لشکروں کے سامنے کیا جائے گا۔

آیت 11

ان کی سزا دائمی ہو گی۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ مسیحی ظلم و ستم سے بچنا چاہتے ہوں اور اس لیے مسیح کو چھوڑ کر دجال کی طرف رجوع کریں۔ یوحنا انہیں خبردار کرتا ہے کہ پھر انہیں ایک ابدی سزا ملے گی جو بہت ہولناک ہو گی۔

آیت 12

سنتوں کو صبر اور وفادار ہونا چاہیئے۔ ان کا ظلم تھوڑے عرصے کے بعد ختم ہو جائے گا، لیکن جو لوگ مسیح کو ترک کر دیتے ہیں ان کی سزا ابدی ہو گی۔

آیت 13

"وہ جو خُداوند میں مرتے ہیں۔ "

کچھ یسوع مسیح پر ایمان لانے کی وجہ سے موت تک ستائے جائیں گے۔ وہ مبارک ہیں! وہ آسمان پر خدا کی طرف سے برکتیں حاصل کریں گے۔ یہ ان لوگوں کے لیے حوصلہ افزا الفاظ ہیں جو ظلم و ستم کا شکار ہیں۔

یہ الفاظ روح القدس سے آتے ہیں، اس لیے ہم یوحنا تے ہیں کہ یہ سچ ہیں۔

"تاکہ وہ اپنی محنت سے آرام کریں۔ "اس کا مطلب ہے کہ وہ مسیح کے لیے گواہی دینے کے کام سے آرام کرتے ہیں، یہاں تک کہ ظلم و ستم کے وقت بھی۔

"ان کے اعمال ان کی پیروی کرتے ہیں۔ "اُن کو اُس وفادار کام کے لیے جنت میں انعام ملے گا جو اُنہوں نے زمین پر کیے ہیں۔

آیات 14-16 –بادل میں ریپر

آیت 14

سی ایف ڈین 7:13-14؛ میٹ 16:27-28؛ 24:29-31؛ 25:31-32؛ 26:64.

ان حوالوں کی وجہ سے، بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں کہ آیت 14 میں ابن آدم جیسا یسوع مسیح ہے۔ مسیح بادلوں کے ساتھ زمین پر لوگوں کا فیصلہ کرنے کے لیے آئے گا (یوحنا 5:22-27 بھی دیکھیں)۔

تاہم، دوسروں کا خیال ہے کہ یہ " ابن آدم " مسیح نہیں بلکہ ایک فرشتہ ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ فرشتہ کے لیے مسیح کو حکم دینا مناسب نہیں ہوگا، جیسا کہ فرشتہ آیت 15 میں کرتا ہے۔

یہاں پھر ہمارے پاس ایک مشکل سوال ہے، اور اس کا صحیح جواب یوحنانا آسان نہیں ہے۔ ذاتی طور پر، مجھے یقین ہے کہ الفاظ مسیح کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

آیات 15-16

یہ فرشتہ خدا کی طرف سے پیغام لایا۔ کٹائی کا وقت —یعنی عدالت کا وقت — آ چکا تھا۔

"زمین کی فصل پک چکی ہے۔ "

"اور زمین کاٹی گئی"۔ اس کا مطلب ہے کہ زمین کے لوگوں کا فیصلہ کیا گیا تھا (cf. Mat. 25:31-46) ۔

آیات 17-20-زمین کی بیل کی فصل آیت 17

ایک اور فرشتہ تیز درانتی لے کر آسمان سے نکلا۔

آیت 18

تب ایک اور فرشتہ قربان گاہ سے باہر آیا، اور اسے آگ پر اختیار حاصل تھا(دیکھئے Deut. 4:24 ؛2 Thess.
1:7-8)۔ان نصوص میں، آگ خدا کے فیصلے کی علامت ہے۔اس فرشتے کے الفاظ کا آیت 15 کے الفاظ سے
موازنہ کریں۔

آیات 19-20

یہاں ہمیں خدا کے فیصلے کی خوفناک نوعیت کی تصویر دی گئی ہے۔اُن دنوں میں انگوروں کو شراب خانے میں رکھا جاتا تھا—زمین میں گڑھے—اور رس نکالنے کے لیے روندتے تھے۔رس جمع کیا گیا تھا، لیکن پھل خود کو تباہ کر دیا گیا تھا .

جب خُدا کا غضب اُس کے دشمنوں پر آتا ہے تو وہ تباہ ہو جائیں گے۔یہ تباہی کتنی عظیم ہے، ہم ان الفاظ میں دیکھتے ہیں :

"اور شراب کے خانے سے خون 1,600 اسٹیڈیا کے فاصلے تک گھوڑے کی لگام کے برابر بہہ رہا تھا۔ "یہ Ndola سے Lusaka کا تقریباً فاصلہ ہے۔

ایسا لگتا ہے جیسے مقدسین اب دکھ اٹھا رہے ہیں جب کہ خدا کے دشمنوں کو برکت ہے۔لیکن ہم نے باب 14 میں دیکھا ہے کہ مقدسین مستقبل میں فتح حاصل کریں گے، جب کہ خدا کے دشمن ہلاک ہو جائیں گے۔

باب 15

باب 15 کے الفاظ ان سات فرشتوں کی وضاحت کرتے ہیں جو انسانیت پر خدا کا غضب نازل کریں گے۔ یہاں یوحنا ظاہر کرتا ہے کہ خدا تمام انسانی معاملات پر قدرت رکھتا ہے۔

آیت 1

یوحنا نے آسمان میں ایک نیا نشان دیکھا(cf. 12:1) ۔

جب سات فرشتے زمین پر سات آفتیں لائے تو خدا کا غضب مکمل ہو گیا۔

آیت 2

اپنی رویا میں، یوحنا نے خروج سے کھینچی گئی ایک تصویر دیکھی۔ جس طرح بنی اسرائیل مصریوں سے بچنے کے لیے بحیرہ احمر سے گزرے تھے، اسی طرح مقدس یوحنا کی رویا میں آگ سے ملے ہوئے شیشے کے سمندر کو عبور کریں گے۔ وہ دجال، اس کی شبیہ اور اس کے نشان سے بچ گئے ہیں۔

آگ سے ملا ہوا شیشے کا سمندر خدا کے غضب کا سمندر بن جاتا ہے جو مقدسین کے دشمنوں کو تباہ کر دے گا۔

آیت 3

جس طرح بنی اسرائیل نے بحیرہ احمر پر فتح کے لیے موسیٰ کا گیت گایا تھا(خروج 15)، مقدسین خدا کی حمد کا گیت گائیں گے۔ وہ برّہ کا گیت گائیں گے، کیونکہ انہوں نے یسوع کے ذریعے فتح حاصل کی ہے۔

گانے میں خدا کو بیان کرنے والے الفاظ پر غور کریں :

- " تیرے کام عظیم اور شاندار ہیں) "زبور 5:92؛139:14 دیکھیں)۔ خدا کے کام شیطان اور دجال کے کاموں سے بڑے ہیں۔
- " خداوند قادر مطلق۔ " یہاں ہم خدا کی عظمت اور قدرت کو دیکھتے ہیں۔ اس کی طاقت شیطان اور دجال سے زیادہ ہے۔
- " تیری راہ راست اور سچی ہے(cf. Ps. 145:17) "۔ یہاں ہم خدا کے اچھے کردار کو دیکھتے ہیں۔
- " قوموں کا بادشاہ۔ " خدا کی بادشاہی ایک ابدی بادشاہی ہے۔

آیت 4

"اے رب، کون نہیں ڈرے گا اور تیرے نام کی تمجید کرے گا؟(cf. Ps. 86:9 "ماں: 1:11)کا فر دجال کی عبادت اس کے اعمال کی وجہ سے کریں گے (دیکھیں باب 13)، لیکن اولیاء اللہ کی عبادت اس کے کاموں اور اس کے کردار کی وجہ سے کریں گے۔

"کیونکہ صرف تُو ہی پاک ہے 1) "سام 2:2)۔اس کا مطلب ہے کہ صرف خدا ہی گناہ کے بغیر ہے۔

ایک بار پھر، یوحنا ذکر کرتا ہے کہ تمام قومیں خُدا کی عبادت اُس کے راست فیصلوں کی وجہ سے کریں گی۔

آیت 5

"ہیکل، آسمان میں گواہی کا خیمہ۔ "اس کا مطلب ہے وہ جگہ جہاں خدا رہتا ہے۔

آیت 6

سات فرشتے خدا کے حضور سے باہر آئے۔ ان کا لباس ان کے تقدس کو ظاہر کرتا ہے۔

آیت 7

انہیں سونے کے سات پیالے دیئے گئے جو خدا کے غضب سے بھرے ہوئے تھے۔

آیت 8

سی ایف خروج 40:34; 1 سلاطین 8:10؛ یسوع مسیح 6:4؛ ایزیک۔ 10:4؛ 44:4۔ اس آیت میں تصویریں خدا کے جلال اور قدرت کو ظاہر کرتی ہیں۔

"کوئی بھی مندر میں داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ "اس کا مطلب یہ ہے کہ انسانیت پر خدا کے فیصلے کو کوئی نہیں روک سکتا۔ وہ واقعی زمین کے لوگوں کا انصاف کرے گا۔

باب16

یوحنانے ان چیزوں کو اپنی رویا میں دیکھا، لیکن وہ فکر مند ہیں کہ مستقبل میں کیا ہو گا۔

آیت1

ہیکل سے ایک بلند آواز—یعنی خدا کی آواز—نے سات فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ اپنا غضب زمین پر اُنڈیل دیں۔

آیت2-پہلا پیالہ

"وہ لوگ جنھوں نے حیوان کا نشان اٹھایا اور اس کی تصویر کی پوجا کی۔ "ہم نے باب 13 میں اس کا مطالعہ کیا۔ حیوان دجال ہے۔ دجال کی پیروی کرنے والوں پر خدا کا غضب دردناک زخموں کا سبب بنتا ہے (cf. 9:10-11)۔

آیت3-دوسرا پیالہ

سی ایف 9-8:8 وہاں ایک تہائی سمندر خون بن گیا، لیکن یہاں پورا سمندر خون بن گیا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ خُدا کا آخری فیصلہ ہے (cf. Exod. 7:17-21)۔

آیات4-7-تیسرا پیالہ

آیت4: سی ایف۔ 8:10۔ پینے کا سارا پانی خون بن گیا۔

آیات5-6:

پانی کے فرشتے کے الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ خدا کا

فیصلے درست ہیں" : تو عادل ہے، اے مقدس۔ "آیت 6 میں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ فیصلہ مسیحیوں کے دشمنوں پر آتا ہے۔ انہوں نے مقدسوں کا خون بہایا-اب انہیں خون پینا چاہیے۔

آیت نمبر7:

8:3 میں ہم نے دیکھا کہ مقدسین کی دعائیں قربان گاہ پر ہیں۔ جب ہم یہاں پڑھتے ہیں، " میں نے قربان گاہ کو کہتے سنا، "ہم سمجھ سکتے ہیں کہ مقدسین اپنی دعاؤں میں خدا کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ آیات 5-6 میں فرشتے کے الفاظ سے متفق ہیں: خداوند کے فیصلے درست ہیں۔ خُدا بُغض سے نہیں بلکہ اپنی صداقت کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔

چوتھا پیالہ

خدا نے سورج کو کافروں کو جلانے کی طاقت دی۔ غور کریں کہ انہوں نے کیا کیا :

.1انہوں نے خدا کے نام پر لعنت بھیجی۔

.2انہوں نے توبہ نہیں کی اور اسے جلال نہیں دیا(cf. 9:20-21) ۔

ہم بار بار خدا کے کلام میں انسانی دلوں کی سختی کو دیکھتے ہیں۔

آیات10-11 –پانچواں پیالہ

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا کا غضب خود دجال اور اُس کی خدمت کرنے والوں تک پہنچتا ہے۔

"اس کی بادشاہی تاریک ہو گئی(cf. 9:2 "؛خروج10:21-23)۔

ہم نہیں یوحنا تے کہ ان کی تکلیف کی وجہ کیا ہے۔ان پر خدا کا فیصلہ آنے کے باوجود، انہوں نے توبہ کرنے سے انکار کر دیا۔

آیات12-16 –چھٹا پیالہ

آیت12

یہ الفاظ ہمیں یاد دلاتے ہیں جب فارس کے بادشاہ سائرس نے دریائے فرات کو عبور کیا اور بابل کو فتح کیا۔ سائرس مشرق سے آیا تھا۔یوحنا کے زمانے میں،لوگوں کا خیال تھا کہ مشرق سے ایک بادشاہ آئے گا اور رومی سلطنت کا تختہ الٹ دے گا۔

آج ہم مشرق میں چین اور ہندوستان جیسی عظیم قوموں کو دیکھتے ہیں۔یہ قومیں اسرائیل کی سرزمین میں جنگ کے لیے جمع ہوں گی جب مسیح واپس آئے گا۔

آیات13-14

یہاں ہم وہی اعداد و شمار دیکھتے ہیں جو باب 13 میں ہیں • :ڈریگن شیطان ہے۔

• حیوان دجال ہے۔

• جھوٹا نبی ان لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے جو دجال کی پیروی اور عبادت کرتے ہیں۔

یہ تینوں "پوری دنیا کے بادشاہوں "کے پاس پیغامبر بھیجتے ہیں تا کہ اُنہیں جنگ کے لیے جمع کریں۔

"خُدا قادرِ مطلق کے عظیم دن پر جنگ (cf. Isa. 2:12 "؛Amos ؛ Zeph. 1:7؛ Joel 1:15؛13:6

Thess.1 :1:3؛ Thess. 5:21؛ Cor. 1:142؛ Cor. 5:51؛ Mal. 4:5؛5:18

آیت 15

یہاں یسوع بولتا ہے (cf. 3:3) ۔ آیت 14 میں ہم نے دیکھا کہ کس طرح برائی کی فوجیں جمع ہوتی ہیں۔ آیت 15 کے الفاظ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ یسوع تب آئے گا۔

یسوع ایک چور کی طرح آئے گا (1 تھسیں 5:2. بھی دیکھیں)۔ ہم نہیں یوحناتے کہ وہ کب واپس آئے گا۔ ہمیں دیکھنا چاہیے -یعنی، اس کا انتظار کریں۔

ہمیں اپنے کپڑوں کو برقرار رکھنا چاہیے -اس کتاب میں ہمارے لباس ہماری راستبازی کی تصویر ہیں (بھی دیکھیں یسوع مسیح 64:6؛ریور. 19:8)۔ ہمیں نیکی کے ساتھ زندگی گزارنی ہے جب تک ہم اس کی واپسی کا انتظار کرتے ہیں۔

آیت 16

"آرماجیڈون "میگدو کا میدان ہے (دیکھیں جج 5:19)۔ آخری عظیم جنگ اسی جگہ لڑی جائے گی۔

آیات 17-21 –ساتواں پیالہ

آیت 17

بلند آواز، یعنی خدا کی آواز نے کہا" : یہ ہو گیا ہے۔ "اس کا مطلب ہے کہ آخری عظیم فیصلہ شروع ہو چکا ہے۔ فیصلہ ہوا سے آیا، آسمان سے۔

آیت 18

سی الیف 4:5؛8:5؛11:19 .

"بجلی، آوازیں، اور گرج۔ "یہ بہت بڑے فیصلے کو بیان کرتے ہیں۔

یہ فیصلہ اب تک کے سب سے بڑے زلزلے سے شروع ہوتا ہے۔

آیت19

عظیم زلزلہ بابل کے شہر کو تباہ کر دے گا۔ بابل قابل فخر انسانیت کی تصویر ہے (14:8 بھی دیکھیں)۔

انسان کے غرور کی وجہ سے خدا بہت ناراض ہوتا ہے۔خاص طور پر الفاظ پر توجہ دیں :

"تاکہ اسے اس کے شدید غضب کی شراب سے بھرا ہوا پیالہ پینا پڑا۔ "

خدا تمام مغرور انسانیت کو تباہ کر دے گا۔

آیت20

زمین پر بڑی تباہی ہو گی۔ جزائر ختم ہو جائیں گے اور پہاڑ نہیں ملیں گے۔

آیت21

بڑے بڑے اولے، جن میں سے ہر ایک کا وزن تقریباً ایک ہنر ہو گا، آسمان سے لوگوں پر گریں گے۔

پھر بھی لوگ اولوں کی طاعون کی وجہ سے خدا کو لعنت بھیجیں گے کیونکہ طاعون بہت شدید تھا۔

مکاشفہ 16:21

باب17

دیکھیں خروج26-9:22

"زبردست اولے، ایک ٹیلنٹ کاوزن۔ "یہ وزن تقریباً بیس کلو گرام ہے۔

اگرچہ بہت بڑا فیصلہ آچکاہے، لوگ توبہ کرنے سے انکار کرتے رہتے ہیں۔ اس کے بجائے، جو کچھ ہوا ہے اس کی وجہ سے وہ خدا پر لعنت بھیجتے ہیں۔

میں اب یقین کرتا ہوں کہ آیات 17-21 جنگ کو بیان کرتی ہیں۔ آج ہمارے پاس ہوائی جہاز ہیں جو بم لے جاسکتے ہیں اور شہروں پر گرا سکتے ہیں۔ یہ بم بڑے زلزلے لانے اور پورے شہروں کو تباہ کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ میں اولے ہوائی جہازوں سے گرائے گئے بموں کی تصاویر ہیں، جو زمین پر بڑی تباہی کا باعث ہیں۔

ابواب17-20

خدا تعالیٰ کی فتح

مکاشفہ کی کتاب میں بار بار، ہم خدا کے جلال، عظمت اور قدرت کو دیکھتے ہیں۔ اب، 17:1 سے 20:15 تک، ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کا جلال، عظمت، اور قدرت سب سے بڑھ کر ہے۔

یوحنا ہمیں دکھاتا ہے کہ برائی بہت مضبوط ہے، لیکن یہ صرف وہی کر سکتا ہے جس کی خدا اجازت دیتا ہے۔

لیکن ابواب 17-20 میں، یوحنا واضح طور پر کہتا ہے کہ خدا کی فتح کا وقت آئے گا۔ خدا تمام برائیوں اور اپنے تمام دشمنوں کو تباہ کر دے گا۔

باب17
عظیم طوائف کا فیصلہ

آیت1
"عظیم طوائف کا فیصلہ۔ "
یوحنا کے زمانے میں، یہ عورت روم کی تصویر تھی روم سات پہاڑیوں پر بنایا گیا تھا۔ بھی دیکھیں۔ یوحنا کے زمانے میں رومی شہنشاہ زمین پر بہت سی سلطنتوں پر حکومت کرتا تھا۔
لیکن اس حوالے کے الفاظ مستقبل کے وقت کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں۔ چرچ میں بہت سی مختلف تشریحات ہیں :
.1 کچھ کا خیال ہے کہ طوائف رومن کیتھولک چرچ کی تصویر ہے۔
.2 دوسروں کا خیال ہے کہ طوائف تمام انسانیت کی نمائندگی کرتی ہے جو یسوع کو نہیں مانتی۔
لیکن دس سینگ زمین پر ریاستوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور حیوان دجال کی نمائندگی کرتا ہے۔
دس بادشاہ اور دجال طوائف کو تباہ کر دیں گے۔
وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ طوائف تمام بے ایمان انسانیت کی نمائندگی کرتی ہے کہ v.16 برائی کی قوتوں کے درمیان تقسیم کو ظاہر کرتا ہے۔
لیکن میں مانتا ہوں کہ دجال کا گروہ اور طوائف کا گروہ مختلف ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ طوائف جھوٹے مسیحیوں کی نمائندگی کرتی ہے - جو دوسروں کو رب کا انکار کرنا سکھاتے ہیں اور جو ان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔
"جو بہت سے پانیوں پر بیٹھا ہے۔
"

آیت2

"اس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے بدکاری کی۔ "

یوحنا کے زمانے میں، روم ایک بے خدا شہر تھا، کیونکہ شہنشاہ نے کہا تھا" : میں خدا ہوں، تمہیں میری عبادت کرنی چاہیے۔ "اس نے مسیحیوں کو ستایا اور بہت سے لوگوں کو کلیسیا، مسیح کی دلہن چھوڑنے پر مجبور کیا۔

رومی شہنشاہ کی پیروی کرنے والے بادشاہ طوائفوں کے ساتھ زنا کرنے والے مردوں کی طرح تھے۔

آخری دنوں میں، زمین کے بادشاہ جھوٹے مسیحیوں کی تعلیمات سے دھوکہ کھاجائیں گے۔

آیت3

"اور وہ مجھے روح میں لے گیا۔ "

"ایک سرخ رنگ کے یوحناور پر بیٹھا ہے۔ "ہم نے پہلے حیوان کو 13:1 میں دیکھا-یہ دجال کی تصویر تھی۔ سرخ تھا

ڈریگن کا رنگ، اور ڈریگن شیطان کی تصویر ہے (12:3)۔ یہ گناہ کا رنگ بھی ہے (یسعاہ 1:18)

"توہین آمیز ناموں سے بھرا ہوا ہے۔ "توہین رسالت دجال کا نشان ہے 6-5-13:1

"سات سر اور دس سینگ۔ "دیکھیں 13:1۔ پہلے پہل، دجال نے جھوٹے اساتذہ اور ان کے پیروکاروں کی مدد کی۔ طوائف درندے پر سوار ہوگئی۔

آیت4

عورت ایک ملکہ کی طرح ملبوس تھی، بلکہ ایک طوائف کی طرح جو مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتی ہے۔ یہ اس کی شان اور برائی دونوں کو ظاہر کرتا ہے۔

"ایک سنہری پیالہ مکروہات سے بھرا ہوا ہے۔ "اس کا مطلب ہے کہ اس کے پاس بت پرستی سے بھرا ہوا ایک سنہری پیالہ تھا۔ ان دنوں لوگ رومی شہنشاہ کے بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ سی ایف 13:15۔ آخری دنوں میں لوگ ایک تصویر کی پوجا کریں گے۔

آیت5

اس کی پیشانی پر نام لکھا ہوا تھا۔

غور کریں کہ خدا کے بندے اپنے ماتھے پر خدا کی مہر حاصل کرتے ہیں (22:4؛7:3)، اور جو دجال کی پیروی کرتے ہیں ان کے ماتھے پر اس کا نشان ہوتا ہے (20:4؛14:9؛13:16)۔

طوائف کا نام اس کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ نام ایک معمہ تھا کیونکہ یہ سب پر ظاہر نہیں ہوا تھا۔

"بابل۔ "عہد نامہ قدیم میں، بابل ایک بڑا شہر تھا کیونکہ اس کے بادشاہ نے خدا کے لوگوں کو شکست دی اور انہیں قید میں لے لیا۔ جب یوحنا نے مکاشفہ لکھا تو

بابل کا نام روم کے لیے استعمال کیا گیا۔ آخری دنوں میں، نام جھوٹے مسیحیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

"طوائفوں کی ماں۔ "عورت نے برائی کی اور دوسروں کو بھی اسی قسم کی برائی کرنے پر مجبور کیا۔

آیت6

یہ روم شہر کی خوفناک تصویر ہے۔ رومیوں نے بغیر کسی رحم کے مسیحیوں کو ستایا۔ کچھ کو شیروں پر پھینک دیا گیا۔ دوسروں کو داؤ پر باندھ کر جلا دیا گیا۔ پھر بھی دوسروں کو اسی طرح کے خوفناک طریقوں سے مارا گیا۔

کوئی تعجب کی بات نہیں کہ یوحنا نے لکھا" : مقدسوں کے خون سے شرابور۔

آخری دنوں میں، جھوٹے مسیحی سچے مسیحیوں کو ستائیں گے۔

آیت 7

فرشتے نے یوحنا سے کہا :

"میں عورت اور حیوان کے اسرار کی وضاحت کروں گا۔ "

آیت 8(cf. 13:3-4)

روم کی تاریخ میں، نیرو ایک بہت ہی برے شہنشاہ تھا۔ وہ مر گیا، اور جو لوگ اس کی پیروی کرتے تھے وہ اتنے برے نہیں تھے۔ لیکن ڈومیشین شہنشاہ بن گیا اور نیرو کی طرح ہی برے کام کیا۔

اس کا مطلب ہے کے الفاظ رومی سلطنت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ نیرو اس بری بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے جو تھی اور نہیں ہے۔ ڈومیٹین اس بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے جو پاتال سے اٹھے گی (دیکھیں 3-9:1)۔ بری بادشاہی آخر کار تباہ ہو جائے گی۔

آیت کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ دجال پہلے بہت طاقتور ہو جائے گا، پھر تقریباً مر جائے گا اور اپنی طاقت کھو دے گا، لیکن بعد میں شفا پا کر دوبارہ عظیم طاقت حاصل کر لے گا (دیکھیں 4-13:3)۔

باقی آیت سے پتہ چلتا ہے کہ نجات پانے والوں کے نام کتابِ حیات میں دنیا کی بنیاد سے یعنی تخلیق کے آغاز سے لکھے گئے ہیں۔ خُدا یوحنا تا تھا کہ انسانیت گناہ میں پڑ جائے گی، لیکن اُس نے شروع سے ہی اُن لوگوں کے لیے نجات تیار کی جو یسوع مسیح پر ایمان لائیں گے (3:5;20:12,15;21:27 بھی دیکھیں)۔

یوحنا چاہتا تھا کہ اس کے قارئین یہ سمجھیں کہ طوائف روم کا شہر تھا، جو سات پہاڑیوں پر بنا تھا۔ آج ہمارے لیے، طوائف جھوٹے مسیحیوں کے ایک گروہ کی تصویر ہے۔

آیات 10-11

اس عبارت کی تشریح کرنا بہت مشکل ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ سات سر روم کی سات پہاڑیوں اور سات رومی شہنشاہوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

" • پانچ گر چکے ہیں - "پانچ شہنشاہ مر چکے تھے۔
" • ایک ہے - "شہنشاہ کی حکمرانی سے مراد ہے جب یوحنا نے لکھا تھا۔
• ایک اور آئے گا، لیکن صرف ایک مختصر وقت حکومت کرے گا. ہم ان بادشاہوں کے نام نہیں یوحنا تے۔
میں ہم دجال کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ وہ آٹھواں بادشاہ ہو گا اور بہت برا۔" وہ ساتوں میں سے ہے، "غالباً اس کا مطلب ہے کہ وہ اُن کی طرح بُرا ہے اور مسیحیوں کو اسی طرح ستائے گا۔
اہم نکتہ یہ ہے کہ دجال تباہ ہو جائے گا۔
آیات 12-13
دس بادشاہ آئیں گے اور دجال کی خدمت کریں گے (دیکھیں 16:13-14)۔ ایک بار پھر، ہم دیکھتے ہیں کہ دجال اور اس کی پیروی کرنے والے بادشاہوں کو صرف تھوڑے عرصے کے لیے اقتدار ملتا ہے": وہ ایک گھنٹے کے لیے بادشاہوں کے طور پر اختیار حاصل کرتے ہیں۔ "
آیت 14 (19:19-21)
یہاں یوحنا ہرمجدون کی جنگ کو مختصراً بیان کرتا ہے۔
"برّہ "یسوع مسیح ہے۔ وہ" ربوں کا رب اور بادشاہوں کا بادشاہ "ہے۔ لہٰذا یسوع مسیح اور ان کی فوج دجال اور اس کی فوج کو شکست دیں گے۔
مکاشفہ میں بار بار، یوحنا کہتا ہے کہ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح فتح حاصل کریں گے، جبکہ برائی کی قوتیں تباہ ہو جائیں گی۔
"بلایا اور منتخب اور وفادار۔ "یہ الفاظ سچے مسیحیوں کو بیان کرتے ہیں۔
• ہمیں یسوع نے بلایا تھا جب اس نے کہا" : میرے پیچھے چلو۔ "
• جب ہم یسوع پر ایمان لائے تو ہمیں خُدا نے چُنا۔

• ہمیں وفادار ہونا چاہیے - پھر ہم برّہ کے ساتھ فتح بانٹیں گے۔

آیت 15

طوائف کا بہت سے لوگوں پر اختیار ہو گا، یعنی بہت سے لوگ جھوٹے اساتذہ کی تعلیمات پر یقین کریں گے اور ان پر عمل کریں گے۔

آیت 16

لیکن اس سے پہلے کہ یسوع مسیح دجال اور بدی کی قوتوں کو شکست دے، جھوٹے مسیحیوں کو تباہ کر دیا جائے گا۔

سب سے پہلے، دجال جھوٹے مسیحیوں کی مدد کرے گا(17:3)، کیونکہ وہ بھی مسیح کا انکار کرتے ہیں۔
لیکن اختتام کے قریب ...

1 مسیح کی واپسی کے وقت کے قریب، دجال ان جھوٹے مسیحیوں کے خلاف ہو جائے گا اور انہیں تباہ کر دے گا۔

.2 آیت 17

یہاں ہم خدا کو انسانی معاملات میں کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق دجال اور اس کی پیروی کرنے والے بادشاہوں کو جھوٹے مسیحیوں کو تباہ کرنے کا سبب بنائے گا۔

.3 آیت 18

یوحنا کے زمانے میں، " زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرنے والا عظیم شہر "روم تھا۔

.4 لیکن آخری دنوں میں، یہ جھوٹے مسیحیوں کے ایک گروہ کی تصویر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ مسیح ہیں، لیکن وہ ایسی باتیں سکھاتے ہیں جو خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں درست نہیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عملی طور پر وہ خدا اور مسیح کا انکار کرتے ہیں۔

باب 18 – بابل کا زوال

.6 فرشتے نے عظیم شہر کے زوال کو بیان کیا۔ ہم یوحنا تے ہیں کہ دجال کی فوج شہر کو تباہ کر دے گی (17:16)۔

.7 آیت 1

فرشتہ بہت طاقتور تھا۔ اُس کے پاس بڑا اختیار تھا، اور زمین اُس کے جلال سے منور تھی۔

.9 آیت 2

سی ایف 14:8۔

"گر گیا، گرا ہوا بابل عظیم ہے "!

یوحنا کے زمانے میں، ان الفاظ کا مطلب تھا کہ روم کا شہر تباہ ہو جائے گا۔ لیکن آج وہ ایک جعلی یا جھوٹی مسیحیت کی تباہی کا حوالہ دیتے ہیں (17:1، 16 پر نوٹس دیکھیں)۔

شہر کی تباہی کو تین طریقوں سے بیان کیا گیا ہے :

"یہ بدروحوں کے رہنے کی جگہ بن گئی ہے۔ "اس کا مطلب ہے کہ تمام لوگ شہر چھوڑ چکے ہیں۔

"ہر ناپاک روح کا اڈا۔ "اس کا مطلب ہے کہ شہر ایک بہت ہی بری جگہ بن گیا ہے۔

"ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا اڈا۔ "ایسے پرندے ویران جگہوں پر رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تباہی میں مرنے والوں کی لاشیں کھانے آتے ہیں۔

آیت 3

وہ قومیں اور بادشاہ جنہوں نے رومی شہنشاہ کے ساتھ تعاون کیا، اور وہ تاجر جنہوں نے خریدا اور روم میں فروخت کیا گیا—یہ سب گر جائیں گے جب شہر کا تختہ الٹ دیا جائے گا۔

آخری دنوں میں، اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ جھوٹی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں وہ اپنے اساتذہ کے ساتھ ہلاک ہو جائیں گے۔

آیات4-5

خُدااپنے لوگوں کو شہر سے باہر آنے کے لیے بلاتا ہے۔

چونکہ وہ رومیوں کی طرف سے ستائے گئے تھے، بہت سے مسیحیوں نے شہنشاہ کی عبادت کرنے اور رومیوں کی طرح زندگی گزارنے کی کوشش کی۔

لیکن خدا کی پکار پر غور کریں" :میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ۔پیدائش 12:1;19:12 نحمیاہ16:26 یسعیاہ;48:20;52:11یرمیاہ 50:8;51:45زکریا2:6-7،2کرنتھیوں6:14-15افسیوں5:11،1تمتھس......

خدا کے لوگوں کو ان لوگوں کے ساتھ رفاقت میں نہیں رہنا چاہئے جو مسیح کا انکار کرتے ہیں۔ مسیحیوں کو ان لوگوں کی طرح برتاؤ نہیں کرنا چاہیے جو مسیح کا انکار کرتے ہیں۔ انہیں جھوٹے اساتذہ کی تعلیمات پر عمل نہیں کرنا چاہیے۔

"اس کے گناہ آسمان پر ڈھیر ہو گئے ہیں"۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کا گناہ اتنا بڑا ہو گیا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا ہے۔

"اور خُدا نے اُس کی بدکاریوں کو یاد رکھا"؛دیکھیں16:19)۔

کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ برے لوگ گناہ کرتے ہیں اور اس سے بچ جاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ انہیں سزا نہیں دی گئی۔ لیکن خدا ان کے گناہوں کو نہیں بھولتا۔

اُن لوگوں کے لیے خُدا کے کلام پر غور کریں جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں" :اُن کے گناہوں اور غیر قانونی کاموں کو میں مزید یاد نہیں کروں گا۔) "عبرانیوں 10:17

آیات6-8

یہاں ہم شہر کو سزا دینے کا حکم دیکھتے ہیں۔اسے سخت سزا دی جائے" :اس کے کیے کا دگنا بدلہ دو۔ "

آیت 7

اس شہر کو اس کے غرور کے برابر سزا ملے گی۔

وہ کہتی ہیں ” : میں ملکہ بن کر بیٹھی ہوں، میں کوئی بیوہ نہیں ہوں، اور ماتم کبھی نہیں دیکھوں گی۔ “

آیت 8

یہاں ہم شہر کا خوفناک زوال دیکھتے ہیں۔ ایک ہی دن میں اس پر آفتیں آئیں گی: موت، ماتم اور قحط۔

شہر جلد تباہ ہو جائے گا۔

یہ یقیناً تباہ ہو جائے گا، کیونکہ " قادر خداوند خدا ہے جو اس کا انصاف کرتا ہے۔ "

آیات 9-19 – شہر کے زوال پر ایک نوحہ

یوحنا ہمیں ان لوگوں کو دکھا کر شہر کی تباہی کو بیان کرتا ہے جو شہر کے گرنے پر ماتم کرتے ہیں۔

آیات 9-10

زمین کے بادشاہ، جنہوں نے روم کے بادشاہ کی پیروی کی اور اس سے مدد اور دولت حاصل کی، جب وہ دیکھیں گے کہ شہر جل رہا ہے تو ماتم کریں گے۔

ان الفاظ پر غور کریں" : اے عظیم شہر، اے عظیم شہر، بابل "!

یوحنا کے زمانے میں، لوگوں نے روم کی عظمت کو دیکھا اور اس کی طاقت سے خوفزدہ ہوئے، خاص طور پر مسیح۔ مسیح صرف ایک چھوٹا گروہ تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ شہر کسی بھی وقت خدا کے لوگوں کو تباہ کر سکتا ہے۔

لیکن یوحنا نے کہا کہ عظیم شہر تباہ ہو جائے گا اور خدا کلیسیا کو فتح دے گا۔

”ایک ہی گھنٹے میں تمہارا فیصلہ آ گیا۔ “ہم دیکھتے ہیں کہ شہر تیزی سے تباہ ہو گیا تھا۔

آیات 11-15

زمین کے سوداگر روئیں گے اور ماتم کریں گے۔ کیوں؟ اس لیے نہیں کہ وہ شہر سے محبت کرتے تھے، بلکہ اس لیے کہ اب کوئی بھی ان کا سامان نہیں خریدتا۔

آیات 12-14 میں ہم دیکھتے ہیں کہ انہوں نے روم میں کیا بیچا۔ رومی شہنشاہوں میں سے ایک، جس نے صرف ایک سال حکومت کی، اس سال کے دوران تقریباً 10 ملین کا سامان خریدا۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ جب شہر گرا تو تاجروں نے ماتم کیا۔

آیات 16-17

یہاں ہم سوداگروں کا دکھ دیکھتے ہیں۔ بادشاہوں نے شہر کی عظمت کی بات کی ، لیکن تاجروں نے اس کی دولت کی بات کی۔

ایک بار پھر ہم دیکھتے ہیں کہ شہر کتنی جلدی تباہ ہو گیا تھا" :ایک ہی گھنٹے میں یہ ساری دولت برباد ہو گئی۔ "

آیات 19-17

یہاں ملاح اور سمندری سفر کرنے والے سب ماتم کرتے ہیں۔

وہ اس سے امیر ہو گئے تھے جو ان کے جہاز روم لے جاتے تھے۔

انہوں نے سفر کیا تھا اور بہت سی زمینیں اور شہر دیکھے تھے، لیکن روم جیسا شہر کبھی نہیں دیکھا تھا۔

انہوں نے کہا: کون سا شہر عظیم شہر جیسا تھا؟

اُنہوں نے گہرا ماتم کیا اور اپنے سروں پر مٹی ڈال دی، لیکن اُنہوں نے صرف اِس لیے ماتم کیا کہ وہ پھر کبھی شہر سے دولت حاصل نہ کر سکیں گے۔

ان الفاظ کو دوبارہ دیکھیں" :ایک ہی گھنٹے میں وہ برباد ہو گئی ہے۔ "

بادشاہ، سوداگر اور ملاح سب کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر ماتم کر رہے تھے۔ وہ مدد کے لیے شہر میں داخل نہیں ہوئے۔ ان میں سے کسی نے بھی شہر کی مدد کے لیے ہاتھ نہیں بڑھایا۔ وہ شہر کے ذریعے خوشحال ہوئے تھے، لیکن وہ اس سے محبت نہیں کرتے تھے .

آیات 20-24 – شہر کی تباہی۔

آیت 20

تمام مومنوں کو کیوں خوشی منانی چاہیے کہ خدا نے شہر کو سزا دی؟ کیونکہ شہر میں رہنے والوں نے مسیحیوں کو ستایا تھا۔ وہ مومنین کے دشمن تھے۔

آیت 21

ایک طاقتور فرشتے نے شہر کی تباہی کی تصویر دی: اسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھا جائے گا۔

آیات 22-23

یہ الفاظ شہر کے زوال کو بیان کرتے ہیں۔

آیت 23 کے آخری الفاظ ہمیں شہر کے تباہ ہونے کی دو وجوہات بتاتے ہیں :

"کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے بڑے آدمی تھے۔ "

اس کا مطلب ہے کہ وہ بہت فخر کرتے تھے۔ وہ زندہ خدا کی عبادت نہیں کرتے تھے۔

اور تمام قومیں آپ کے فریب میں آئیں

جادو۔ " یہاں، جادو شہر کی تمام برائیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

آیت 24

اب ہم دیکھتے ہیں کہ شہر تباہ ہو گیا تھا۔

کیونکہ اس نے خدا کے لوگوں کو ستایا۔

غور کریں کہ باب 18 کے الفاظ سب سے پہلے روم کی طرف اشارہ کرتے ہیں، بلکہ اس اظہار کی طرف بھی" :اور وہ سب جو زمین پر مارے گئے ہیں۔ "

یسوع کے الفاظ کے ساتھ کا موازنہ کریں۔

متی 35-23:34 میں یروشلم۔

یعنی طوائف بابل، روم اور یروشلم کی تصویر ہے۔ کیوں؟ کیونکہ ان تینوں شہروں کے لوگ خدا کے لوگوں کے دشمن تھے۔

بابل کے لوگوں نے یہودیوں کو ستایا۔ روم اور یروشلم کے لوگ مسیحیوں کو ستایا۔

جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں، طوائف بھی جھوٹے مسیحیوں کے ایک گروہ کی تصویر ہے جو بعد میں تاریخ میں ظاہر ہو گی۔ وہ مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔

باب19

آیات 1-5-جنت میں شکر گزاری

آسمان پر ایک بہت بڑا ہجوم خدا کا شکر اور حمد کرتا ہے کیونکہ اس نے شہر کو تباہ کر دیا ہے۔

"ہلیلویاہ "کا عبرانی میں مطلب ہے" :رب کی حمد کرو "!

وہ خُدا کی حمد کرتے ہیں اُس کے کردار کی بات کر کے۔ خدا بڑی شان اور قدرت کے ساتھ نجات دہندہ ہے۔

آیت2

کیونکہ خُدا بڑی طاقت کے ساتھ نجات دہندہ ہے، اُس کے فیصلے سچے اور منصفانہ ہیں۔ خُدا طوائف کا انصاف بغض کی وجہ سے نہیں کرتا، بلکہ اِس لیے کہ اُس نے زمین کو بگاڑ دیا اور خُدا کے بہت سے بندوں کو مار ڈالا—اس لیے وہ سزا کی مستحق ہے۔

آیت 3

ایک بار پھر، آسمان پر بڑی بھیڑ خدا کی حمد کرتی ہے۔

آیت 4

چوبیس بزرگ اسرائیل کے بارہ قبیلوں اور بارہ رسولوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خدا کے تمام چنے ہوئے لوگ، اسرائیل اور کلیسیا دونوں میں، خداوند کی ستائش کرتے ہیں۔

چار زندہ مخلوقات آسمان کے میزبانوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

آیت 5

تمام مومنین کو خدا کی عبادت کے لیے بلایا گیا ہے۔ آیات 6-10 - برہ کی شادی

یہاں خُداوند کے بندوں کی فتح کی علامت شادی ہے۔

آیت 6

ایک نیا گانا شامل کیا گیا ہے کیونکہ آسمان کے میزبان خدا کی عبادت کرتے ہیں :

"کیونکہ خداوند ہمارا خدا، قادرِ مطلق، بادشاہی کرتا ہے۔ "

شیطان اور شیطانی قوتیں بڑی طاقت رکھتی ہیں۔ یہاں تک کہ رومی شہنشاہ کے پاس بڑی طاقت تھی۔ لیکن خدا سب سے بڑا ہے۔ وہ اپنے لوگوں کو فتح دے گا۔

آیت 7

یہاں وہ خدا کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ برّہ کی شادی آگئی ہے۔

"دلہا "یسوع مسیح ہے۔

"دلہن "کلیسیا ہے۔

غور کریں کہ اسرائیل کی قوم کو خُداوند کی دلہن کہا جاتا تھا(یسعیاہ 6-54:5؛یرمیاہ 2:19؛ہوسیع 2:19۔ کلیسیا مسیح کی دلہن ہے (2کرنتھیوں. 11:2؛ افسیوں. 27-5:25؛ مکاشفہ19:9 .؛ 9،22:17؛21:2)۔

آیت8

مسیح کی دلہن باریک کتان، روشن اور پاکیزہ لباس میں ملبوس ہے۔ عمدہ کتان سنتوں کے نیک اعمال کی نمائندگی کرتا ہے۔ دلہن اپنی راستبازی خود خُدا سے حاصل کرتی ہے—یسوع مسیح میں ایمان مومنوں کو راستباز بناتا ہے۔

آیت9

"مبارک ہیں وہ جو مدعو ہیں۔ "جو لوگ یسوع پر ایمان لانے کے لیے بلائے گئے ہیں وہ برّہ کی دلہن کا حصہ بن جاتے ہیں۔ کوئی بھی ایمان کے بغیر شادی کی دعوت میں حصہ نہیں لے سکتا۔

وہ لوگ جنہیں مدعو کیا جاتا ہے وہ برکت پاتے ہیں کیونکہ وہ نجات پاتے ہیں اور مسیح کے ساتھ ہمیشہ کے لیے آسمان پر رہیں گے۔

آیت10

یوحنا اس سے بات کرنے والے کی عبادت کرنے کے لئے گر پڑا، لیکن فرشتے نے کہا کہ وہ صرف یوحنا اور تمام مقدسین کی طرح خدا کا بندہ ہے۔

"عیسیٰ کی گواہی نبوت کی روح ہے۔ "اس کا مطلب ہے :

تمام سچے نبیوں نے یسوع مسیح کے بارے میں گواہی دی۔ تمام سچے نبیوں نے اس کے بارے میں پیشن گوئی کی تھی۔ ہمیں صرف اللہ کی عبادت کرنی ہے۔

آیات 11-16- آخری فتح

آیت 11

یوحنا نے ایک نیا رویا دیکھا: ایک سفید گھوڑا، فتح کی علامت۔ اس پر سوار ہونے والے کا ایک نام ہے جو اس کے کردار کو ظاہر کرتا ہے" : وفادار اور سچا"۔ یسوع ہمیشہ اپنے کلام کے مطابق کام کرتا ہے۔

" وہ راستی سے فیصلہ کرتا ہے اور جنگ کرتا ہے۔ "اس سے ستائے ہوئے مسیحیوں کو امید ملتی ہے۔

یسوع ان کے لیے لڑے گا۔

آیت 12

اس کی آنکھیں آگ کے شعلوں کی طرح ہیں۔ وہ سب کچھ دیکھتا ہے اور جلال اور فیصلے کی علامت ہے۔

"اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ "یہ " بادشاہوں کے بادشاہ "کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے۔

"اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں یوحنا تا۔ "کوئی بھی یسوع کو قابو نہیں کر سکتا۔

آیت 13

"خون میں ڈوبا ہوا لباس۔ "یہ ہمیں گلگتا میں یسوع کی قربانی کی یاد دلاتا ہے۔ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے، اور ہم اُس کے خون کے ذریعے گناہ سے پاک ہوتے ہیں۔

"خدا کا کلام "لوگوں سے خدا کا کلام کہتا ہے۔

آیت 14

"آسمان کی فوجیں - "خدا کے تمام مقدسین، باریک کتان میں ملبوس، راستبازی کی علامت اور تقدس. فرشتے بھی اس لشکر کے ساتھ مارچ کرتے ہیں۔

آیت 15

یسوع اپنے کلام کی طاقت کا استعمال کرتا ہے۔ وہ قوموں پر تلوار سے وار کرتا ہے۔

اللہ کے دشمنوں کو نیست و نابود کرنے کے لیے۔

انسانیت کا انصاف کرنا۔

وہ لوہے کی سلاخ سے حکومت کرے گا اور حوض کو روندتا ہے - جو لوگ اس کی حکمرانی سے انکار کرتے ہیں وہ خدا کے غضب میں ہلاک ہو جائیں گے۔

آیت16

"بادشاہوں کا بادشاہ اور ربوں کا رب۔ "یسوع مسیح ہر چیز اور ہر ایک پر حکومت کرے گا

آیات17-21-حیوان اور جھوٹا نبی

یوحنا خدا کے دشمنوں کی تباہی کو ظاہر کرنے کے لیے تصویروں کا استعمال کرتا ہے۔ پرندوں کو جنگ سے مردہ کھانے کے لیے بلایا جاتا ہے۔

حیوان دجال کی تصویر ہے، زمین کے بادشاہوں اور برائی کی قوتوں کے ساتھ۔

یسوع، گھوڑے پر سوار، برائی کی فوجوں کا مقابلہ کرتا ہے۔

آیت20

خدا کے دشمنوں کے قائدین تباہ ہو گئے ہیں۔" گندھک سے جلتی آگ کی جھیل "مکمل تباہی کی علامت ہے۔

آیت21

برائی کی تمام فوجیں یسوع مسیح کے ذریعے تباہ ہو جائیں گی۔

باب20-تعارف

اب ہم نے مکاشفہ کی کتاب میں بہت سے مشکل اقتباسات کا مطالعہ کیا ہے، لیکن اب ہم سب سے مشکل کی طرف آتے ہیں۔

ایک واحد تشریح دینا ممکن نہیں ہے جو" صحیح "ہو۔ ہم ان حوالوں کا مطالعہ کریں گے اور ان کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات کو دیکھیں گے۔

مومنوں نے ان حوالوں پر طویل بحث کی ہے، لیکن ہمیں محبت کے ساتھ ایسا کرنا چاہیے جب تک کہ خدا ہم پر سب کچھ ظاہر نہ کر دے۔

باب20-شیطان اور مومنین کا ہزار سالہ دور حکومت

آیات 1-3-شیطان پابند

اہم نکتہ یہ ہے کہ شیطان اور اس کی قوتوں کو شکست دی جائے گی، جب کہ عیسیٰ حکومت کریں گے۔

تمام مومنین کے ساتھ مل کر اور اس نے اسے ایک ہزار سال تک باندھا۔ "

ان ہزار سالوں کی کئی تشریحات ہیں :

ملینیم: جب یسوع واپس آئے گا، مردہ... مومن زندہ کیے جائیں گے، اور زندہ رب سے ملنے کے لیے پکڑے جائیں گے۔ تمام مومنین ایک ہزار سال تک زمین پر مسیح کے ساتھ حکومت کریں گے۔ اس دوران شیطان کو پابند کیا جاتا ہے، لیکن آخر میں ایک مختصر مدت کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے، جس کے بعد تمام بے دینوں کو اٹھایا جاتا ہے اور ان کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

ہزار سالوں کی تشریحات

1. ملینیم (لفظی ہزار سال): جب یسوع واپس آئے گا، مردہ مومن زندہ کیے جائیں گے، اور زندہ لوگوں کو رب سے ملنے کے لیے اٹھایا جائے گا۔ تمام مومنین ایک ہزار سال تک زمین پر مسیح کے ساتھ

حکومت کریں گے۔ اس وقت کے دوران شیطان کو پابند کیا جاتا ہے لیکن آخر میں مختصر طور پر رہا کر دیا جاتا ہے، اس کے بعد بے دینوں کا جی اٹھنا اور ان کا فیصلہ ہوتا ہے۔

.2 علامتی ملینیم :

کچھ کا خیال ہے کہ یسوع ہزار سالہ مدت کے اختتام پر واپس آئے گا۔ ملینیم نمائندگی کر سکتا ہے :

دیموجودہ دور، جہاں یسوع مومنوں کے دلوں میں راج کرتا ہے۔

مسیح کی واپسی سے عین پہلے کا وقت۔

.3 مسیح کی پہلی آمد سے لے کر اس کی واپسی تک: ہزار سال اس پورے دور کی علامت ہیں جب یسوع زمین پر چل کر اس کی واپسی تک۔" پہلی قیامت "نئے جنم کی نمائندگی کرتی ہے، جب مومنین گناہ سے جی اٹھتے ہیں۔

آیات 1-3 -شیطان پابند

- شیطان ایک چابی اور زنجیر سے جکڑا ہوا ہے اور اب قوموں کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔
- ہزار سال کے اختتام پر، شیطان کو زندہ لوگوں کی یوحناچ کرنے اور حتمی فیصلہ کرنے کے لیے رہا کیا جاتا ہے۔

آیات 4-6 -پہلی قیامت

یوحنانے دو گروہوں کو دیکھا :

.1 وہ لوگ جو تختوں پر بیٹھے ہیں جنہیں فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔

.2 وہ لوگ جو یسوع پر ایمان لانے کی وجہ سے مارے گئے تھے - دونوں تاریخی طور پر (رومیوں کے ہاتھوں ستائے گئے) اور دجال کے زمانے میں مستقبل کے شہداء۔

- تمام مومنین ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ حکومت کریں گے۔

باقی مردہ - "جو یسوع پر ایمان نہیں رکھتے -ہزار سال کے بعد جی اٹھے ہیں۔

مبارک اور مقدس ہے وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہے۔"

دیدوسری موت (آگ کی جھیل) کا ان پر کوئی اختیار نہیں۔

دیوہ خدا اور مسیح کے پجاری بن جاتے ہیں۔

دیوہ ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ حکومت کریں گے۔

آیات 7-10 –شیطان کی آخری شکست

• ہزار سال کے دوران، زمین پر نئے لوگ پیدا ہوتے ہیں جو یسوع کی خدمت کرتے ہیں۔

• شیطان آخر میں رہا ہوتا ہے اور بہت سے لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔

"یاجوج اور ماجوج) "حزق دیکھیں۔ 38-39) ان تمام قوموں کی علامت ہے جو آخری جنگ میں خدا کی مخالفت کرتی ہیں۔ وہ خدا کی آگ سے ہار گئے ہیں۔

شیطان کو آخر کار دجال اور جھوٹے نبی کے ساتھ مل کر آگ کی جھیل میں پھینک دیا جاتا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لیے عذاب میں مبتلا ہیں۔

آیات 11-15 –آخری فیصلہ

ایک عظیم سفید تخت—خدا کا تخت۔ زمین اور آسمان اُس کے حضور سے بھاگتے ہیں۔

• کچھ کا خیال ہے کہ تخت پر بیٹھنے والا یسوع مسیح ہے، کیونکہ وہ دنیا کا فیصلہ کرے گا (متی 25:31-32؛ یوحنا 5:22)۔

تمام مردہ، بڑے اور چھوٹے، ان کے اعمال کے مطابق فیصلہ کیا جاتا ہے۔

• کتابیں کھولی جاتی ہیں: اعمال کے ریکارڈ اور زندگی کی کتاب۔ زندگی کی کتاب میں لکھے گئے لوگوں کو ابدی زندگی ملتی ہے۔

13-14 مُردوں کو انصاف کے لیے جی اُٹھایا جاتا ہے۔ موت اور پاتال کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا جاتا ہے—دوسری موت۔

مومنوں کو اجر ملتا ہے۔ بے دینوں کو ابدی سزا دی جاتی ہے۔

باب 21 –ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین

• یسوع 17:65؛22:66؛2 پطرس 3:13)ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو بیان کرتے ہیں۔

اور سمندر اب نہیں رہا۔ "

سمندر برائی اور بدامنی کی علامت ہے۔ نئی مملکت میں صرف اچھائی اور امن ہے۔

آیت 2–نیا یروشلم

• یوحنا نئے یروشلم کو دیکھتا ہے،" ایک دلہن کی طرح جو اپنے شوہر کے لیے تیار کی گئی ہو، "چرچ کی ایک تصویر۔

کیا شہر آسمان سے اترتا ہے؟ اس کا مطلب ہو سکتا ہے :

.1 چرچ زمین پر ہمیشہ زندہ رہے گا۔ .2 مومن جنت میں خدا کے ساتھ رہیں گے۔

اہم نکتہ: نئی دنیا امن، رفاقت اور خدا کی موجودگی کی جگہ ہے۔

باب 21– نئی تخلیق اور نیا یروشلم

.1 نیا آسمان اور نئی زمین (2-1)

پرانی تخلیق ختم ہو گئی۔ سمندر چلا گیا (برائی اور افراتفری کی علامت)۔

خدا، یسوع، اور تمام مومنین ایک ساتھ رہیں گے۔

نئے یروشلم کو ایک دلہن کے طور پر بیان کیا گیا ہے- مسیح کے ساتھ اتحاد میں چرچ کی علامت ہے۔

2 خدا کی اپنے لوگوں کے ساتھ موجودگی • (5-3) خدا خود انسانیت کے درمیان رہتا ہے۔

تمام دکھ، تکلیف، موت اور درد دور ہو جاتا ہے۔

خُدا ہر چیز کو نیا بناتا ہے—ایک مکمل بحالی۔

وہ الفا اور اومیگا ہے- ابدی خالق اور تمام چیزوں کو ختم کرنے والا۔

.3 وفاداروں کے لیے ابدی انعام (7-6) جو لوگ خدا کے پیاسے ہیں وہ زندگی کا پانی پاتے ہیں۔

وفادار مومن خدا کے ساتھ قریبی رفاقت میں رہتے ہیں۔

وہ خدا کے فرزند اور اس کی بادشاہی کے وارث کہلاتے ہیں۔

.4 نیا یروشلم (27-9)

شہر خدا کی تخلیق ہے—شاندار، وسیع، اور زیور کی طرح خوبصورت۔

اس کی ایک اونچی دیوار ہے، بارہ دروازے فرشتوں کی حفاظت میں ہیں، جن پر اسرائیل کے قبائل کے نام ہیں۔

اس کی بنیادیں بارہ رسولوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

یہ بہت بڑا ہے (ہر طرف تقریباً 2,500 کلومیٹر) اور تمام مومنین کو رکھتا ہے۔

شہر کی روشنی خُدا اور یسوع کی طرف سے آتی ہے—کوئی اندھیرا نہیں ہے۔

صرف وہی لوگ داخل ہو سکتے ہیں جو برّہ کی کتابِ زندگی میں لکھے ہوئے ہیں۔

باب 22 –زندگی اور ابدی روشنی کا دریا

.1 زندگی کا دریا (2-1)

خُدا اور برّہ کے تخت سے ایک صاف دریا بہتا ہے جو ابدی زندگی کی علامت ہے۔

• زندگی کا درخت پھل اور پتے دیتا ہے جو قوموں کو شفا دیتا ہے- کوئی بیماری یا تکلیف باقی نہیں رہتی ہے۔

.2 وفاداروں کے لیے انعام اور خدمت (5-3)

خدا اور یسوع لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ وہ اس کی موجودگی میں اس کی خدمت کرتے ہیں۔

مومن خُدا کو آمنے سامنے دیکھتے ہیں اور واقعی اُس کے ہیں۔

انہیں اس کے ساتھ حکومت کرنے کا ابدی اختیار ملتا ہے۔ • لعنت اور اندھیرے ہمیشہ کے لیے ختم ہو گئے۔ .3 یسوع کی واپسی (21-6)

خدا کا کلام اور وعدے سچے اور قابل اعتماد ہیں۔

یسوع جلد آرہا ہے؛ جو لوگ اس کے کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں وہ مبارک ہیں۔

جو توبہ نہیں کرتے وہ موقع گنوا کر برائیوں میں پڑے رہتے ہیں۔

راستباز زندگی کے درخت اور شہر تک رسائی حاصل کرتے ہیں- ان کی خدا کے ساتھ ابدی رفاقت ہے۔

یوحنا سے کہا گیا ہے کہ وہ پیشن گوئی پر مہر نہ لگائے، کیونکہ مسیح کی واپسی قریب ہے۔

مکاشفہ 20-22 – خلاصہ

باب 20- شیطان، مومنین، اور آخری فیصلہ

.1 شیطان ایک ہزار سال کے لیے پابند سلاسل ہے اس لیے وہ قوموں کو دھوکہ نہیں دے سکتا (1-3)

.2 پہلی قیامت: وہ ایماندار جو مسیح کے لیے مرے جی اٹھے اور اس کے ساتھ حکومت کرتے ہیں (4-6)

.3 شیطان کو رہا کیا جاتا ہے اور آخر کار شکست دی جاتی ہے، پھر آگ کی جھیل میں پھینک دیا جاتا ہے (7-10)

.4 حتمی فیصلہ: سب کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جو زندگی کی کتاب میں نہیں ہیں وہ آگ کی جھیل میں ڈالے جاتے ہیں (11-15)

باب 21 –نیا آسمان، نیا زمین، اور نیا یروشلم

باب 21 –ایک نئی تخلیق

ایک نئی تخلیق: پرانا آسمان اور زمین ختم سمندر (برائی کی علامت) چلا گیا (v.1) ۔

خدا کی موجودگی :

خدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہتا ہے۔ تمام مصائب، غم، موت، اور درد دور ہو جاتے ہیں (3-5)

ابدی انعام :

ایماندار ابدی زندگی پاتے ہیں، خُدا کو آمنے سامنے دیکھتے ہیں، خُدا کے فرزند بنتے ہیں، اور مسیح کے ساتھ حکومت کرتے ہیں (6-7)

نیا یروشلم :

ایک شہر جو چرچ کی نمائندگی کرتا ہے— عظیم، خوبصورت، خدا کی روشنی اور ابدی جلال سے بھرا ہوا ہے۔ صرف وہی لوگ داخل ہو سکتے ہیں جو برّہ کی کتابِ زندگی میں لکھے ہوئے ہیں (9-27)

باب22 -زندگی اور ابدی روشنی کا دریا

.1 زندگی کا دریا

یہ خُدا اور برّہ کے تخت سے بہتا ہے اور ابدی زندگی اور شفا دیتا ہے (1-2)

.2وفاداروں کے لیے دائمی نعمتیں۔

خدا اور یسوع لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

مومن خدا کو آمنے سامنے دیکھتے ہیں۔

وہ واقعی خدا کے لوگ بنتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے حکومت کرتے ہیں۔

کوئی لعنت یارات باقی نہیں (3-5)

.3یسوع جلد آنے والا ہے۔

بار بار انتباہات اور وعدے" : دیکھو، میں جلد آرہا ہوں۔ "

مومنوں کو مقدس اور وفادار زندگی گزارنے کی تلقین کی جاتی ہے (6-21)

اہم آیات اور اہم اسباق

21:8 تمام گنہگاروں کو نئے یروشلم سے خارج کر دیا گیا ہے۔

22:16 یسوع " داؤد کی جڑ اور اولاد " اور " صبح کا روشن ستارہ—"نئی ابدی روشنی اور ایک نئے دور کی علامت ہے۔

22:17 مقدس دعوت: روح اور دلہن سب کو زندگی کا پانی حاصل کرنے کے لیے بلاتے ہیں۔

22:20-21 آخری الفاظ: یسوع جلد آنے والا ہے۔ تمام مومنین کہتے ہیں :

"آمین، آؤ، خداوند یسوع "!

نتیجہ

خدا اور یسوع اپنے لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں- ابدی رفاقت اور جلال۔

مومنوں کو انعام دیا جاتا ہے - ابدی زندگی، خُدا کو روبرو دیکھنا، مسیح کے ساتھ حکومت کرنا۔
گناہ اور برائی کا فیصلہ کیا جاتا ہے - ابدی سزا؛ نئ تخلیق میں کسی گناہ کی کوئی جگہ نہیں ہے۔
مسیح کی واپسی قریب ہے — تیار رہیں، مقدس زندگی گزاریں، اور خوشخبری کا اشتراک کریں۔

مکاشفہ 20 (تفصیلی وضاحت)

اس حوالے کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ شیطان اور اس کی طاقتیں تباہ ہو جائیں گی، لیکن عیسیٰ تمام مومنین کے ساتھ مل کر حکومت کریں گے۔

آیت 2" - اور اسے ایک ہزار سال تک باندھ دیا "

"ہزار سال " کے بارے میں کئی آراء ہیں۔ ہم تین پر غور کریں گے :

بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں کہ جب یسوع واپس آئے گا، وہ مومن جو مر چکے ہیں جی اٹھیں گے، اور جو زندہ ہیں وہ ہوا میں خُداوند سے ملنے کے لیے اُٹھائے جائیں گے ۔ تمام مومن خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایک ہزار سال تک زمین پر حکومت کریں گے۔ اس دوران شیطان کو پابند کیا جائے گا، لیکن آخر میں اسے تھوڑے ہی عرصے کے لیے چھوڑ دیا جائے گا۔

اس کے بعد، بے ایمان مردے جی اٹھیں گے، اور خدا کے عظیم سفید تخت کے سامنے سب کا انصاف کیا جائے گا۔

دوسروں کا خیال ہے کہ یسوع ہزار سالہ مدت کے اختتام پر آتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو،" ہزار سال "کا کیا مطلب ہے؟

کچھ کہتے ہیں کہ یہ موجودہ دور کی نمائندگی کرتا ہے: یسوع مومنوں کے دلوں میں راج کرتا ہے اور خوشخبری گناہ پر فتح پاتی ہے۔

دوسروں کا کہنا ہے کہ یہ یسوع کی واپسی سے کچھ دیر پہلے کا وقت ہے۔

اب بھی دوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ " ہزار سال "اس پورے دور کی علامت ہے جب سے یسوع زمین پر زندہ رہے اس کی واپسی تک۔ وہ کہتے ہیں کہ "پہلی قیامت "نئے جنم کی نمائندگی کرتی ہے- مومنین گناہ میں موت سے نئی زندگی کی طرف اٹھتے ہیں۔

تاریخی نوٹ: ابتدائی کلیسیا سے لے کر 400 عیسوی تک، بہت سے مومنین پہلے نظریے پر قائم رہے، لیکن بعد میں دوسری تشریحات سامنے آئیں۔

آیات 1-3-شیطان پابند

کلید اور سلسلہ ظاہر کرتا ہے کہ فرشتہ کو پاتال اور شیطان پر اختیار ہے۔

شیطان پابند سلاسل ہے جب کہ مسیح اور مقدسین (ہزار سال) حکومت کرتے ہیں۔

وہ پوری طرح بے لگام ہے اور قوموں کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔

سوال: اگر" ہزار سال "موجودہ دور کی نمائندگی کرتے ہیں تو کیا شیطان اب بندھا ہوا ہے؟

شیطان آخر کیوں رہا ہوتا ہے؟ دو وجوہات تجویز کی جاتی ہیں :

اس کی آزمائشیں ظاہر کرتی ہیں کہ واقعی وفادار مومن کون ہیں (ایک آخری امتحان)۔

اسے حتمی فیصلے کے لیے آگے لایا جاتا ہے، اس کی رہائی انجام کی طرف لے جاتی ہے۔

آیات 4-6-پہلی قیامت یوحنا دو گروہوں کو دیکھتا ہے :

وہ لوگ جو تختوں پر بیٹھے ہیں، انہیں فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہےcf) 1 کرنتھیوں6:2

ب) وہ جو یسوع میں اپنے ایمان کی وجہ سے مرے —دونوں یوحنا کے زمانے میں (رومن ظلم و ستم) اور وہ لوگ جو دجال کے دور میں مارے گئے تھے۔

ایک ساتھ، یہ تمام مومنین کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ مسیح کے ساتھ حکومت کرتے ہیں۔ کچھ یقین رکھتے ہیں کہ یہ آسمان پر ہوتا ہے، کچھ زمین پر. تفسیر آرماجیڈن (باب 19) کے بعد زمین پر حکومت کرنے والے مسیح کی طرف جھکاؤ رکھتی ہے۔

باقی مردہ = "بے ایمان؛ وہ ہزار سال کے بعد اٹھتے ہیں۔

بابرکت اور مقدس ہے وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہے :

دوسری موت (آگ کی جھیل) کا ان پر کوئی اختیار نہیں۔

وہ خدا اور مسیح کے پجاری ہوں گے۔ • وہ اُس کے ساتھ حکومت کریں گے (سی ایف روم 8:17)۔

آیات 7-10 - شیطان کی آخری بغاوت اور شکست

ہزار سال کے بعد، شیطان رہا ہو جاتا ہے اور بہت سے لوگوں کو بغاوت پر آمادہ کرتا ہے۔

جوج اور ماجوج) "حزقی ایل 38-39 سے) مسیح اور اس کے لوگوں کے خلاف جمع ہونے والے آخری دشمنوں کی علامت ہیں - ایک مخصوص جدید قوم نہیں، بلکہ خدا کے تمام دشمن۔

وہ" پیارے شہر) "یروشلم) کو گھیرے ہوئے ہیں، لیکن خدا کی طرف سے آگ انہیں تباہ کر دیتی ہے۔

شیطان کو آگ کی جھیل میں ڈالا جاتا ہے جہاں حیوان اور جھوٹا نبی پہلے سے موجود ہیں (19:20)۔ سزا کو ابدی قرار دیا گیا ہے۔

آیات 11-15 - آخری فیصلہ

عظیم سفید تخت خدا کا تخت ہے۔

نیا عہد نامہ مسیح دونوں کو جج کے طور پر اور خدا کے سامنے کھڑے ہونے کی بات کرتا ہے - یہ ایک متفقہ فیصلے کے طور پر سمجھے جاتے ہیں۔

کتابیں کھلی ہیں :

انسانی اعمال کا ریکارڈ

زندگی کی کتاب

زندگی کی کتاب میں لکھے گئے لوگوں کو ابدی زندگی ملتی ہے۔

موت اور پاتال آگ کی جھیل میں پھینکے جاتے ہیں 1 کرنتھیوں 15:26 یہ " دوسری موت " ہے۔

باب 21 —نیا آسمان اور نئی زمین•

یسعیاہ 65-66 اور 2 پطرس 3 سے منسلک۔

"سمندر اب نہیں تھا "کا مطلب یہ ہے کہ افراتفری اور برائی ختم ہو گئی ہے۔

نیو یروشلم کو دلہن کے طور پر بیان کیا گیا ہے-چرچ کی تصویر۔

خدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہتا ہے :

کوئی آنسو نہیں۔

کوئی موت نہیں۔

کوئی غم نہیں۔

کوئی درد نہیں۔

دیکھو میں ہر چیز کو نیا بناتا ہوں۔ "

مومن خدا کے فرزند ہیں اور ہر چیز کے وارث ہیں۔

جو لوگ خدا سے انکار کرتے ہیں وہ دوسری موت کا سامنا کریں گے۔

مکاشفہ 21:9-27 مقدس شہر

شہر خدا کے جلال سے چمکتا ہے۔ یہ عظیم، محفوظ اور مقدس ہے۔ دروازے کبھی بند نہیں ہوتے۔

صرف وہی لوگ داخل ہو سکتے ہیں جو برّہ کی کتابِ زندگی میں لکھے گئے ہیں۔

باب22 —زندگی کی معموری اور آخری دعوت

زندگی کا دریا اور زندگی کا درخت: ابدی زندگی اور مکمل پن۔

22:3-5 چار نعمتیں۔

1 خدا اور برہ ان کے ساتھ رہتے ہیں۔ وہ اس کی موجودگی میں خدمت کرتے ہیں۔

2 وہ خدا کو روبرو دیکھتے ہیں۔

.3 وہ مکمل طور پر خدا کے ہیں (اس کا نام ان کے ماتھے پر ہے)۔

4 وہ ابد تک حکومت کرتے ہیں۔

اور لعنت اور رات ختم ہو گئی۔

آخری الفاظ

یسوع جلد آرہا ہے۔ پیغام میں شامل نہ کرنے یا اس سے ہٹانے کی وارننگ۔

آخری دعا :

"آمین۔ آؤ، خداوند یسوع۔ "

آخری نعمت :

رب کا کرم ہے۔

مطالعہ کے سوالات کے تیار جوابات (1-15) 1 " .یہوداکے شیر (5:5) "کا کیا مطلب ہے؟

"یہوداہ کا شیر "ایک مسیحی لقب ہے جو یسوع کو یہوداہ کے قبیلے سے وعدہ شدہ بادشاہ کے طور پر حوالہ دیتا ہے پیدائش 10-49:9 یہ اس کے شاہی اختیار، فتح، اور حکمرانی کے حق کا اظہار کرتا ہے۔ مکاشفہ میں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع نے فتح حاصل کی ہے اور اس لیے طومار کو کھولنے کے لائق ہے۔

.2ابواب 4-5 میں خدا کی خصوصیت کیا ہے؟

خدا کو مقدس اور قادر مطلق کے طور پر پیش کیا گیا ہے، تخت پر بیٹھا ہے اور تاریخ حکمرانی کرتا ہے۔ وہ تمام عبادتوں، عزتوں اور طاقتوں کے لائق ہے۔ اس کی عظمت اور تقدس پر تخت کے گرد عبادت کے ذریعے زور دیا گیا ہے، اور باب 5 میں ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی نجات کا منصوبہ برّہ کے ذریعے پورا ہوتا ہے۔

" .3سات سینگ (5:6) "کی وضاحت کریں۔

سات سینگ مکمل طاقت اور اختیار کی علامت ہیں (سینگ = طاقت، سات = مکمل)۔ برّہ (یسوع) کے پاس خُدا کے منصوبے کو انجام دینے اور راست فیصلے پر عمل کرنے کی تمام طاقت ہے۔ دوسرے الفاظ میں: یسوع قربان ہونے کے باوجود کمزور نہیں ہے- وہ مکمل الٰہی اختیار کے ساتھ حکومت کرتا ہے۔

.4باب 6 میں گھوڑے کس چیز کی علامت ہیں؟

چار گھوڑے فیصلے اور تکلیف کی مختلف شکلوں کی نمائندگی کرتے ہیں :

سفید: فتح/ترقی

سرخ: جنگ اور تشدد

سیاہ: قحط اور معاشی مشکلات

پیلا: موت، طاعون، اور تباہی۔

.5برّہ کا غضب انسانیت پر کیوں نازل ہوتا ہے؟

کیونکہ لوگ خدا کے خلاف بغاوت کرتے ہیں، سچائی کو مسترد کرتے ہیں، اور گناہ، بت پرستی اور ناراستی کا انتخاب کرتے ہیں۔ فیصلہ صوابدیدی نہیں ہے - یہ مسلسل برائی اور توبہ سے انکار پر خدا کا منصفانہ ردعمل ہے۔

.6باب 7 میں کون سی برکات نظر آتی ہیں؟

خدا اپنے بندوں کی حفاظت اور حفاظت کرتا ہے۔ وہ اس کے ہیں، پاکیزگی کے ساتھ اس کے تخت کے سامنے کھڑے ہیں، اور سکون حاصل کرتے ہیں: خدا ان کی رہنمائی کرتا ہے، ان کے آنسو پونچھتا ہے، اور انہیں ابدی رفاقت اور فتح عطا کرتا ہے۔

.7باب 8 میں فیصلے کے طریقے کیا ہیں؟

فیصلہ صور اور طاعون کے ذریعے آتا ہے جو تخلیق کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ فیصلے اکثر جزوی ہوتے ہیں (مثال کے طور پر،" ایک تہائی(" ، یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ انتباہات ہیں جو لوگوں کو حتمی فیصلے سے پہلے توبہ کرنے کے لیے بلا رہے ہیں۔

.8 مکاشفہ 9:3 میں ٹڈیوں کی وضاحت کریں جویل 2:4

وہ خوفناک، جنگجو اور فوج سے مشابہت رکھتے ہیں۔ وہ خدا کی طرف سے اجازت یافتہ تباہ کن فیصلے کی علامت ہیں۔ جویل سے تعلق ایک نہ رکنے والی قوت پر زور دیتا ہے جو لوگوں کو ہلا کر رکھ دیتی ہے اور ان کی روحانی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔

.9اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام بتائیں اور وہ میں کہاں نظر آتے ہیں۔

روبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، دان، نفتالی، جد، آشر، اشکار، زبولون، یوسف (اکثر افرائیم اور منسی)، بنیامین۔

وہ پیدائش 35، نمبر 1، اور جوشوا 13-21 جیسی جگہوں پر ظاہر ہوتے ہیں۔ فہرستیں اس لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں کہ آیا لیوی کو شمار کیا گیا ہے یا جوزف کو تقسیم کیا گیا ہے۔

.10 مکاشفہ 12-7:9 پر مختصر واعظ

یہ حوالہ خدا اور برّہ کے سامنے کھڑی ہر قوم کی ایک بڑی بھیڑ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ امید دیتا ہے: انجیل عالمی اور فاتح ہے۔ ان کے سفید لباس نجات اور پاکیزگی کی علامت ہیں۔ ان کی عبادت ظاہر کرتی ہے

کہ تمام جلال خدا اور برّہ کا ہے۔ مصائب کے وقت، یہ حوالہ ہمیں تسلی دیتا ہے—چرچ فتح اور ابدی عبادت کی طرف بڑھ رہا ہے۔

.11 مکاشفہ 10:2- طومار کے دو معنی

.1 کھلا طومار ظاہر کرتا ہے کہ خدا کا پیغام نازل ہوا ہے اور اس کا اعلان ہونا ضروری ہے۔

.2 اس میں وعدہ اور فیصلہ دونوں شامل ہیں - امید کی طرح میٹھا، لیکن کڑوا ہے کیونکہ یہ گناہ کا مقابلہ کرتا ہے۔

.12 مکاشفہ 12:11 —شیطان پر قابو پانے کے تین طریقے 1. برہ کا خون (یسوع کا کفارہ)

2. ان کی گواہی کا کلام

.3 وفاداری، یہاں تک کہ موت تک

.13 دو یوحناور-وہ کون ہیں اور ان کا کام؟

(a سمندر سے حیوان: سیاسی / دجال کی طاقت۔ زمین سے حیوان (جھوٹا نبی) مذہبی / نظریاتی دھوکہ۔

ب) ان کا کام: دھوکہ دینا، عبادت کا مطالبہ کرنا، لوگوں پر قابو رکھنا، اور مومنوں کو ستانا۔

.14 وضاحت کریں " گر گیا، گرا ہوا بابل عظیم ہے "

بابل خدا کے مخالف عالمی نظام کی نمائندگی کرتا ہے: بت پرستی، بدعنوانی اور جبر۔ اس کے زوال کا مطلب ہے کہ خدا فیصلہ کرتا ہے اور ان تمام چیزوں کو تباہ کر دیتا ہے جو اس کے خلاف ہیں۔ برائی عارضی ہے—خدا کی بادشاہی قائم رہتی ہے۔

.15 مکاشفہ 16-19:11 سفید گھوڑے پر سوار کی وضاحت کریں۔

سوار یسوع مسیح ہے۔ وہ وفادار اور سچا کہلاتا ہے اور راست انصاف کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں آگ کی طرح ہیں، وہ بہت سے تاج پہنتا ہے، اور اسے " خدا کا کلام " کہا جاتا ہے۔ وہ آسمانی فوجوں کی قیادت کرتا ہے اور اسے مکمل اختیار حاصل ہے۔ ان کے لباس پر لکھا ہے :

"بادشاہوں کا بادشاہ اور ربوں کا رب۔ "

دی .16 مکاشفہ 15-11:20 حتمی فیصلے کی تشریح کریں۔

عظیم سفید تخت خدا کے فیصلہ کرنے کے مکمل اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔ تمام مردے خدا کے سامنے کھڑے ہیں۔ کتابیں کھولی جاتی ہیں (ان کے اعمال)، اور زندگی کی کتاب ان کا تعین کرتی ہے: جن کے نام وہاں لکھے گئے ہیں وہ خدا کے ہیں اور زندگی پاتے ہیں۔ جو زندگی کی کتاب میں نہیں پائے جاتے ان کا فیصلہ کیا جاتا ہے اور انہیں آگ کی جھیل میں پھینک دیا جاتا ہے — دوسری موت۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ نہیں۔

ایک خدا اسے بچ جاتا ہے اور یہ انجام لاتا ہے۔

کامل انصاف.

17۔ کیا ہوگا :

نئے یروشلم کے ماننے والے

ب) بے ایمان برہ کی کتاب زندگی میں نہیں لکھے گئے ؟

ا) مومنوں کو خدا کے ساتھ ابدی رفاقت حاصل ہوتی ہے: کوئی موت، غم، یا درد نہیں۔ وہ روشنی، تقدس اور خوشی میں رہتے ہیں اور مسیح کے ساتھ حکومت کرتے ہیں۔

ب) کافر شہر سے باہر رہتے ہیں اور دوسری موت کا سامنا کرتے ہیں: راست فیصلہ اور خدا کی زندگی سے ابدی علیحدگی۔

18 الف) چار نعمتیں 5-22:3

ب" (اپنے کپڑے دھونے والوں "کے لیے دو نعمتیں

الف)چار نعمتیں :

خدااور برہ ان کے ساتھ رہتے ہیں، اور وہ اس کی خدمت کرتے ہیں۔

وہ خدا کو آمنے سامنے دیکھتے ہیں۔

وہ اس کا نام لیتے ہیں اور پوری طرح اس کے ہیں۔ وہ ہمیشہ کے لیے حکومت کرتے ہیں۔

ب)دو نعمتیں :

.5زندگی کے درخت (ابدی زندگی) کا حق۔

6. دروازوں سے شہر میں داخل ہونا (خدا کی بادشاہی اور جلال میں شرکت)۔

.19خطبہ" دیکھو، میں جلد آرہاہوں) "باب 22 میں تین بار)

"دیکھو، میں جلد آرہاہوں" تسلی اور نصیحت دونوں ہے۔

آرام: مصائب اور برائی کی ایک حد ہوتی ہے-یسوع مکمل نجات اور انصاف لانے کے لیے آئے گا۔

نصیحت: ہوشیار اور پاکیزہ رہو، کلام کو مضبوطی سے پکڑو، اور گواہی دو۔

متن ہمیں ایک ابدی نقطہ نظر کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے بلاتا ہے—جو کچھ عارضی ہے اس میں پھنسنے کے لیے نہیں، بلکہ وفادار رہنے کے لیے، کیونکہ یسوع واقعی آنے والا ہے—اور اس کا آنا ہر چیز کو بدل دیتا ہے۔

باب 21-22 کا خلاصہ پیغام 1. خدا کے ساتھ مکمل رفاقت

خدا اپنے لوگوں کے درمیان رہتا ہے، تمام برائیوں کو دور کرتا ہے، اور ایک نئی، کامل دنیا تخلیق کرتا ہے۔

.2وفاداروں کے لیے ابدی اجر

مومن ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، خُدا کو آمنے سامنے دیکھتے ہیں، اور مسیح کے ساتھ حکومت کرتے ہیں۔

زندگی کا درخت اور نیا یروشلم ابدی زندگی، شفایابی اور کامل رفاقت کی علامت ہے۔

.3مرکز کے طور پر یسوع

نئی تخلیق اور شہر خدا اور برّہ کے ذریعے قائم ہیں۔

مسیح کی واپسی یقینی ہے، اور اس کے انصاف اور برکات کو پوری طرح محسوس کیا جائے گا۔

.4اچھائی اور برائی کے درمیان حتمی علیحدگی

صرف وہی لوگ داخل ہو سکتے ہیں جو برّہ کی کتابِ زندگی میں لکھے ہوئے ہیں۔

برائی اور ہر وہ چیز جو تکلیف کا باعث بنتی ہے بالکل دور ہو جاتی ہے۔

مکاشفہ 20-22 کا خلاصہ

باب 20- شیطان پابند اور
ملینیم

شیطان جکڑا ہوا (3-1)

ایک فرشتہ شیطان کو باندھ کر پاتال میں پھینک دیتا ہے تاکہ وہ قوموں کو ہزار سال تک دھوکہ نہ دے سکے۔

ملینیم کی تشریحات :

مسیح کی واپسی کے بعد زمین پر ایک لفظی دور حکومت

مسیح کی پہلی اور دوسری آمد کے درمیان ایک علامتی دور

مومنوں کے دلوں میں مسیح کی حکمرانی کی نمائندگی

پہلی قیامت(6-4)

وہ ایماندار جو اپنے ایمان کے لیے مرے، ان سب کے ساتھ جو مسیح کے ساتھ حکومت کرتے ہیں، اٹھائے جاتے ہیں اور انہیں اختیار دیا جاتا ہے۔

وہ مبارک ہیں کیونکہ دوسری موت کا ان پر کوئی اختیار نہیں ہے۔
وہ پادری بن جاتے ہیں اور مسیح کے ساتھ حکومت کرتے ہیں۔ شیطان کو رہا کیا گیا (9-7)
شیطان رہا ہو جاتا ہے اور بہت سے لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔
قومیں (یاجوج ماجوج) خدا کے خلاف جمع ہوتی ہیں لیکن الہی آگ سے شکست کھا جاتی ہیں۔
شیطان کو آگ کی جھیل میں ڈالا
شیطان، دجال، اور جھوٹے نبی کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا جاتا ہے اور ہمیشہ کے لیے سزا دی جاتی ہے۔
آخری فیصلہ (15-11)
تمام مرنے والوں کا ان کے اعمال کے مطابق فیصلہ کیا جاتا ہے۔
زندگی کی کتاب ابدی تقدیر کا تعین کرتی ہے۔ بدکار دوسری موت میں ڈالے جاتے ہیں۔ موت اور پاتال تباہ ہو جاتے ہیں۔
باب 21 –ایک نیا آسمان اور ایک نئ زمین
نئ تخلیق
پرانے آسمان و زمین مٹ جاتے ہیں۔ سمندر (برائی اور افراتفری کی علامت) چلا گیا ہے۔
نیا یروشلم
شہر ایک دلہن کی طرح ہے —جو چرچ اور اس کے لوگوں کے درمیان خدا کی موجودگی کی علامت ہے۔
خدا کے ساتھ ابدی رفاقت
ایماندار خدا کے ساتھ کامل رفاقت میں رہتے ہیں، بغیر غم، موت، یا تکلیف کے۔

باب22 – زندگی اور ابدی روشنی کا دریا

زندگی کا دریا اور زندگی کا درخت (2-1) خدا کے تخت سے ایک دریا بہتا ہے - ابدی زندگی کی علامت۔ زندگی کا درخت شفا اور بحالی لاتا ہے۔

ابدی روشنی اور خدا کی موجودگی (vv.3-5) کوئی لعنت باقی نہیں رہی

خدا اور برہ ہر چیز کو روشن کرتے ہیں جو مومن خدمت کرتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے حکومت کرتے ہیں۔

یسوع کی واپسی (21-6)

یسوع جلد آنے کا وعدہ کرتا ہے۔

ظالموں کو تنبیہ

مومنوں سے وعدے: ابدی زندگی اور خدا کے ساتھ رفاقت

حتمی خلاصہ پیغام (ابواب20-22)

اللہ کی فتح یقینی ہے۔

شیطان اور تمام بری طاقتیں بالآخر شکست کھا جاتی ہیں۔

مومنوں کے لیے ثواب

وہ جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں—یہاں تک کہ

مصائب اس کے ساتھ حکومت کریں گے اور زندہ رہیں گے۔

ہمیشہ کے لئے خدا کے ساتھ .

حتمی فیصلہ اور انصاف

خدا کا فیصلہ کامل ہے اور آخری برائی ہے۔

فیصلہ کیا جاتا ہے، اور راستبازی قائم ہوتی ہے۔

ہمیشہ کے لیے

تمام مردہ اور زندہ ان کے اعمال کے مطابق فیصلہ کیا جاتا ہے. مومنوں کو زندگی کا اجر ملتا ہے، جب کہ بے دینوں کو ابدی سزا ملتی ہے۔

.2 نئی تخلیق اور ابدی رفاقت

ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین جو برائی کے بغیر، خدا کی موجودگی سے بھری ہوئی ہے۔

نیا یروشلم اور زندگی کا دریا ابدی خوشی، امن اور شفا کی علامت ہے۔

.3 مرکز کے طور پر یسوع مسیح

دجال کے خلاف جنگ سے لے کر نئے آسمان اور نئی زمین تک، یسوع مسیح فاتح ہے —بره اور بادشاہ۔

پوری توجہ اس کی واپسی اور اس کی کامل فتح پر ہے۔

ایک مکمل تفسیر اور خلاصہ باب 22-1

تعارف یہ مطالعہ گائیڈ مکاشفہ کی کتاب کی وضاحت کرتا ہے۔ اس کا بنیادی پیغام: خدا خود مختار ہے، یسوع فاتح ہے، اور برائی تباہ ہو جائے گی۔

حصہ 1- مسیح کا وژن یسوع یوحنا کے جلال میں ظاہر ہوتا ہے اور اپنے اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔

حصہ 2-سات گرجاگھر سات گرجاگھروں کے لیے پیغامات جو وفاداری اور توبہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔

حصہ 3- خدا اور برہ کا تخت خدا کی حکومت ہے، اور یسوع (برہ) اپنے منصوبے کو انجام دینے کے لائق ہے۔

حصہ 4-سات مہروں کے فیصلے شروع ہوتے ہیں، لیکن خدا اپنے لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

حصہ 5-توبہ کی دعوت دینے والی آفات کے ذریعے سات ترہی تنبیہات۔

حصہ 6 –روحانی جنگ شیطان، حیوان، اور جھوٹا نبی خدا کی مخالفت کرتے ہیں۔

حصہ 7- آخری فیصلے خدا کا غضب مکمل ہو گیا ہے۔

حصہ 8 -بابل کا زوال کرپٹ عالمی نظام تباہ ہو گیا ہے۔

حصہ 9- مسیح کی فتح یسوع بادشاہ کے طور پر واپس آئے اور برائی کو شکست دی۔

حصہ 10- ہزار سالہ اور آخری فیصلہ شیطان کو شکست ہوئی، اور سب کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

حصہ 11- نئی تخلیق ایک نیا آسمان اور زمین جس میں کوئی درد یا موت نہیں ہے۔

حصہ 12- ابدی زندگی مومن ہمیشہ کے لیے خُدا کے ساتھ رہتے ہیں۔

کلیدی موضوعات خدا کی حاکمیت، مسیح کی فتح، فیصلہ، اور امید۔

حتمی خلاصہ خدا جیتتا ہے۔ بدی کو شکست ہوئی ہے۔ مومن ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔

آخری دعا آمین۔ آؤ، خُداوند یسوع مسیح کے پیچھے چلیں

پاسٹر لارس آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ خدا نے آپ کو اپنی حکمت اور روح سے مسح کیا تاکہ آپ اس کے کلام کی بھیدوں کو واضع طور پر دوسروں پر اجگر کر سکیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ کتاب مکمل طور پر روح القدس کی رہنمائی میں لکھی گئی ہے اور یہ بہت ساری زندگیوں کے لیے فائدہ مند اور برکت کا باعث ہو گی ہماری دعا ہے کہ خداوند آپ کو کثرت سے اپنے جلال کے لئے استعمال کرے اور آپ کو صحت مند زندگی اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

دعا گو: پاسٹر کاشف کرسٹوفر پاکستان

Coordinator: Childern Need Help